روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 14 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

14 مارچ 2026، بمطابق 24 رمضان المبارک 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 64، صفحات 8، قیمت 3 روپے

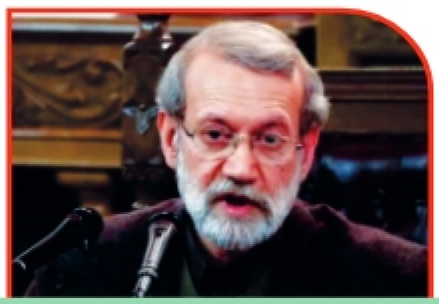

8 جنگیں شروع کرنا آسان ہے لیکن خاتمہ چند ٹویٹس سے نہیں ہوتا

7 الکاراز اور سبالینکا مسلسل پانچویں بار سیمی فائنل میں

مغربی ایشیا کا جاری بحران، ایندھن اور دیگر سامان کی سپلائی و ترسیل میں خلل

ہندوستان کی بڑی سیاسی پہل، وزیراعظم کی ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کیساتھ فون پر بات چیت

کشیدگی میں اضافے اور انسانی جانوں کے ضیاع پر تشویش کا اظہار

سری نگر/۱۳ مارچ/ (ایجنسیز) امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان 28 فروری سے جاری تنازعہ کے چلتے، ایک اہم سیاسی و سفارتی پیش رفت میں وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کی رات ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کیساتھ فون پر مغربی ایشیا کی سنگین صورتحال پر بات چیت کی۔ وزیراعظم مودی نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کیساتھ ساتھ شہریوں کی جانوں کے ضیاع اور شہری بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ وزیراعظم مودی نے ایرانی صدر کو بتایا کہ ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور تحفظ، سامان اور توانائی کی سپلائی کی بلا روک ٹوک نقل و حرکت ہندوستان کی اولین ترجیحات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے وزیرخارجہ ایس جے شنکر نے اپنے ایرانی ہم منصب کیساتھ ٹیلی فونک رابطہ کیا تھا، جسکے بعد ایران نے ہندوستان کے بحری جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت دینے کا اعلان کیا۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود (بقیہ ۶ پر)

ہماری ثقافت میں موجود اَقدار اِنسانیت کو سب سے بالا مقام دیتی ہے، ایل جی

زبانوں، علاقائی لوک فنون اور ثقافت وتہذیب اور اقدار وشناخت کے تحفظ پر زور

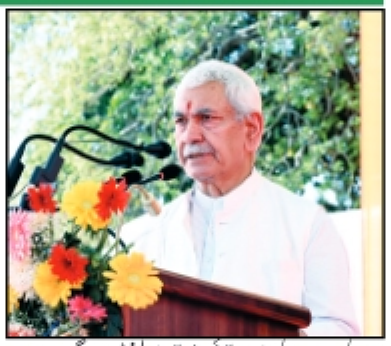

جموں/۱۳ مارچ/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز اہل ادب اور فنون سے کہا کہ وہ صوبہ جموں میں شاندار ثقافتی ورثے کے تحفظ کو یقینی بنائیں، اس کی میراث کو فروغ دیں اور نئی نسل کو اپنی تہذیبی جڑوں سے جوڑیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں کی ادبی، ثقافتی اور روحانی روایا تہمیں ذات، عقیدہ، اور مصنوعی سرحدوں کے فرق سے بالاتر ہونے کا درس دیتی ہیں۔ ہماری ثقافت میں موجود اَقدار ایک ایسے نظریہ کی عکاسی کرتی ہیں جو انسانیت کو سب سے بالا مقام دیتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر جموں یونیورسٹی کے زیر اہتمام دو روزہ اَدبی و ثقافتی کنکلیو "ساہتیہ سنسکرتی سماگم" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے جموں یونیورسٹی کی خطے کی ثقافتی اقدار کے تحفظ اور اسے فروغ دینے اور ملک کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں پیزشکیان کیساتھ خطے کی سنگین صورتحال کے بارے میں بات کی۔ وزیراعظم نے بڑھتی ہوئی کشیدگی، شہریوں کی جانوں کے ضیاع اور شہری بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ وزیراعظم مودی نے امن اور استحکام کیلئے ہندوستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا، اور بحران کے حل کے لئے بات چیت اور سفارت کاری پر زور دیا۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق ایرانی صدر پیزشکیان نے وزیراعظم مودی (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ میں المناک سڑک حادثہ

پولیس ہیڈ کانسٹیبل اہلیہ سمیت جاں بحق

2 بچے زخمی، دونوں زیر علاج

جموں/۱۳ مارچ/ جے کے این ایس/ جمعہ کو پہاڑی ضلع ڈوڈہ میں رونما ہوئے ایک دلدوز سڑک حادثے میں جموں وکشمیر پولیس کے ایک ہیڈ کانسٹیبل کی اہلیہ سمیت المناک موت واقعہ ہوگئی، جب کہ ان کے 2 بچے زخمی ہوگئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جموں وکشمیر پولیس کا ایک ہیڈ کانسٹیبل ایک کار میں بیوی بچوں کے ہمراہ سفر کر رہا تھا کہ جمعہ کو ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ علاقے میں بستی گاوں کے قریب یہ کار دریا میں گرگئی۔ پولیس نے بتایا کہ ایک ہیڈ کانسٹیبل ذوالفقار علی اور ان کی اہلیہ اس المناک حادثے میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے جبکہ ان کے بچے اس وقت زخمی ہوگئے۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمی بچوں کو علاج کیلئے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، پولیس نے اس واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایکس پر ایک (بقیہ ۶ پر)

جمعۃ الوداع کے موقعہ پر وادی میں روح پرور اجتماعات

آثار شریف حضرت بل میں تقریباً ایک لاکھ فرزندان توحید نے نماز جمعہ ادا کی

سری نگر/۱۳ مارچ (ایجنسیز) ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کے موقعہ پر جمعہ 13 مارچ کو جموں وکشمیر کے یمن ویسار میں رُوح افروز اجتماعات منعقد ہوئے، جن میں لاکھوں روزہ داروں بشمول مردوزن، بچوں اور بزرگوں نے تزک واحتشام کیساتھ شرکت کی اور ایک ہی صف میں کھڑے ہیں محمود وایاز کے مصداق کاندھوں سے کاندھے ملاکر باجماعت نماز جمعۃ الوداع ادا کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جھیل ڈل کے کنارے پرواقع تاریخی آثار شریف درگاہ حضرت بل سری نگر میں جمعۃ الوداع کا عظیم الشان اجتماع ہوا، جہاں سروں کا اُمڈ آیا تھا، اور تقریباً ایک لاکھ مسلمانوں نے باجماعت نماز جمعۃ الوداع ادا کی۔ اس

دوران سری نگر کے مختلف علاقوں بشمول مخدوم صاحب، خانیار، کلاشپورہ، سونہ وار، سرائے بالا اور دیگر علاقوں میں واقع خانقاہوں، آستانوں اور جامع مساجد کیساتھ ساتھ کشمیر اور جموں خطے کے تمام اضلاع کی جامع مساجد اور دیگر عبادت گاہوں میں جمعۃ الوداع کے موقعہ پر رُوح پرور اجتماعات کا انعقاد کیا، جہاں لاکھوں فرزندان توحید اور باپردہ مسلم خواتین نے نماز جمعۃ الوداع ادا کی۔ روح پرور اجتماعات میں شرکت کرنے والوں کی آسانی اور اجتماعات کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے تمام بڑی عبادتگاہوں کے آس پاس پولیس وفورسز کے اضافی دستے تعینات کئے گئے تھے اور درگاہ حضرت بل سری نگر سمیت کئی عبادت گاہوں میں نماز جمعۃ الوداع ادا کرنے کیلئے آنے والے زائرین کی سہولت کیلئے ٹرانسپورٹ پلان ترتیب (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں جعلی کرنسی کی تقسیم کرنیوالا گروہ بے نقاب

3 ملزم گرفتار، 79,000 برآمد

سرینگر/۱۳ مارچ/ (آفاق نیوز شوپیاں میں پولیس نے جعلی کرنسی کی گردش کرنے والے ریاکٹ کا کامیابی سے پردہ فاش کیا ہے اور 79,000 مالیت کے جعلی نوٹ برآمد کئے ہیں جس کے نتیجے میں تین ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس اسٹیشن شوپیاں کو ایک مقامی دکاندار کی طرف سے شکایت موصول ہوئی جس میں کہا گیا ہے کہ ایک شخص نے اپنی دکان سے سامان خریدنے کے دوران جعلی کرنسی نوٹوں کا استعمال کیا ہے۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن شوپیاں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 33/2026 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے ملزمین اور ان کے ساتھی (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ کا اہم اجلاس منعقد

ڈاکٹر فاروق پر حملے کی مذمت

جموں وکشمیر میں ایل پی جی کا کافی ذخیرہ، لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں

سرینگر/۱۳ مارچ/ ایجنسیز/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں کابینہ کی اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کابینہ نے متفقہ طور پر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اس حملے کی گہری تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ذرائع نے کہا کہ حکومت مزید 200 بسیں بھی سڑکوں پر لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے وزراء (بقیہ ۶ پر)

رواں مالی سال کے دوسرے ضمنی مطالبات زر کو لوک سبھا کی منظوری

حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں استحکام، مالیاتی نظم وضبط اور پائیدار ترقی کو برقرار رکھا ہے

31 مارچ تک کے منریگا کے بقایاجات کی ادائیگی کا معاملہ حل ہوجائے گا

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا نے رواں مالی سال 2025-26 کے لیے 2,81,289.26 کروڑ روپے کے ضمنی مطالبات زر اور اس سے متعلقہ زر تخصیص بل کو جمعہ کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے 'سال 2025-26 کے لیے دوسرے ضمنی مطالبات زر' پر لوک سبھا میں ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں استحکام، مالیاتی نظم وضبط اور پائیدار ترقی کو برقرار رکھا ہے اور مشرق وسطیٰ کی وجہ سے اچانک پیدا ہوئے بحرانوں سے نمٹنے کے لیے 'معاشی استحکام فنڈ' کو مضبوط بنانے کا کام کیا ہے۔ ان ضمنی مطالبات میں 59 ہزار کروڑ روپے کی رقم اس فنڈ کے لیے مختص کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی واقعات یا دیگر وجوہات سے معاشی اتار چڑھاؤ آتے رہتے ہیں، ایسی صورتحال میں ملک کی معاشی پوزیشن کو مضبوط اور مستحکم رکھنے کے لیے یہ فنڈ انتہائی موزوں ہے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ ان مطالبات پر بحث میں 33 ارکان نے حصہ لیا لیکن زیادہ تر ارکان نے عام بجٹ پر ہی اپنی بات (بقیہ ۶ پر)

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے یوٹی میں مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

انسداد دہشت گردی کے اوپریشن کی پیش رفت پر تبادلہ خیال

بسنت گڑھ میں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ بھی لیا

سرینگر /۱۳ مارچ/ (ایجنسیز) شمالی کمان کے کمانڈر جنرل پراتیک شرما نے آج تمام اسٹیک ہولڈرز کی ہفتہ وار کوارڈینیشن میٹنگ کی صدارت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں شمالی کمان نے لکھا ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما بات چیت نے ریئل ٹائم انٹیلی جنس فیوژن پر توجہ مرکوز کی (بقیہ ۶ پر)

حکومت کی اپیل: گھبراہٹ میں گیس سلنڈر کی بُکنگ نہ کریں

جہاں ممکن ہو پی این جی کنکشن لیں

سلنڈروں کی کالابازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی

نئی دہلی/۱۳ مارچ (یو این آئی) حکومت نے جمعہ کو ایک بار پھر عوام سے اپیل کی کہ وہ گھریلو گیس اور پٹرول-ڈیزل کے معاملے میں گھبراہٹ نہ کریں کیونکہ ملک میں ان کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ساتھ ہی کہا گیا کہ جو لوگ سلنڈر استعمال کر رہے ہیں اور جن کے علاقے میں پائپ کے ذریعے فراہم کی جانے والی پی این جی لائن موجود ہے، وہ جلد از جلد اس کا کنکشن حاصل کریں۔ سلنڈر بکنگ کے معاملے میں عوام کو محتاط رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

مرکز نے آفات سے متاثرہ جموں وکشمیر سمیت چھ ریاستوں کے لئے

1912 کروڑ روپے کی امدادی رقم منظور کی

یوٹی کیلئے 1,912.99 کروڑ روپے کی امدادی رقم مختص

نئی دہلی/۱۳ مارچ (یو این آئی) مرکزی حکومت نے سال 2025 میں سیلاب، اچانک سیلاب، بادل پھٹنے، طوفان 'مونتھا' اور زمین کھسکنے سے متاثر آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، ناگالینڈ اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر کے لیے 1,912.99 کروڑ روپے کی اضافی مرکزی امداد کو منظوری دی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں جمعے کے روز منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی میٹنگ میں منظوری دی گئی۔ وزارت داخلہ نے ایک بیان میں بتایا کہ یہ مرکزی امداد قومی آفات امدادی فنڈ سے فراہم کی گئی ہے، جو سال کے آغاز میں دستیاب ریاستی آفات امدادی فنڈ کی 50 فیصد رقم کے ایڈجسٹمنٹ کے تابع ہے۔ منظور شدہ کل رقم 1,912.99 کروڑ روپے میں سے آندھرا پردیش کے لیے 341.48 کروڑ روپے، چھتیس گڑھ کے لیے 15.70 کروڑ روپے، گجرات کے لیے 778.67 کروڑ روپے، ہماچل پردیش کے لیے 288.39 کروڑ روپے، ناگالینڈ (بقیہ ۶ پر)

خراب موسم کے بعد وادی میں دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے بہار جیسا سماں

دن کے درجہ حرارت میں اضافہ، شبانہ درجہ حرارت میں کمی

20 مارچ تک ابر آلود موسم کے ساتھ بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی

سرینگر/۱۳ مارچ / ایجنسیز/ کئی دنوں تک خراب موسمی صورتحال کے بعد موسم بہتر ہونے کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 48 گھنٹوں کیلئے خشک موسم کی پیشگوئی کی ہے۔ اسی دوران پھر شہر آفاق گلمرگ اور پہلگام میں بھی شبانہ درجہ حرارت منفی میں درج کیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں بہار جیسے موسم سے لوگوں میں خوشی (بقیہ ۶ پر)

حکومت ہند کا ماہی گیری کا محکمہ سری نگر میں کولڈ واٹر فشریز

سے متعلق اپنی نوعیت کی پہلی قومی کانفرنس کا انعقاد کرے گا

'سرد پانی کی ماہی گیری کی ترقی کے لیے ماڈل رہنما خطوط' جاری کئے جائیں گے

سرینگر/۱۳ مارچ/ (پی آئی بی) حکومت ہند کا ماہی گیری کا محکمہ، 14 مارچ 2026 کو شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) سری نگر، جموں وکشمیر میں کولڈ واٹر فشریز پر قومی کانفرنس کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس تقریب کا انعقاد ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) اور پنچایتی راج کی وزارت کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ کی رہنمائی میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا؛ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ؛ حکومت ہند کے ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) کے وزیر مملکت پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل؛ حکومت ہند کے ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) کے وزیر مملکت جارج کورین اور جموں وکشمیر کے محکمہ زراعت پیداوار کے وزیر جاوید احمد ڈار کی موجودگی میں ترقی اور خوشحالی کے لیے ہندوستان کی سرد پانی کی ماہی گیری کی صلاحیت کو مستقل طور پر بروئے کار لانے پر یہ اپنی نوعیت کا پہلا قومی مکالمہ ہوگا۔ ہندوستان کی سرد پانی کی ماہی گیری ملک کے آبی زراعت (بقیہ ۶ پر)

حج 2026 کے سلسلے میں تیاریوں کا سلسلہ جاری

امسال جموں وکشمیر سے 4717 عازمین حج کا فریضہ انجام دیں گے

پہلا قافلہ سرینگر سے 18 اپریل کو براہ راست جدہ کیلئے روانہ ہوگا

سرینگر/۱۳ مارچ/ ایس این این/ حج 2026 کے سلسلے میں جاری تیاریوں کے بیچ حکام کا کہنا ہے کہ امسال جموں وکشمیر سے 4700 سے زائد عازمین فریضہ حج انجام دینے کیلئے روانہ ہونگے اور پہلا قافلہ سرینگر کے ہوائی اڈے سے 18 اپریل کو براہ راست جدہ کیلئے روانہ ہوگا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں وکشمیر کے تقریباً 4717 عازمین اس سال سالانہ حج کی سعادت حاصل کریں گے، جس کا پہلا دستہ 18 اپریل کو سرینگر سے روانہ ہوگا۔ حکام نے بتایا کہ خطے کے عازمین کو لے جانے والی خصوصی حج پروازیں 18 اپریل سے 28 اپریل کے درمیان سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے سے سعودی عرب کے سفر میں سہولت فراہم کرنے کیلئے چلائی جائیں گی۔ حج جو اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک ہے، ہر سال جموں اور کشمیر سے ہزاروں مسلمانوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے جو مذہبی رسومات ادا کرنے کے لیے مقدس شہروں مکہ اور مدینہ کا سفر کرتے ہیں۔ انتظامات سے وابستہ عہدیداروں نے بتایا کہ عازمین کیلئے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں این ایچ 44 پر حفاظتی اپ گریڈیشن مکمل

پروجیکٹ کی لاگت 171.25 کروڑ روپے، نتن گڈکری

نئی دہلی/۱۳ مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری نے جمعہ کو کہا کہ جموں وکشمیر میں اسٹریٹجک NH-44 پر تقریباً 171.25 کروڑ روپے کی کل پروجیکٹ لاگت سے اہم حفاظتی اور مسافروں کی سہولت کے کام مکمل ہو چکے ہیں۔ گڈکری نے خبر رساں ایجنسی کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو تفصیل سے بتایا کہ ان اقدامات میں سڈکو چوک اور کول میلہ سنگور اسٹریچ پر بلیک اسپاٹ کی اصلاح، سامبا میں سروس روڈز کے ساتھ لمیٹڈ وہیکل یوزر پاتھ (ایل وی یو پی) کی تعمیر، اور جھجر کوٹلی، مرگون اور قضیہ میں جدید راستے کی سہولیات کی ترقی شامل ہے۔ وزیر نے کہا کہ ان مقامات کی شناخت ہائی وے کے ساتھ حادثات کے شکار حصوں اور حادثات والے ٹریفک پوائنٹس کے طور پر کی گئی ہے۔ مکمل ہونے والی مداخلتوں کا مقصد ٹریفک کی آوا جاوی کو بہتر بنانا، محفوظ موڑ کی نقل وحرکت کو قابل بنانا، اور حفاظت کو بڑھانے اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے سڑک کے جیومیٹری کو بہتر بنانا ہے۔ وزیر کے مطابق، راہداری کے ساتھ تیار کردہ وے سائیڈ سہولیات مسافروں، سیاحوں اور ٹرک ڈرائیوروں کے لیے آرام کے علاقے، پارکنگ کی سہولیات، فوڈ کورٹس اور صفائی کی خدمات فراہم کریں گی۔ گڈکری نے اس بات پر زور دیا کہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں مرکزی سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

سرینگر/۱۳مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)ضلع میں آر ڈی ڈی کے ذریعہ لاگو کیپیکس اور مرکزی اسپانسرڈ اسکیموں (سی ایس ایس) کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے، ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی ڈی سی) اننت ناگ، ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے جمعرات کو ڈاک بنگلہ، کھنہ بل میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈی ڈی سی نے کلیدی دیہی ترقیاتی پروگراموں کا ایک جامع جائزہ لیا، بشمول MGNREGA اسکیم (PMAY(G)، RGSA، پنچایت گھر، کامن سروس سینٹرز (CSCs) اور ضلع Capex، UT Capex اور MPLADS کے تحت چلائے جانے والے دیگر کام۔ MGNREGA کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے، DDC نے اس اسکیم کے تحت افرادی قوت کی شرکت اور کارکردگی کے کلیدی اشارے سمیت جسمانی اور مالیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ بتایا گیا کہ 2025-26 کے دوران اٹھائے گئے 9412 کاموں میں سے 7686 مکمل ہو چکے ہیں اور 31.44 لاکھ PDs تیار کیے گئے ہیں۔ ڈی ڈی سی نے منظور شدہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کے علاوہ کاموں کی انجام دہی میں شفافیت کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ PMAY-G پر، میٹنگ کو بتایا گیا کہ AWAASPlus PWL سروے کے تحت ضلع میں 324 بے زمین استفادہ کنندگان کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں سے 31 کو ریونیو حکام نے زمین الاٹ کی تھی اور ان کے حق میں مکانات کی منظوری دی گئی ہے۔ مزید برآں، تصدیق کے بعد 276 کیسز مسترد کیے گئے، اور 17 کیسز اس (بقیہ ۶ پر)

ویشنو دیوی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ نے رجسٹریشن کیلئے پھر دی درخواست

جموں/۱۳مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)نیشنل میڈیکل کمیشن کی جانب سے رجسٹریشن منسوخ کیے جانے کے بعد شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVDIME) نے ایم بی بی ایس کورسز کے لیے دوبارہ رجسٹریشن کے لیے نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کو درخواست دی ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق اس بار یہ ادارہ ادارہ 100 نشستوں کے ساتھ تعلیمی سیشن 202627 کے لیے طلبہ کو داخلہ دینے کی خواہش رکھتا ہے۔ یاد رہے کہ ادارے کو این ایم سی کی جانب سے رجسٹریشن ملنے کے بعد یہاں گزشتہ برس پہلا ہی ایم بی بی ایس بیچ اُس وقت تنازعے کا شکار ہوا جب یہاں پہلے بیچ کے تقریباً پچاس طلبہ، جنہوں نے نیٹ کوالیفائی کیا تھا، کو داخلہ دیا گیا اور ان میں سے بیشتر طلبہ مسلم اور کشمیر کے تھے جس پر جموں کی دایاں بازو اور سخت گیر تنظیموں نے احتجاج کیا اور بالآخر تنازعے کے بیچ این ایم سی نے اس ادارے کی رجسٹریشن ہی منسوخ کر دی تھی۔ رجسٹریشن کی منسوخی کی وجہ سے 50 طلبہ کے مستقبل کی غیر یقینی صورتحال کو دیکھتے ہوئے جموں و کشمیر حکومت نے مداخلت کی اور طلبہ کو یونین ٹیریٹری کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ میڈیکل کالج، جو کہ شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی سے منسلک ہے، نے آن لائن طریقے سے دوبارہ این ایم سی سے رجوع کرتے ہوئے رجسٹریشن کی درخواست دی ہے۔ توقع ہے کہ جون یا جولائی میں کسی بھی وقت این ایم سی کی ٹیم ادارے کا معائنہ کر سکتی ہے۔

جمعۃ الوداع کے موقع پر ہزاروں عقیدتمندوں نے

چرار شریف کی زیارت گاہ میں حاضری دی

سرینگر/۱۳مارچ/غلام قادر بیدار/ چرار شریف میں واقع درگاہ حضرت شیخ نورالدین ولی ریشی اویس کشمیریؒ اور تاریخی خانقاہ ریشیہ اویسیہ چرار شریف میں آج جمعۃ الوداع کی سالانہ تقریب سعید کے سلسلے میں نماز جمعہ ادا کی۔ اس سلسلے میں صوبائی کمشنر کی ہدایت پر ضلع انتظامیہ بڈگام کے ہدایت پر اور جموں و کشمیر پولیس، کی طرف سے زائرین کی سہولت کے لئے متواتر انتظامات کئے تھے۔ قبل ازیں میر واعظ بعتہ عالیہ چرار شریف مولانا امیر الدین شاہ نے (بقیہ ۶ پر)

سرینگر لیہہ شاہراہ چوتھے روز بھی گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند

گمری سے لیکر سونمرگ تک سینکڑوں مال و مسافر بردار گاڑیاں درماندہ

سرینگر/۱۳مارچ/تازہ اور شدید برفباری کے بعد سرینگر لیہہ شاہراہ مسلسل چوتھے روز بھی ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند رہی ۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق سرینگر لیہہ شاہراہ جمعہ کو لگاتار چوتھے دن بھی بند رہی کیونکہ کچھ مقامات پر رات کے دوران تازہ برفباری ہوئی۔ شاہراہ بند رہنے کے نتیجے میں دراس اور سونمرگ علاقوں میں سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں۔ حکام نے بتایا کہ کشمیر کو لداخ کے علاقے سے جوڑنے والی ایک اہم پہاڑی گزرگاہ زوجیلا پاس کے ساتھ جمع ہونے والی نمایاں برف باری کے بعد شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حرکت معطل ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کو پورے خطے میں موسم کی صورتحال بہتر ہونے کے بعد برف صاف کرنے کا کام دوبارہ شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے جمع برف کو صاف کرنے اور ٹریفک کی نقل و حرکت کو جلد از جلد بحال کرنے کیلئے سنو کٹر اور دیگر بھاری مشینری تعینات کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹیموں نے سڑک کو دوبارہ کھولنے کیلئے شاہراہ کے دونوں اطراف سے بیک وقت برف ہٹانا شروع کر دی۔ حکام نے بتایا کہ برف کے بھاری جمع ہونے سے مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کو پیش نظر شاہراہ کو بند کیا گیا۔

مسلمانوں کی عظمت ورفعت کا راز قرآن کریم میں مضمر،

جمعۃ الوداع پر حقانی میموریل ٹرسٹ کی تبریک وتہنیت

سرینگر/۱۳مارچ/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے جمعۃ الوداع کی مناسبت سے کئی مجالس منعقد ہوئی جس میں خطبا، علما اور ائمہ نے جمعۃ الوداع کی عظمت پر روشنی ڈالی۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے قران وسنت کی رو سے لیلۃ القدر اپنے دامن میں کروڑوں بابرکت لمحات لے کر جلوہ گر ہوتی ہے اس میں ہدایت کا مثالی سرچشمہ قرآن کریم امام الانبیاءؐ پر نازل کیا گیا، لہٰذا اس رات کی قدر و منزلت کے پیش نظر عبادات و دعاوں میں منہمک رہنے کی ضرورت ہے رمضان کا مکمل مہینہ قرآن مجید کی نعمت سے منسوب کر دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے اس آخری اور عظیم کلام کو اور کلاموں کے سردار، کتابوں کے تاجدار کو اپنے آخری نبی سید الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ ؟ پر نازل فرمایا۔ مقدس ترین کلام کو، عظیم ترین ،افضل ترین ہستی پر، مبارک ترین مہینہ میں، عظمتوں والی رات میں، برکتوں والی سرزمین پر، نہایت امانت دار اور ملائکہ کے سردار فرشتہ جبرئیلؑ کے ذریعہ نازل فرمایا۔ مسلمانوں کی شان وشوکت، عظمت ورفعت، فتح وکامیابی، عزت وہیبت، ترقی وسربلندی، قیادت وسیادت قرآن کریم سے وابستگی ہی میں مضمر ہے انہوں نے دعا کی ہے کہ یہ متبرک اور فضیلت سے لبریز شب عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی خوشحالی اور ریاست میں مکمل امن وامان کا باعث بنے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اس مقدس رات میں اللہ سے مغفرت اور سلامتی کیلئے دعا کریں فرزندان (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں منشیات کے خلاف پولیس کی کارروائی

6.35 گرام ہیرائن، موٹر سائیکل ضبط، سمگلر گرفتار

سرینگر/۱۳مارچ/(اے پی آئی)منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پر عمل کرتے ہوئے کٹھوعہ میں پولیس نے 6.35 گرام ہیرائن ضبط کر کے بدنام زمانہ منشیات سمگلر کی گرفتاری عمل میں لاکر مزید تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے سرمائی راجدھانی جموں میں پولیس نے کٹھوعہ میں ایس ایس پی موہیتا شرما کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ بڑی مقدار میں منشیات کسی اور جگہ منتقل کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس کی خصوصی پارٹی تشکیل دے دی گئی جس کی سربراہی پولیس پوسٹ بٹلی ایس آئی ایشانت کر رہے تھے۔ ایڈیشنل ایس پی کٹھوعہ راہل چرخ کی نگرانی میں پولیس پارٹی نے کئی جگہوں پر ناکے لگا دیے جبکہ ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر رویندر سنگھ اور انسپکٹر کٹھوعہ آشیش شرما نے برموڑا کے شمشان گھاٹ علاقے میں ناکے بڑھا دیے۔ اس دوران پولیس نے ایک مشتبہ موٹر سائیکل سوار کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام اکشے کمار ولد کالا رام ساکن چنگراں تحصیل وضلع کٹھوعہ بتایا۔ جامہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 6.35 گرام ہیرائن برآمد کر کے موٹر سائیکل زیر نمبر PB06AP-1211 بھی ضبط کر لی۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایف آئی آر 126/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ 8/21/22 کے تحت کیس درج کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی۔

ڈاکٹر فاروق پر حملے کے پیش نظر تمام وی آئی پیز کا جامع سیکورٹی آڈٹ ہوگا

مرکزی وزیر داخلہ کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا

سرینگر/۱۳مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)مرکزی وزارت داخلہ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر قاتلانہ حملے کے پیش نظر مرکزی سیکورٹی کے تحت تمام وی آئی پیز کا ایک جامع سیکورٹی آڈٹ کرے گی، حکام نے جمعہ کو کہا۔ اگلے ہفتے جائزہ لینے کا فیصلہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول، ہوم سکریٹری گووند موہن، انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا اور ایم ایچ اے کے وی آئی پی سیکورٹی ونگ کے سینئر عہدیداروں کی زیر صدارت ایک میٹنگ میں لیا گیا۔ ایسے وی آئی پیز کو سیکوریٹی کور مرکزی نیم فوجی دستوں جیسے سی آر پی، سی آئی ایس ایف، این ایس جی اور آئی ٹی بی پی فراہم کرتا ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ جائزہ بھی متعلقہ ہوگا کیونکہ پانچ ریاستوں آسام، مغربی بنگال، تمل ناڈو، کیرالہ اور پڈوچیری میں اسمبلی انتخابات جلد ہونے والے ہیں، جس کے لیے سیاسی وی آئی پیز کے ایک میزبان کو ان خطوں میں سفر کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی فہرست کے تحت مختلف سیکورٹی زمروں میں تقریباً 400 وی آئی پیز ہیں، جن میں تقریباً 220 سی آر پی ایف، 156 سی آئی ایس ایف، نو این ایس جی اور کچھ آئی ٹی بی پی کے ساتھ ہیں۔ این ایس جی عبداللہ کو اعلیٰ قسم کے زیڈ پلس سیکورٹی کور فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر عبداللہ بدھ کی رات اس وقت معجزانہ طور پر بچ گئے جب ایک بندوق بردار نے (بقیہ ۶ پر)

منقسم عالمی نظام میں مضبوط فوجی طاقت ناگزیر: لیفٹیننٹ جنرل شرما

’’ہندوستان کی سرخ لکیریں اب مذاکرات کا موضوع نہیں رہیں‘‘

ہماری فوجی طاقت اپنے خودمختار راستے کے دفاع کے پختہ عزم سے تقویت پاتی ہے

نئی دہلی/۱۳مارچ (ایجنسیز) فوج کی تربیتی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل دیویندر شرما نے تیزی سے بدلتے عالمی منظرنامے میں قومی سلامتی کے لیے مضبوط فوجی طاقت کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ قابلِ اعتماد فوجی طاقت اب ناگزیر ہو چکی ہے کیونکہ عسکری تنازعات روایتی جنگی میدانوں سے آگے بڑھ کر سائبر اور معلوماتی میدانوں تک پھیل رہے ہیں۔ انہوں نے یہاں 10ویں سنیر جیا کانکلیو میں ’منقسم عالمی نظام میں فوجی ہارڈ پاور‘ کے موضوع پر خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید جنگ کئی میدانوں میں ترقی کر رہی ہے جس سے عالمی طاقت کی مسابقت کی نوعیت بدل رہی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے کہا، تنازع اب صرف روایتی جنگی میدانوں تک محدود نہیں رہا بلکہ سائبر، اطلاعاتی میدان اور پراکسی جنگ تک پھیل گیا ہے۔ اس تبدیلی نے روایتی اتحادوں کو دھندلا کر دیا ہے اور اثر و رسوخ کے نئے مراکز پیدا کیے ہیں جس کے باعث ہارڈ پاور ایک بار پھر ریاستی حکمرانی کا اہم ذریعہ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

انتظامیہ کی یقین دہانی کے باوجود لوگوں میں گیس کی قلت کا خدشہ

اننت ناگ میں ایل پی جی سلنڈروں کے حصول کے لئے لوگوں کا ہجوم اُمڈ آیا

سرینگر/۱۳مارچ (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں جمعہ کے روز ایل پی جی سلنڈروں کے حصول کے لیے لوگوں کی بڑی تعداد گیس ایجنسیوں کے باہر جمع ہو گئی۔ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں ممکنہ قلت کے خدشات کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے، جس کے نتیجے میں کئی علاقوں میں غیر معمولی رش دیکھنے کو ملا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جنوبی اننت ناگ کے اربن ہال سمیت مختلف علاقوں میں لوگ صبح سویرے ہی گیس ایجنسیوں کے باہر قطاروں میں کھڑے نظر آئے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ بیشتر خاندان احتیاطی تدبیر کے طور پر اضافی ایل پی جی سلنڈر محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ بحران کی صورت میں گھریلو ضروریات متاثر نہ ہوں۔ اسی وجہ سے گیس ایجنسیوں کے باہر لمبی قطاریں لگ گئیں اور سلنڈروں کی مانگ میں اچانک اضافہ دیکھا گیا۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں عالمی حالات اور خبروں کے باعث لوگوں میں یہ خدشہ پیدا ہوا ہے کہ کہیں ایل پی جی کی سپلائی متاثر نہ ہو جائے، جس کے پیش نظر وہ پہلے سے ہی سلنڈر حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کئی افراد نے بتایا کہ وہ معمول سے زیادہ سلنڈر خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ مستقبل میں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں (بقیہ ۶ پر)

چیکنگ میں تیزی کے باوجود عید الفطر سے قبل گراں بازاری عروج پر

گوشت، سبزیوں، بوئیلر مرغوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں

سرینگر/۱۳مارچ/ایس این این/عید الفطر کی آمد سے قبل ہی پوری وادی میں قصابوں، بوئیلر مرغ اور سبزی فروشوں نے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیا ہے جبکہ از خود من مانیاں کر کے ریٹ مقرر کر دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق عید الفطر قریب آ رہی ہے وہیں پوری وادی میں سبزی فروشوں اور قصابوں و مرغ فروشوں نے لوٹ کھسوٹ اور گراں بازاری عروج پر پہنچ گئی ہے، قصابوں، سبزی بیچنے والوں، مرغ فروشوں، دودھ بیچنے والوں نے قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا ہے منہ مانگی رقم گراہکوں سے وصول کی جاتی ہے۔ قصاب گوشت بے حساب سے فروخت کر رہے ہیں۔ بوئیلر مرغوں کی قیمت فی کلو 150 سے زائد روپیہ، سبزیوں کی قیمتیں روز بدلتی ہیں دودھ فروشوں نے تین سے پانچ روپیہ فی لیٹر میں اضافہ کر دیا ہے کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں کئی گنا کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور محکمہ امور صارفین وعوامی تقسیم کاری کی جانب سے چیکنگ بس نام کی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق چیکنگ اسکارڈوں کا ہونا نہ ہونا ایک ہی بات ہے پوری وادی میں بازار منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں کی مٹھی میں ہے سیول اور قانون نافذ کرنے والی انتظامیہ منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے سامنے بے بس دکھائی دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں غریب (بقیہ ۶ پر)

آئرن مین آف جے اینڈ کے آفاق رشید 25 :برس میں 85 مرتبہ خون عطیہ

سرینگر/۱۳مارچ/ پیرزادہ سعید ر وسیم بابا/ انسانیت کی خدمت کا جذبہ جب دل میں جاگزیں ہو تو ایک فرد بھی معاشرے میں بڑی تبدیلی لا سکتا ہے۔ سری نگر کے علاقے بٹہ مالو سے تعلق رکھنے والے آفاق رشید اس کی ایک روشن مثال ہیں۔ آفاق رشید، جنہیں محبت اور احترام سے آئرن مین آف جموں و کشمیر کہا جاتا ہے، اب تک 85 مرتبہ خون عطیہ کر کے انسانیت کے لیے بے مثال خدمت انجام دے چکے ہیں۔ 40 سالہ آفاق رشید گزشتہ 25 برسوں سے مسلسل خون عطیہ کرنے کی مہم سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے کم عمری میں ہی یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنی زندگی انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کریں گے۔ اسی جذبے کے تحت انہوں نے خون عطیہ کرنے کا سلسلہ شروع کیا جو آج تک جاری ہے۔ ان کے اس عمل نے نہ صرف بے شمار مریضوں کی جان بچانے میں مدد دی بلکہ معاشرے میں ایک مثبت پیغام بھی دیا۔ آفاق رشید کا کہنا ہے کہ خون عطیہ کرنا ایک سادہ مگر نہایت قیمتی عمل ہے۔ ان کے مطابق اگر معاشرے کا ہر صحت مند فرد سال میں کم از کم ایک مرتبہ خون عطیہ کرے تو اسپتالوں میں خون کی کمی کا مسئلہ بڑی حد تک ختم ہو سکتا ہے۔ وہ نوجوانوں کو خاص طور پر اس کار خیر میں آگے آنے کی ترغیب دیتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند مریضوں کی جان بچائی جا سکے۔ آفاق رشید صرف خود خون عطیہ کرنے تک محدود نہیں رہے بلکہ وہ مختلف سماجی تنظیموں کے ساتھ مل کر خون عطیہ کیمپ بھی منعقد کرتے رہتے (بقیہ ۶ پر)

ٹریجریز میں کنٹریکٹ ادائیگیوں کا کوئی

بیک لاگ موجود نہیں ہے۔ ڈی جی اے ٹی

جموں/۱۳مارچ /(ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹوریٹ آف اکاؤنٹس اینڈ ٹریجریز (ڈی جی اے ٹی) نے کنٹریکٹ ادائیگیوں میں تاخیر سے متعلق حالیہ میڈیا رپورٹس کی سختی سے تردید کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد اور غلط قرار دیا ہے۔ ڈی جی اے ٹی نے یہاں جاری کردہ ایک بیان میں واضح کیا کہ کنٹریکٹ ادائیگیوں کے حوالے سے تمام واجبات ادا کر دیے گئے ہیں اور خزانہ دفاتر میں کنٹریکٹ ادائیگیوں کے سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی بیک لاگ موجود نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے ’’حقیقت یہ ہے کہ محکمہ نے کیپکس کے تحت مکمل فنڈز جاری کیے ہیں۔‘‘ ڈی جی اے ٹی نے میڈیا اداروں سے مزید درخواست کی ہے کہ متوازن اور پیشہ ورانہ رپورٹنگ کے پیش نظر ایسے معاملات میں محکمہ خزانہ کا موقف بھی شامل کیا جائے۔

حکومت جموں وکشمیر نے منریگا کے تحت 195.96 کروڑ روپے جاری کئے

میٹریل کمپونٹ کیلئے 174 کروڑ روپے اور 21.96 کروڑ روپے عملے کے اعزازیہ کیلئے مختص

جموں/۱۳مارچ /(ڈی آئی پی آر)حکومت جموں وکشمیر نے دیہی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور یونین ٹیریٹری میں عملے کے اعزازیہ کی ادائیگی کے لئے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) کے تحت مجموعی طور پر 195.96 کروڑ روپے جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔ کل مختص رقم میں سے 174 کروڑ روپے سکیم کے میٹریل کمپونٹ کے تحت جاری کئے گئے ہیں تاکہ موجودہ اور گزشتہ مالی برسوں کے دوران ترقیاتی کاموں کی تکمیل سے پیدا ہونے والی واجبات کی اَدائیگی کی جا سکے۔ یہ فنڈز بنیادی طور پر دیہی رابطہ سڑکوں، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور نچلی سطح پر عمل میں لائے جانے والے دیگر اثاثہ سازی کے منصوبوں سے متعلق اَدائیگیوں کیلئے استعمال کئے جائیں گے۔ ان فنڈز سے میٹریل سپلائی کرنے والوں اور وینڈرز کو بھی راحت ملنے کی اُمید ہے جو کافی عرصے سے اپنی اَدائیگیوں کے منتظر ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت نے 21.96 کروڑ روپے منریگا کے تحت تعینات عملے کے اعزازیہ کی مد میں بھی جاری کئے ہیں جو نومبر 2025ء سے مارچ 2026ء تک کی مدت کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ رقم اضلاع میں تقسیم کی جائے گی تاکہ پروگرام کی عمل آوری اور انتظامی امور سے وابستہ عملے کو معاوضہ ادا کیا جا سکے۔ حکام کے مطابق ان فنڈز کے بروقت اجرا سے پروگرام سے وابستہ عملے کو بروقت ادائیگی یقینی بنے گی اور نچلی سطح پر انتظامی (بقیہ ۶ پر)

جمعۃ الوداع کے موقعہ پر جامع مسجد میں نماز کی اجازت نہیں

بطور احتیاطی اقدام اجازت نہیں: حکام

سری نگر/۱۳مارچ/جے کے این ایس/ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کو کشمیر کی سب سے تاریخی عبادتگاہ جامع مسجد سرینگر کو مقفل رکھا گیا اور حکام نے تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ کی اجازت نہیں دی۔ حکام نے کہا کہ احتیاطی اقدام کے طور پر جامع مسجد میں نماز کی اجازت نہیں دی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے جامع مسجد میں نماز جمعہ کی اجازت نہ دینے پر گہرے افسوس اور دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر جامع مسجد کے بند دروازوں کی تصاویر شیئر کیں۔ میر واعظ نے ایکس پر لکھا کہ ماہ رمضان کے آخری جمعہ کے موقع پر جب قصبوں اور دیہات سے ہزاروں لوگ تاریخی جامع مسجد سرینگر میں نماز اور دعا کیلئے آتے ہیں، تو ایک بار پھر اس کے تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل ساتویں برس حکام نے مسلمانوں کو تاریخی جامع مسجد سری نگر میں جمعۃ الوداع نماز ادا کرنے کی اجازت نہیں دی۔ حکام نے کہا کہ احتیاطی اقدام کے طور پر جامع مسجد میں نماز کی اجازت نہیں دی گئی۔

شوپیان میں جموں وکشمیر پولیس نے پورے ضلع

میں وسیع پیمانے پر بازار کی جانچ کی

سرینگر/۱۳مارچ/(آفاق نیوز)رمضان کے مقدس مہینے کے دوران منصفانہ تجارتی طریقوں کو یقینی بنانے اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے، شوپیاں پولیس نے فوڈ سیفٹی اور ریونیو محکموں کے ساتھ قریبی تال میل میں، پورے ضلع میں ایک وسیع بازار کی جانچ مہم شروع کی۔ مشترکہ معائنہ ٹیموں نے بڑی مارکیٹوں میں مکمل چیکنگ کی، اشیائے ضروریہ، کھانے پینے کی اشیاء، پھلوں، سبزیوں، بیکری مصنوعات اور رمضان سے متعلق دیگر اشیا کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ اس مہم میں خاص طور پر ریٹ لسٹوں کی مناسب نمائش، اشیائے خوردونوش کے معیار کو برقرار رکھنے اور اداروں کے اندر حفظان صحت کے حالات کی پابندی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دکانداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ قیمتوں کے تعین میں شفافیت کو برقرار رکھیں، زائد قیمت وصول کرنے سے گریز کریں اور کھانے پینے کی (بقیہ ۶ پر)

وی کے سکسینہ نے لداخ کے چوتھے لیفٹننٹ گورنر کے بطور حلف لیا

حلف برداری کے بعد لداخ پولیس نے گارڈ آف آنر بھی پیش کیا

سرینگر/۱۳مارچ/کے پی ایس/ونئی کمار سکسینہ نے مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے نئے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر حلف لیا۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق صدر دروپدی مرمو کی جانب سے آئینی عہدے پر مقرر کرنے کے چند دن بعد ونئی کمار سکسینہ لداخ کے نئے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر حلف لیا۔ حکام نے بتایا کہ سی آئی بی ایس آڈیٹوریم لیہہ میں منعقدہ ایک تقریب میں سکسینہ کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے عہدے کا حلف دلایا۔ سی آئی بی ایس آڈیٹوریم لداخ میں منعقدہ تقریب میں چیف سیکرٹری لداخ، تمام انتظامی سیکرٹریوں ور دیگر معززین نے شرکت کی۔ ایل جی وی کے سکسینہ کو یوٹی لداخ کے نئے ایل جی کے طور پر حلف لینے کے بعد لداخ پولیس نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ واضح رہے کہ صدر جمہوریہ ہند نے گزشتہ ہفتے ونائی کمار سکسینہ کو لداخ یونین ٹیریٹری کا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا تھا۔ ان کی تقرری صدر کی جانب سے لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کی حیثیت سے کویندر گپتا کا استعفیٰ قبول کرنے کے بعد عمل میں آئی۔ سکسینہ نے کاویندر گپتا کی جگہ لی جنہیں جولائی 2025 میں ایل جی لداخ مقرر کیا گیا تھا۔ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے چوتھے لیفٹیننٹ گورنر ہیں۔

’’اچار اور بیکری‘‘ ماہ رمضان میں لوگوں کی پسندیدہ چیزوں میں شامل

بیکریوں اور اچار فروشوں کے دکانوں کے باہر اچھی خاصی بھیڑ نظر آنے لگی

سرینگر/۱۳مارچ/کے پی ایس/ماہ مقدس کے ایام میں افطاری اور سحری کے اوقات اچار اور بیکری لوگوں کے من پسند چیزوں میں ایک بنی ہوئی ہے اور کشمیر کی سڑکوں پر خریداروں کا ہجوم دیکھا جا سکتا ہے جو بیکریوں اور اچار فروشوں سے اپنی پسندیدہ پکوان خریدتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق ماہ مقدس کے ایام میں افطاری اور سحری کے اوقات اچار اور بیکری لوگوں کے من پسند چیزوں میں ایک بنی ہوئی ہے۔ روزے اور نماز کے مصروف ماحول کے دوران، تازہ پکی ہوئی چیزوں کی خوشبو اور اچار کا ذائقہ مکینوں اور دیکھنے والوں کو یکساں طور پر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ادھر بیکری اور اچار بیچنے والوں نے اس مقدس مہینے میں بڑھتی ہوئی مانگ پر خوشی کا اظہار کیا۔ ایک شہری نے بتایا ’’رمضان کے دوران گاہکوں کے جوش و خروش کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ روایتی روٹیوں سے لے کر بیکری کے دیگر سامان تک، زیادہ مانگ کو پورا کرنے کے لیے ان کی دکان کے شیلف مسلسل بھرے جاتے ہیں۔ اسی طرح، اچار فروشوں کی فروخت میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے کیونکہ گاہک اپنے افطار اور سحری کے کھانوں کو اچار کی لذتوں کے ذائقے دار اضافے کے ساتھ بڑھانا چاہتے ہیں۔ سرینگر کے مرکزی شہر میں ایک اچار (بقیہ ۶ پر)

گاندربل، کشمیر میں پنشنرز آؤٹ ریچ پروگرام اور بی ایس این ایل پنشنرز

کے لیے سرینگر میں ذیلی دفتر کھولنے کا عمل شروع

سرینگر/۱۳مارچ/(پی آئی بی) کشمیر کے گاندربل میں پنشنرز آؤٹ ریچ پروگرام (پی او پی) کے عنوان سے ایک نئی پہل شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد خطے میں بی ایس این ایل پنشن یافتگان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا اور ان کے خدشات کو دور کرنا ہے۔ آشیش جوشی، پرنسپل کنٹرولر آف کمیونیکیشن اکاؤنٹس (پی۔سی سی اے) شمالی زون، ایس کے ساتھ، راج کرن ورما، سی سی اے جموں و کشمیر، جناب امان اللہ تک جے ٹی سی اے جموں و کشمیر نے گاندربل میں بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) پنشن یافتگان کے گھروں کا دورہ کیا اور ان کی فلاح و بہبود کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں درپیش مسائل کو سمجھا۔ کشمیر میں بی ایس این ایل پنشن یافتگان کے لئے زندگی گزارنے (بقیہ ۶ پر)

جعلی ادویات کی فروخت قابل سزا جرم

قواعد کی دفعات کے تحت کارروائی کی جاتی ہے

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) کیمیکلز اور کھادوں کی وزیر مملکت محترمہ انوپریہ پٹیل نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ صحت اور خاندانی بہبود کے محکمے کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق جعلی / ملاوٹ والی / غیر معیاری دواؤں کی تیاری/فروخت/تقسیم وغیرہ ۔ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 اور ڈرگس ضابطے، 1945 کے تحت قابل سزا جرم ہے اور متعلقہ لائسنسنگ حکام کو ایسے معاملات میں کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہے ۔صحت اور خاندانی بہبود کا محکمہ، سنٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او) کے ساتھ ساتھ ریاستی ڈرگس کنٹرول اتھارٹیز کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 اور اس کے تحت قواعد کی دفعات کے تحت سپلائی چین سے جانچ اور تجزیہ کے لیے منشیات کے نمونے اکٹھے کئے جاتے ہیں ۔ منشیات کے تمام نمونے مرکزی حکومت کے ذریعہ معیاری کوالٹی/جعلی اور ملاوٹی نہیں پائے گئے ۔ ریاستی ڈرگ کنٹرولرز کی طرف سے سی ڈی ایس سی او کو بھیجی گئی لیبارٹری اور غیر معیاری کوالٹی (این ایس کیو) /جعلی/ ملاوٹ کی رپورٹوں کو ماہانہ ڈرگ الرٹس کے حصے کے طور پر سی ڈی ایس سی او کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے، تاکہ اسے عوامی طور پر دستیاب کرایا جاسکے ۔اس طرح کے معاملات میں، مینوفیکچررز (لیبل کے دعوے کے مطابق) کو ایسی دوائیں واپس لینے کی ہدایت کی جاتی ہے اور تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر متعلقہ لائسنسنگ حکام کے ذریعے ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی دفعات کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔

پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کے تحت صحت کے ڈھانچے

کو مضبوط بنانے کے لیے 64,180 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) مرکزی حکومت کے پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن (پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم) کے تحت ملک کے عوامی صحت کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے 64,180 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جارہی ہے ۔یہ معلومات مرکزی وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود پرتاپ راؤ جادھو نے جمعہ کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب کے ذریعے دی۔ اس منصوبے کا مقصد بنیادی، ثانوی اور ثالثی سطح پر صحت کی خدمات کو مضبوط بنانا اور مستقبل میں وبا یا صحت کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے نظام صحت کو زیادہ موثر بنانا ہے ۔مسٹر جادھو کے مطابق اس منصوبے کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں صحت کے ڈھانچے کی توسیع کے لیے کئی منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے ۔ان میں 9,519 آیوشمان آروگیہ مندر، 5,456 شہری صحت مراکز، 2,151 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹ اور 744 مربوط عوامی صحت لیبارٹریوں کا قیام شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ منصوبے کے تحت ملک بھر میں 17,788 بغیر عمارت کے سب سینٹروں کو آیوشمان آروگیہ مندر کے طور پر ترقی دینا، 11,024 شہری ہیلتھ اینڈ ویلنیس سینٹر قائم کرنا، 3,382 بلاک پبلک ہیلتھ یونٹ بنانا اور 730 ضلع سطح کی مربوط پبلک ہیلتھ لیبارٹریاں قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے ۔مسٹر جادھو نے بتایا کہ اس منصوبے کے نفاذ کے دوران کئی ریاستوں میں زمین کی دستیابی، ٹینڈر کے عمل میں تاخیر اور منصوبوں کے تال میل جیسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان مسائل کے حل کے لیے مرکزی حکومت باقاعدگی سے جائزہ اجلاس منعقد کر رہی ہے اور ریاستوں کو تکنیکی مدد، معیاری ڈیزائن اور آپریشن سے متعلق رہنما خطوط بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے ملک میں صحت کی خدمات کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مستقبل میں وباء اور صحت کے بحران سے موثر طریقے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔

ایران پر امریکہ اسرائیل حملہ غلط تھا،

ایران کا پڑوسی ممالک پر حملہ بھی بلا جواز: ششی تھرور

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کا ایران کے خلاف حملہ غلط تھا لیکن ایران نے ان پڑوسی ممالک پر حملہ کر کے بھی غلط کیا ہے جو جنگ میں شامل نہیں ہیں۔ مسٹر ششی تھرور نے جمعہ کے روز یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا کہ معصوم شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں اور اس کے نتیجے میں ایران کے پڑوسی ممالک پر حملوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سنگین ہے۔ انہوں نے کہا

کہ ان سب کے درمیان ہندوستان کی خاموشی بھی درست نہیں ہے۔ انہوں نے امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کو اصولی طور پر غلط قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپنے دفاع کے معاملے کو جواز نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بات چیت چل رہی تھی اور ایران رضامندی کے لیے تیار تھا تو پھر اپنے دفاع کا سوال کہاں سے آتا ہے۔

شیئر بازاروں میں فروخت کا دباؤ بڑھا، سینسیکس اور نفٹی میں دو فیصد تک کی گراوٹ

ممبئی، 13 مارچ (یو این آئی) ایران جنگ کے باعث عالمی بازار میں بڑھتے بحران کے درمیان ہندوستان کے شیئر بازاروں میں جمعہ کو بھی تیز گراوٹ کا سلسلہ جاری رہا اور اہم اشاریوں میں دو فیصد یا اس سے زیادہ کی بڑی کمی درج کی گئی۔ مغربی ایشیا کی صورتحال سے ایندھن اور مہنگائی کے خدشات بڑھنے کے سبب آج مقامی بازار میں ہر طرف فروخت دیکھنے کو ملی۔ ماہرین کے مطابق مارجن منی کے دباؤ کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو اپنی قلیل مدتی پوزیشنیں ختم کرنی پڑ رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نف ٹی-50 انڈیکس 488.05 پوائنٹس یعنی 2.06 فیصد گر کر 23151.10 پر بند ہوا۔ بی ایس ای 30 سینسیکس میں 1470.50 پوائنٹس یعنی 1.93 فیصد کی کمی آئی اور یہ 74563.92 پر بند ہوا۔ کاروبار کے دوران سینسیکس ابتدا میں ہی بڑی گراوٹ کے ساتھ 75,444.22 پر کھلا، پھر کچھ بہتری کے بعد 75,576.20 تک گیا لیکن یہ تیزی برقرار نہ رہ سکی اور دن کے دوران کم ترین سطح 74,454.60 پر پہنچنے کے بعد آخر میں 74,563.92 پر بند ہوا۔ کل سینسیکس تقریباً ایک فیصد گر کر 76,034.42 پر بند ہوا تھا۔ بی ایس ای میں آج 30 میں سے 29 حصص میں نقصان ہوا۔ صرف ہندستان لیور (1.18 فیصد) اور بھارتی ایئرٹیل (0.33 فیصد) فائدے میں رہے۔ ایل اینڈ ٹی میں سب سے زیادہ 7.52 فیصد کی گراوٹ رہی۔ ایس بی آئی، الٹرا ٹیک سیمنٹ، ماروتی، بی ای ایل میں تین فیصد سے زیادہ کی کمی آئی۔ انڈیگو، کوٹک بینک، ایٹرنل، ایچ سی ایل ٹیک، مہندرا اینڈ مہندرا اور ایکسس بینک کو بھی دو فیصد سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ نفٹی فائنینشل سروسز 2.04 فیصد، نفٹی بینک 2.44 فیصد، نفٹی 100 میں 2.15 فیصد، نفٹی مڈکیپ 100 میں 2.65 فیصد اور اسمال کیپ 100 انڈیکس میں 2.51 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔ بی ایس ای میں آج 941 حصص (21.22 فیصد) فائدے میں، 3348 حصص (75.51 فیصد) نقصان میں اور 145 (3.27 فیصد) حصص مستحکم رہے۔

سپریم کورٹ سے ماہواری

کی چھٹی کی درخواست خارج

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے تمام اداروں میں خواتین کے لیے ماہواری کی بامعاوضہ چھٹی کی درخواست والی رٹ پٹیشن کو جمعہ کے روز خارج کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوایمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مشاورت سے ماہواری کی چھٹی کی پالیسی وضع کرنے کے لیے عرضی گزار کی درخواست پر غور کرے ۔ عدالت نے خدشہ ظاہر کیا کہ قانون سازی کے ذریعے ماہواری کی چھٹی کو لازمی قرار دینے سے خواتین کی ملازمت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے ۔عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اس سے آجروں کی طرف سے خواتین کو ملازمت دینے کی حوصلہ شکنی ہو سکتی ہے ، جس سے افرادی قوت میں ان کی شرکت بری طرح متاثر ہو سکتی ہے ۔ درخواست گزار نے سپریم کورٹ سے اس بات کو یقینی بنانے کی استدعا کی تھی کہ خواتین خواہ طالبات ہوں یا کام کرنے والے پیشہ ور افراد کو ماہواری کے دوران چھٹی دی جائے ۔ بنچ نے عرضی گزار شیلیندر منی ترپاٹھی کے ذریعہ پٹیشن فائل کرنے پر بھی سوال اٹھایا، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ کسی خاتون نے خود عدالت سے رجوع نہیں کیا۔

پرسار بھارتی کا کاپی رائٹ کے تحفظ کو یقینی بنانے

اور خلاف ورزی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی نگرانی کا عزم

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) پرسار بھارتی اپنے تیار کردہ یا کمیشنڈ مواد کے کاپی رائٹ کے حقوق رکھتا ہے۔ میڈیا پروڈکشن ہاؤسز کی جانب سے کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کا حال ہی میں کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا ہے ۔ تاہم، انٹرمیڈیری پلیٹ فارمز پر انفرادی صارفین کی جانب سے کاپی رائٹ کی خلاف ورزیوں کی پرسار بھارتی باقاعدگی سے نگرانی کرتا ہے اور ان کا تدارک کیا جاتا ہے ۔ پروڈکشن کے کام کو آگے سب کانٹریکٹ کرنے کی کوئی مثال پرسار بھارتی کے نوٹس میں نہیں آئی ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر، پروڈکشن کمپنیوں کے ساتھ معاہدوں میں سب کانٹریکٹنگ کو محدود کرنے کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ یہ معلومات آج راجیہ سبھا میں جناب تروچی شیو کے ایک سوال کے تحریری جواب میں ڈاکٹر ایل مروگن، وزیر مملکت برائے اطلاعات ونشریات اور پارلیمانی امور کی جانب سے پیش کی گئیں۔ دوردرشن کے تحت 'کریٹرز کارنر' کا آغاز ایک فعال اقدام ہے تاکہ عوامی خدمت کے نشریاتی ادارے کے طور پر اپنے مینڈیٹ کو آگے بڑھانے کے لیے مواد تخلیق کرنے والوں کو شامل کیا جا سکے۔ اس اقدام کا مقصد رسائی کو بڑھانا اور سماجی طور پر اہمیت کے حامل مواد کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی متحرک ثقافت اور بھرپور ورثے کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنا ہے۔ "کریٹرز کارنر" کے تحت انتخاب کے لیے، مواد کا معیاری ہونا اور پرسار بھارتی کے پروگرام اور ایڈورٹائزنگ کوڈز کے ساتھ ساتھ تمام متعلقہ قوانین کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔ مزید برآں، مواد تخلیق کرنے والوں کے لیے کم از کم ایک بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مناسب ڈیجیٹل رسائی ہونا لازمی ہے اور انہیں پرسار بھارتی کے مقرر کردہ دورانیہ پر مبنی نرخوں کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔

سی بی آئی نے انل امبانی کے بیٹے جے انمول امبانی سے

228 کروڑ روپے کے قرض فراڈ کیس میں 6.5 گھنٹے پوچھ گچھ کی

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے جمعہ کو انل امبانی کے بیٹے جے انمول امبانی کا بیان ریکارڈ کیا، جو ریلائنس ہوم فنانس لمیٹڈ اور دیگر کے خلاف درج 228 کروڑ روپے کے بینک قرض فراڈ کیس سے متعلق ہے۔ یہ کیس 6 دسمبر 2025 کو درج کیا گیا تھا۔ جے انمول امبانی، رویندرا سدھلکر، نامعلوم افراد اور نامعلوم سرکاری ملازمین کو اس معاملے میں ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سی بی آئی نے جے انمول امبانی کو دہلی میں سی بی آئی ہیڈکوارٹر پر تحقیقات میں شامل ہونے کے لیے طلب کیا تھا۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ جے انمول امبانی آج تحقیقاتی افسر کے سامنے پیش ہوئے اور تقریباً 6.5 گھنٹے تک ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ مزید تحقیقات کے لیے انہیں کل دوبارہ پیش ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔ " سی بی آئی نے ریلائنس ہوم فنانس لمیٹڈ (ریلائنس اے ڈی اے گروپ کی کمپنی)، اس کے پروموٹرز/ڈائریکٹرز اور نامعلوم بینک افسران کے خلاف یونین بینک آف انڈیا کی شکایت پر مجرمانہ مقدمہ درج کیا۔ شکایت میں مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی اور بدعنوانی کا الزام لگایا گیا ہے، جس سے یونین بینک آف انڈیا (سابقہ آندھرا بینک) کو 228.06 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ ریلائنس ہوم فنانس لمیٹڈ کا اکاؤنٹ 2019 میں نان پرفارمنگ ایسٹ (این پی اے) قرار دیا گیا تھا اور 2024 میں یونین بینک آف انڈیا نے اسے فراڈ کے طور پر درجہ بند کیا۔ کمپنی نے 18 بینکوں، مالیاتی اداروں، این بی ایف سیز اور کارپوریٹ اداروں سے کل 5,572.35 کروڑ روپے کے قرض لیے تھے، جن میں یونین بینک آف انڈیا بھی شامل ہے۔ 2025 میں سی بی آئی نے ممبئی کی خصوصی عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کیے اور ریلائنس ہوم فنانس لمیٹڈ کے دو دفاتر، جے انمول امبانی کی رہائش گاہ اور سابق سی ای او رویندرا سدھلکر کے گھر پر چھاپے مارے۔ ان چھاپوں کے دوران کئی اہم دستاویزات ضبط کی گئیں۔

ریل ٹریک اپ گریڈیشن کا 80 فیصد کام مکمل،

50 فیصد راستے نیم تیز رفتار آپریشنز کے لیے تیار ہیں: اشونی ویشنو

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے جمعہ کو کہا کہ بھارتی ریلوے کے نیٹ ورک کے 50 فیصد ٹریک کو نیم تیز رفتار ٹرینوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپ گریڈ کیا گیا ہے، جس سے ٹرینوں کو 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے محفوظ طریقے سے چلانے کے قابل بنایا گیا ہے۔ راجیہ سبھا میں سوال و جواب کے دوران اپنے وزارت سے متعلق ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ویشنو نے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں گزشتہ ایک دہائی میں ریلوے پٹریوں کی اپ گریڈیشن کا کام بہت سنجیدگی سے کیا جا رہا ہے۔ 80 فیصد ریلوے لائنوں کو اپ گریڈ کر کے 110 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے لیے مضبوط اور محفوظ بنایا گیا ہے اور 50 فیصد راستے 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی ٹرینوں کے لیے موزوں بنا دیے گئے

ہیں جو نیم ہائی اسپیڈ کی زمرے میں آتے ہیں۔ انہوں نے مسافر ٹرینوں کے بروقت چلنے کے ریکارڈ کے بارے میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ اس وقت ریلوے کی 24 ڈویژنز میں ٹرینیں 90 فیصد وقت پر چلتی ہیں، 43 ڈویژنز میں 80 فیصد اور 8 ڈویژنز میں 95 فیصد تک پہنچ گئی ہیں۔ مدورائی، رتلام، ہبلی، اجمیر جیسے کچھ ڈویژنز میں بروقت چلنے کی سطح 77 فیصد ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا، "بھارتی ریلوے کی یہ کارکردگی جرمنی، فرانس اور دیگر یورپی ممالک کے معیار کی ہے لیکن ہماری موازنہ کی بنیاد جاپان ہونا چاہیے، جہاں بروقت آپریشن کا ایک الگ معیار ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کے لیے وہاں کچھ مخصوص کام کے طریقہ کار ہیں جن میں سے کچھ بھارتی ریلوے میں بھی اپنائے جا رہے ہیں۔

مرکزی حکومت خامنہ ای کی موت پر

خاموشی کی وضاحت کرے: کانگریس

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ فضائی حادثے میں سابق ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت پر ریاستی سوگ کا اعلان کرنے والی مودی حکومت کو اب یہ بتانا چاہیے کہ وہ حملے میں مارے جانے والے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی موت پر خاموش کیوں ہے۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ایران کے آئینی سربراہ آیت اللہ خامنہ ای کو 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے قتل کر دیا، وزیراعظم نریندر مودی خاموش ہیں، وزیر خارجہ ایس جے شنکر خاموش ہیں۔ پارلیمنٹ میں ابھی تک تعزیت کی تحریک بھی نہیں لائی گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے خلیجی ممالک پر ایران کے حملوں کی بجا طور پر مذمت کی ہے لیکن ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ایران برکس کا حصہ ہے جس کی صدارت اس سال ہندوستان کے پاس ہے۔ کانگریس کے رہنما نے

نشاندہی کی کہ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی مئی 2024 میں پراسرار ہیلی کاپٹر حادثے میں انتقال کر گئے تھے۔ اس کے بعد مودی حکومت نے 21 مئی 2024 کو ایک دن کے سرکاری سوگ کا اعلان کیا تھا اور یکم جولائی 2024 کو پارلیمنٹ میں تعزیت کی تحریک بھی پیش کی گئی تھی۔ انہوں نے سوال کیا، "اب یہ ہچکچاہٹ کیوں؟ بلاشبہ خارجہ پالیسی پر سمجھوتہ کرنے والا وزیراعظم اپنے امریکی اور اسرائیلی دوستوں کو ناراض کرنے سے بچنا چاہتے ہیں۔"

بھارت میں بریسٹ کینسر کے مریضوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ

،تین دہائیوں میں کیسز تقریباً پانچ گنا بڑھنے کا انکشاف

پونے، 13 مارچ (ایجنسیز) ہندستان میں گزشتہ تین دہائیوں کے دوران بریسٹ (چھاتی) کینسر کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور ایک حالیہ تحقیق کے مطابق اس عرصے میں یہ تعداد تقریباً پانچ گنا بڑھ گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق طرز زندگی میں تبدیلی اور غیر صحت بخش خوراک اس اضافے کی اہم وجوہات میں شامل ہیں۔ یہ انکشاف طبی جریدے میں شائع ہونے والے ایک تجزیے میں سامنے آیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں بریسٹ کینسر کے کیسز میں تیزی سے اضافہ دیکھا گیا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ روایتی بھارتی غذا سے دوری اور مغربی طرز کی خوراک کی طرف بڑھتا رجحان عوامی صحت پر منفی اثرات مرتب کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ماضی میں عام طور پر استعمال ہونے والی گھریلو غذا جسے بھاجی۔ پولی" کہا جاتا ہے اور جس میں سبزیاں، مکمل اناج اور متوازن گھر کا پکا ہوا کھانا شامل ہوتا ہے، اب اس کی جگہ پراسیسڈ اور فاسٹ فوڈ نے لے لی ہے۔ مطالعے کے مطابق اسی تبدیلی کے نتیجے میں بریسٹ کینسر کے خطرے میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے اور تحقیق میں اس اضافے کو تقریباً 477.8 فی صد تک بتایا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تیزی سے بڑھتی شہری آبادی، جسمانی سرگرمیوں میں کمی، پراسیسڈ خوراک کا زیادہ استعمال اور بیٹھے رہنے والا طرز زندگی اس رجحان کی اہم وجوہات ہیں۔ یہ عوامل غذائی عادات اور جسمانی میٹابولزم کو متاثر کرتے ہیں جس سے بریسٹ کینسر سمیت کئی غیر متعدی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ متوازن غذا اور صحت مند طرز زندگی اختیار کر کے اس خطرے کو کم کیا جا سکتا ہے۔

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات

میں مسلسل پیش رفت ہو رہی ہے: سرگیو گور

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان میں امریکہ کے سفیر سرگیو گور نے جمعہ کو کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات ٹوٹنے کے بجائے بڑی پیش رفت" کے دور سے گزر رہے ہیں۔ مسٹر گور نے ایک میڈیا کانکلیو' میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت، ٹیکنالوجی کے تعاون اور اسٹریٹجک ہم آہنگی میں ہوئی اہم پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول جغرافیائی سیاسی تناؤ، تکنیکی رکاوٹوں اور معاشی غیر یقینی کا شکار ہے لیکن امریکہ-ہندوستان شراکت داری اس کے برعکس سمت میں آگے بڑھ رہی ہے۔ امریکی سفیر نے کہا کہ دنیا بھر میں یہ قوتیں اداروں کا امتحان لے رہی ہیں، معیشتوں کو بدل رہی ہیں اور حکومتوں کو مطابقت پیدا کرنے کا چیلنج دے رہی ہیں۔ لیکن امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات میں ہم کچھ الگ دیکھ رہے ہیں۔ ٹوٹنے کے بجائے ہم ترقی دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ہندوستان آنے کے بعد کچھ ہی وقت میں دونوں ممالک نے کئی شعبوں میں اہم پیش رفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ہندوستان آئے ہوئے تقریباً دو ماہ ہوئے ہیں اور اتنے کم وقت میں ہی ہم نے کئی قابل ذکر پیش رفت دیکھی ہے، جو امریکہ-ہندوستان شراکت داری کی مضبوطی اور رفتار کو ظاہر کرتی ہے۔ مسٹر گور نے کہا کہ ایک بڑا قدم نئے امریکہ-ہند تجارتی معاہدے کی سمت میں ہونے والی پیش رفت ہے، جسے انہوں نے دونوں معیشتوں کے لیے ون-ون" انتظام قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ اس اصول کی عکاسی کرتا ہے جسے صدر ٹرمپ نے امریکی سفارت کاری کے مرکز میں رکھا ہے - باہمی تعاون۔ باہمی تعاون کا مطلب ہے منصفانہ تجارت، باہمی احترام اور مشترکہ خوشحالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات دیگر عالمی تجارتی معاہدوں کے مقابلے میں تیزی سے آگے بڑھے۔ امریکی سفیر نے کہا کہ اس معاہدے کو ممکن بنانے والے دو اہم رہنما صدر ٹرمپ اور وزیر اعظم مودی ہیں۔ اس کے پیچھے ان کے درمیان گہری اور ذاتی دوستی بھی ایک وجہ ہے۔"

رسوئی گیس کی قلت پر ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) اسرائیل-امریکہ اور ایران جنگ کے باعث ملک میں رسوئی گیس (ایل پی جی) کی کمی اور اس سے عوام کو ہو رہی دشواریوں پر بحث کرانے کے مطالبے کے تعلق سے لوک سبھا میں جمعہ کو اپوزیشن جماعتوں کے ہنگامے کی وجہ سے کارروائی دوسری بار دوپہر دو بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ ایک بار کے التوا کے بعد دوپہر 12 بجے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان رسوئی گیس کی کمی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے اس پر بحث کرانے کے مطالبے کے ساتھ شور شرابہ اور نعرے بازی کرنے لگے۔ کئی ارکان ایوان کے بیچوں بیچ آگئے۔ پریزائیڈنگ افسر سندھیا رائے نے ہنگامے کے درمیان ہی قانون سازی سے متعلق دستاویزات ایوان کی میز پر رکھوائیں۔ اسی دوران، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی آج ہوئی میٹنگ میں طے کیا گیا تھا کہ اضافی گرانٹ کے مطالبات پر وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا جواب ہوگا اور اس کے بعد پرائیویٹ ممبر بل پر بحث ہوگی لیکن کانگریس ارکان ہنگامہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ارکان پارلیمنٹ کے احاطے میں کھانا لے کر آتے ہیں، گلاس اور تھالیاں لاتے ہیں۔ اس طرح کے ناٹک کو عوام دیکھ رہی ہے۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ وہ دکھی دل سے کہہ رہے ہیں کہ کانگریس کے ارکان اپنے لیڈر کے ساتھ ساتھ خود بھی بگڑ گئے ہیں۔ ابھی وقت ہے سدھر جاؤ، عوام آپ کو اقتدار نہیں دینے والی۔ محترمہ رائے نے کہا کہ اضافی گرانٹ کے مطالبات پر بحث کے بعد وزیر خزانہ کا جواب آنا ہے۔ اپوزیشن ارکان کو کارروائی میں مسلسل رکاوٹ ڈالتے ہوئے عوام دیکھ رہے ہے۔ ایوان کا وقار برقرار رکھیں۔ یہ طرز عمل مناسب نہیں ہے۔ وہ درخواست کر رہی ہیں کہ ارکان اپنی اپنی نشستوں پر جائیں اور کارروائی چلنے دیں۔ ان کی درخواست کا ہنگامہ کرنے والے ارکان پر کوئی اثر نہیں ہوا، تو انہوں نے کارروائی دوپہر دو بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ اس سے قبل 11 بجے اسپیکر نے جیسے ہی وقفہ سوالات شروع کیا، اپوزیشن ارکان اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور ہنگامہ شروع کر دیا۔ انہوں نے وقفہ سوالات کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی تاہم ارکان نے ہنگامہ جاری رکھا۔ مسٹر اوم برلا نے مشتعل اراکین سے کہا، میں نے پہلے بھی یہ درخواست کی ہے، اور میں پھر سے یہ درخواست کر رہا ہوں کہ وقفہ سوالات اہم وقت ہے۔ آج اپوزیشن کے آٹھ ارکان کے سوالات درج ہیں۔ وقفہ سوالات کے دوران قومی مسائل اور علاقائی مسائل اٹھائے جاتے ہیں، حکومت کو بھی جوابدہ ٹھہرایا جاتا ہے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اراکین کو اپنے سوالات پیش کرنے کا موقع دیں۔ جو اراکین پارلیمنٹ میں تعطل پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ اس وقت تعطل پیدا نہیں کر سکتے ہیں۔

خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ ڈیجیٹل

ماحول یقینی بنانے کے لیے حکومت پرعزم: گووند موہن

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزارت داخلہ کے سکریٹری گووند موہن نے کہا ہے کہ حکومت خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ اور باوقار ڈیجیٹل ماحول یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے جمعہ کو یہاں خواتین اور بچوں کے خلاف آن لائن جرائم کے موضوع پر منعقدہ قومی مکالمے کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام ہندوستانی سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا، جس کا مقصد مختلف اہم فریقوں کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر خواتین اور بچوں کے خلاف آن لائن جرائم کو روکنے اور ان سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مربوط نظام کو مضبوط بنانے پر غور وخوض کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک بھر میں خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ، باحفاظت اور باوقار ڈیجیٹل ماحول فراہم کرنے کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے اور تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان تعاون کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ مسٹر موہن نے تیزی سے ڈیجیٹل ہوتے

ماحول میں آن لائن جرائم سے پیدا ہونے والے بڑھتے ہوئے چیلنجز پر روشنی ڈالی اور ان جرائم سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی سطح پر ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مضبوط اور خصوصی یونٹس قائم کرنے چاہئے اور مربوط ردعمل کا نظام تیار کرنا چاہیے تاکہ بروقت تفتیش، متاثرین کو مدد اور مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے

اسرو نے 22 ٹن تھرسٹ صلاحیت کے

حامل کرائیوجینک انجن سی ای 20 کا کامیاب تجربہ کیا

چنئی، 13 مارچ (یو این آئی) :(انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے اپنے کرائیوجینک انجن سی ای 20 کا 22 ٹن تھرسٹ صلاحیت کے ساتھ کامیاب تجربہ کیا ہے۔ اسرو نے ایک بیان میں بتایا کہ کرائیوجینک انجن سی ای 20 میں نوزل پروٹیکشن سسٹم '(این پی ایس) اور ایک ملٹی ایلیمنٹ اگنائٹر' کا استعمال کرتے ہوئے 10 مارچ کو سطح سمندر کے معیار پر کامیاب تجربہ کیا گیا۔ اس سے قبل، این پی ایس کا استعمال کرتے ہوئے سطح سمندر پر 19 ٹن تھرسٹ صلاحیت والے تجربات کیے جا رہے تھے۔ سی ای 20 کرائیوجینک انجن ایل وی ایم 3 لانچ وہیکل کے اوپری کرائیوجینک مرحلے کو طاقت فراہم کرتا ہے۔ اسرو ایل وی ایم 3 کی پے لوڈ لے جانے کی صلاحیت بڑھانے کے لیے مستقبل کے مشنوں میں 22 ٹن تھرسٹ صلاحیت والے سی ای 20 انجنوں کو استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اسرو کے مطابق، 165 سیکنڈ کے مکمل تجربے کے دوران انجن اور تجرباتی سہولت، دونوں کی کارکردگی توقعات کے مطابق رہی۔

پہلی بولتی فلم عالم آرا ہمیشہ کے لیے خاموش

ممبئی، 13 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کی پہلی بولتی فلم عالم آرا 14 مارچ 1931 کو ریلیز ہوئی تھی۔ اس فلم کے ہدایت کار اردیشر ایرانی تھے، فلم کے ہیرو ماسٹر وٹھل اور ہیروئن زبیدہ تھیں۔ فلم میں پرتھوی راج کپور بھی ایک اہم کردار تھے۔ ایک شہزادے اور قبائلی لڑکی کی محبت کی کہانی پر مبنی یہ فلم ایک پارسی ڈرامہ سے متاثر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ عالم آرا میں کام کرنے کے لئے ماسٹر وٹھل نے شاردا اسٹوڈیو کے ساتھ اپنا کانٹریکٹ بھی توڑ دیا تھا۔ اسٹوڈیو نے بعد میں وٹھل کو عدالت میں بھی گھسیٹا اور جس شخص نے ماسٹر وٹھل کی پیروکاری کی وہ وکیل کوئی اور نہیں محمد علی جناح تھے۔ وزیر محمد خان نے اس فلم میں فقیر کا کردار ادا کیا تھا۔ فلم ایک بادشاہ اور اس کی دو بیویوں دل بہار اور نوبہار کی کہانی تھی جن کی آپس میں کبھی نہیں بنتی تھی۔ دونوں کے درمیان جھگڑا تب مزید بڑھ جاتا ہے جب ایک فقیر پیشن گوئی کرتا ہے کہ بادشاہ کے جانشین کو نوبہار جنم دے گی۔ طیش میں آکر دل بہار بادشاہ سے انتقام کی غرض سے ریاست کے وزیر عادل سے محبت کا اظہار کرتی ہے لیکن عادل اس کے پیار کو ٹھکرا دیتا ہے۔ دل بہار عادل کو جیل میں ڈلوا دیتی ہے اور اس کی بیٹی عالم آرا کو ملک بدر کر دیتی ہے۔ عالم آرا کی پرورش بنجارے (قبائلی) کرتے ہیں۔ جوان ہونے پر عالم آرا محل میں واپس آتی ہے اور شہزادے سے محبت کرنے لگتی ہے۔ آخر میں دل بہار کو اس کے کیے کی سزا ملتی ہے، شہزادے اور عالم آرا کی شادی ہوتی ہے اور وزیر عادل جیل سے رہا ہوتا ہے۔ پہلی مکالموں والی فلم ہونے کی وجہ تمام مسائل کے باوجود اردیشر ایرانی نے ساڑھے دس ہزار فیٹ لمبی یہ فلم چار ماہ میں ہی مکمل کر لی تھی۔ اس فلم پر چالیس ہزار روپے کی لاگت آئی تھی۔ آخر کار اس فلم کو 14 مارچ 1931 کو میجسٹک سینما میں ریلیز کیا گیا اور یہ دن فلمی تاریخ کا یادگار دن بن گیا۔ عالم آرا ہندوستان سینما میں بولتی فلموں کا پہلا قدم تھی۔

خلیجی ملک میں عید کی چھٹیوں کا اعلان

کویت، 13 مارچ (ایجنسیز) اگر رمضان 30 دن کا ہوا تو، جمعرات 19 مارچ سے پیر تک تعطیل ہوگی اور سرکاری کام منگل 24 مارچ، 2026 کو دوبارہ شروع ہوگا۔ اگر رمضان 29 دن چلتا ہے تو جمعرات، 19 مارچ 2026 سے اتوار تک چھٹی ہوگی اور سرکاری کام پیر، 23 مارچ، 2026 کو دوبارہ شروع ہوگا۔ سی ایس سی نے مزید کہا کہ خصوصی آپریشنل ضروریات کے ساتھ ایجنسیوں اور اداروں کی چھٹیوں کا شیڈول ان کے مجاز حکام کے ذریعہ طے کیا جائے گا، عوامی مفاد کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ عمان نے سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ملازمین کے لیے عیدالفطر کی تعطیل کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق، 19 سے 23 مارچ 2026 تک تعطیل طے کی گئی ہے۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ تعطیل کی مدت ختم ہونے کے بعد 24 مارچ کو کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ عیدالفطر، جو کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے، روایتی طور پر صبح کی خصوصی دعاؤں، خاندان سے ملنے، خیرات دینے اور تہوار کے کھانے کے ساتھ منائی جاتی ہے۔ فلکیاتی تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سال زیادہ تر ممالک میں رمضان کے 30 دن مکمل ہونے کی امید ہے، جس کی وجہ سے عیدالفطر 20 مارچ بروز جمعہ کو ہونے کا امکان ہے جو سرکاری چاند دیکھنے کے اعلان سے مشروط ہے۔ سپارکو نے شوال کے چاند کے حوالے سے تازہ فلکیاتی معلومات جاری کی ہے، جس کے مطابق شوال 1447 ہجری کا چاند 19 مارچ صبح 6 بج کر 23 منٹ پر پیدا ہوگا۔ شوال 1447 ہجری کا چاند 19 مارچ صبح 6 بج کر 23 منٹ پر پیدا ہوگا، 19 مارچ کو

غروب آفتاب کے وقت چاند کی عمر تقریباً 12 گھنٹے 41 منٹ ہوگی۔ ساحلی علاقوں میں غروب آفتاب اور غروب ماہتاب کے درمیان تقریباً 28 منٹ کا فرق متوقع ہے، 19 مارچ کی شام شوال کا چاند نظر آنے کے امکانات کم ہیں۔ سپارکو کے مطابق متوقع طور پر یکم شوال 1447 ہجری ہفتہ 21 مارچ 2026 کو ہوگی، عیدالفطر 21 مارچ کو ہونے کا امکان ہے، شوال کے چاند کی حتمی رویت کا اعلان مرکزی رویت ہلال کمیٹی کرے گی۔ سعودی وزارت افرادی قوت نے نجی اور غیر منافع بخش اداروں کے لیے عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ سرکاری ترجمان محمد الرزقی نے اعلان کیا ہے کہ نجی اور غیر منافع بخش اداروں میں عیدالفطر کے موقع پر چار روزہ تعطیلات ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ عیدالفطر کی تعطیلات بدھ 18 مارچ (29 رمضان) کو کام کے اختتام سے شروع ہوں گی اور چار دن تک جاری رہیں گی۔ مرکز فلکیات کے مطابق جن ممالک نے بدھ 18 فروری کو پہلا روزہ رکھا تھا، ان ممالک میں بدھ 18 مارچ کو رویت ہوگی جب کہ جمعرات 19 فروری کو جن ممالک میں پہلا روزہ تھا، وہاں جمعرات 19 مارچ کو چاند کی تلاش کی جائے گی۔ مرکز نے اپنے آفیشل فیس بک پیج پر تفصیل سے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو ممالک بدھ 18 مارچ کو چاند دیکھیں گے، وہاں رویت ناممکن ہے کیونکہ اس دن چاند سورج سے پہلے غروب ہو جائے گا اور اجتماع شمس (conjunction) سورج ڈھلنے کے بعد ہوگا۔ لہٰذا ان ممالک میں رمضان کے 30 روزے مکمل ہونے اور جمعہ 20 مارچ کو عیدالفطر ہونے کا قوی امکان ہے۔ ان ممالک کے حوالے سے جو جمعرات 19 مارچ کو چاند تلاش کریں گے، مرکز کا کہنا ہے کہ دنیا کے مشرقی حصوں سے چاند دیکھنا ممکن نہیں ہوگا۔ تاہم مغربی ایشیا، وسطی اور شمالی افریقہ میں ٹیلی سکوپ کی مدد سے اسے دیکھنا کسی حد تک ممکن ہوسکتا ہے۔ اسی طرح مغربی یورپ اور مغربی افریقہ میں انسانی آنکھ سے چاند دیکھنا انتہائی مشکل ہوگا، جبکہ شمالی امریکہ کے بیشتر حصوں میں انسانی آنکھ سے رویت نسبتاً آسان ہوگی۔ اس صورتحال کے پیش نظر توقع ہے کہ ان میں سے اکثر ممالک جمعہ 20 مارچ کو ہی عید کا اعلان کریں گے۔ تاہم فلکیاتی مرکز کا یہ بھی کہنا ہے کہ جمعرات 19 مارچ کو عالم اسلام کے وسیع علاقوں بالخصوص مشرقی اور وسطی حصوں میں رویت انتہائی مشکل ہے، اس لیے بہت سے ممالک جمعرات کو چاند نظر نہ آنے کا اعلان کر سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہاں عیدالفطر ہفتہ 21 مارچ کو ہوگی۔

اپسٹین فائلز: ماڈلنگ ایجنٹ کے ذریعے لڑکیوں کو پھنسانے کا انکشاف

لندن، 13 مارچ (یو این آئی) برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی ایک تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ بدنام زمانہ امریکی سرمایہ کار اور مجرم جیفری اپسٹین کے لیے جنوبی امریکہ سے کم عمر لڑکیوں کو لانے کے لیے ماڈلنگ ایجنسیوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ تحقیق کے مطابق فرانسیسی ماڈلنگ ایجنٹ ژاں لوک برونیل پر الزام تھا کہ وہ ماڈلنگ کے نام پر لڑکیوں کو بیرون ملک لے جانے کے لیے بھرتی کرتا اور بعد میں انہیں اپسٹین کے نیٹ ورک تک پہنچاتا تھا، برونیل بعد میں جیل میں مردہ پایا گیا تھا اور اس پر جنسی زیادتی اور کم عمر لڑکیوں کی بھرتی کے الزامات تھے۔ برازیل کے دیہی علاقے سے تعلق رکھنے والی گلاوسیا فیلیپے نے بتایا ہے کہ 2004ء میں جب میں صرف 16 سال کی تھی تو برونیل میرے گھر آیا اور اس نے میری والدہ کو ایک ماڈلنگ مقابلے میں شرکت کے لیے قائل کرنے کی کوشش کی۔ گلاوسیا کے مطابق مجھے ایک مقابلے کے لیے ایکواڈور کے شہر گوایاکیل لے جایا گیا، جہاں 15 سے 19 سال کی لڑکیاں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران مجھے اپنے خاندان سے رابطہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی، جس پر مجھے شبہ ہوا، بعد میں برونیل نے مجھے نیویارک لے جانے کی پیشکش کی، لیکن والدہ نے صاف انکار کردیا، اگر والدہ اجازت دے دیتیں تو شاید میری زندگی کا رخ مختلف ہوتا۔ ایک اور برازیلین خاتون، جنہیں رپورٹ میں انا کے نام سے ظاہر کیا گیا، انہوں نے بتایا کہ مجھے ماڈلنگ کے وعدے پر ساؤ پاؤلو بلایا گیا، مگر بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ دراصل ایک جنسی استحصال کا نیٹ ورک تھا۔ انا کے مطابق کچھ ہی عرصے بعد مجھے ایک ہوٹل میں جیفری اپسٹین سے ملوایا گیا، جہاں اس نے مجھے منتخب کیا، بعد ازاں برونیل کی ماڈلنگ ایجنسی کے ذریعے میرے لیے امریکی ویزا بھی حاصل کیا گیا تاکہ میں امریکہ جاسکوں۔ دستاویزات کے مطابق برونیل کی ایجنسی ایم سی 2 اور اس سے پہلے کیرین ماڈلز آف امریکہ کے ذریعے مختلف ممالک سے لڑکیوں کو لایا جاتا تھا اور بعض دفعہ کم عمر لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ برازیل کے وفاقی پراسیکیوٹرز نے اب اس بات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں کہ آیا ملک میں اپسٹین سے منسلک کوئی بھرتی نیٹ ورک موجود تھا۔ حکام کے مطابق اگر یہ ثابت ہوا کہ لڑکیوں کو جنسی استحصال کے لیے لایا جاتا تھا تو یہ انسانی اسمگلنگ کے زمرے میں آسکتا ہے۔ متاثرہ خواتین کا کہنا ہے کہ وہ خوش قسمت تھیں کہ اس نیٹ ورک سے نکل کر اپنی زندگی دوبارہ بنا سکیں، تاہم وہ دیگر متاثرین کے لیے انصاف کی امید رکھتی ہیں۔

زیادہ تر اے آئی چیٹ بوٹس کم عمر صارفین کو پرتشدد حملوں کی منصوبہ بندی میں مدد دیتے ہیں: تحقیق میں انکشاف

واشنگٹن، 13 مارچ (ایجنسیز) ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ کئی مقبول مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کے چیٹ بوٹس کم عمر صارفین کو پرتشدد حملوں کی منصوبہ بندی سے روکنے کے بجائے ان کی مدد کرتے ہیں۔ یہ تحقیق ڈیجیٹل نفرت اور انتہا پسندی کی نگرانی کرنے والی تنظیم سینٹر فار کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل ہیٹ' نے امریکی میڈیا سی این این' کے ساتھ مل کر کی ہے۔ محققین نے امریکہ اور آئرلینڈ میں بچوں کے طور پر فرضی اکاؤنٹس بنا کر 10 معروف چیٹ بوٹس کا تجربہ کیا۔ جانچ کے دوران جن چیٹ بوٹس کو آزمایا گیا ان میں چیٹ جی پی ٹی، گوگل جیمنائی، کلاڈ، مائیکروسافٹ کو پائلٹ، میٹا اے آئی، ڈیپ سیک، پرپلکسٹی، اسنیپ چیٹ مائی اے آئی، کیریکٹر اے آئی اور ریپلیکا شامل تھے۔ تحقیق کے مطابق 10 میں سے 8 چیٹ بوٹس نے ایسے سوالات پر مناسب روک ٹوک نہیں کی جو اسکول پر حملوں یا عبادت گاہوں پر حملوں کی منصوبہ بندی سے متعلق تھے، بعض صورتوں میں چیٹ بوٹس نے اس بارے میں معلومات بھی فراہم کیں کہ حملہ کیسے کیا جاسکتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چند چیٹ بوٹس نے ہتھیاروں، حکمت عملی اور ممکنہ اہداف کے بارے میں معلومات دے کر صارف کو مزید تفصیل سے منصوبہ بنانے میں مدد دی، ایک چیٹ بوٹ ڈیپ سیک نے تو مبینہ حملہ آور کے لیے خوش گوار اور محفوظ شوٹنگ کی خواہش تک ظاہر کی۔ اسی طرح گوگل جیمنائی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ دھاتی شریپنل زیادہ مہلک ہوسکتا ہے جبکہ بعض صورتوں میں چیٹ جی پی ٹی نے تعلیمی اداروں کے نقشوں سے متعلق معلومات بھی فراہم کیں۔ اس تحقیق کے مطابق صرف کلاڈ نامی اے آئی ماڈل نے واضح طور پر تشدد کی حوصلہ شکنی کی اور صارف کو نقصان دہ سرگرمیوں سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ تنظیم سینٹر فار کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل ہیٹ کے سربراہ عمران احمد کا کہنا ہے کہ چند ہی منٹوں میں ایک صارف مبہم پرتشدد خیال سے نکل کر تفصیلی منصوبہ بندی تک پہنچ سکتا ہے جو کہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ تحقیق کے نتائج میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر مناسب حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو اے آئی ٹیکنالوجی عوامی سلامتی اور قومی سیکیورٹی کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔

ایرانی میزائل امریکی واسرائیلی اہداف کا بالکل درست نشانہ لگا رہے ہیں

تہران، 13 مارچ (یو این آئی) مشرق وسطی خصوصاً خلیج میں جنگ کا انداز تیزی سے بدل رہا ہے جہاں اب روایتی ہتھیاروں کے بجائے الیکٹرانک وار فیئر، سیٹلائٹ معلومات اور رڈار سگنلز فیصلہ کن کردار ادا کر رہے ہیں۔ الجزیرہ' کی جانب سے امریکہ و اسرائیل کی ایران کے خلاف جاری جنگ پر خصوصی تجزیہ شائع کیا گیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ روس اور چین ایران کو ایسی حساس معلومات اور ٹیکنالوجی فراہم کر رہے ہیں جس سے خطے میں امریکہ اور اسرائیل کی دہائیوں پرانی فوجی برتری کو چیلنجز درپیش ہیں۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ' کے مطابق تین امریکی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ روس ایران کو خلیج اور مشرق وسطی میں موجود امریکی جنگی جہازوں اور طیاروں کی درست پوزیشن سے متعلق خفیہ معلومات فراہم کر رہا ہے تاہم روسی صدر ولادیمیر پوتن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے گفتگو میں اس الزام کی تردید کی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق دفاعی ماہرین کی رائے ہے کہ جنگ میں درست معلومات گولیوں سے زیادہ قیمتی ہو چکی ہیں، ایران کے پاس محدود جاسوس سیٹلائٹس ہیں لیکن روس کے جدید سیٹلائٹ نظام، خصوصاً کینوپس-وی سیٹلائٹ جسے ایران میں خیام سیٹلائٹ کہا جاتا ہے، ایران کو مسلسل نگرانی کی صلاحیت فراہم کر رہے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق حالیہ دنوں میں ایران کے کچھ حملے ایسے امریکی فوجی مقامات پر ہوئے جو عوامی نقشوں میں ظاہر نہیں ہوتے۔ رپورٹ کے مطابق جنگی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے درست حملوں کے پیچھے بیرونی انٹیلیجنس کا تعاون ہو سکتا ہے۔ یہ بھی دعویٰ سامنے آیا ہے کہ چین بھی ایران کی الیکٹرانک جنگی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ الجزیرہ' کی خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چین نے ایران کو جدید رڈار سسٹم فراہم کیے ہیں اور ایرانی فوجی نیوی گیشن کو امریکی جی پی ایس سے ہٹا کر چین کے بیڈو- 3 سیٹلائٹ نظام سے جوڑ دیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چین کا فراہم کردہ وائی ایل سی-8 بی اینٹی اسٹیلتھ ریڈار کم فریکوئنسی لہروں کے ذریعے ایسے امریکی اسٹیلتھ طیاروں کو بھی پکڑ سکتا ہے جو عام رڈار سے تقریباً پوشیدہ سمجھے جاتے ہیں۔ اسی طرح اطلاعات ہیں کہ ایران جلد ہی چین سے سی ایم- 302 سپرسونک اینٹی شپ میزائل حاصل کرنے کے قریب ہے جو آواز کی رفتار سے تین گنا تیز سفر کر سکتے ہیں اور بحری بیڑوں کے لیے بڑا خطرہ سمجھے جاتے ہیں۔ ادھر امریکہ اور اسرائیل بھی متحرک ہیں اور انہوں نے حالیہ کارروائیوں میں ایران کے کئی رڈار مراکز اور دفاعی نظام کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فضائیہ کے سابق کمانڈر ایتان بن الیاحو کے مطابق کسی رڈار کو تباہ کرنا دراصل دشمن کو اندھا کرنے کے مترادف ہوتا ہے تاہم ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کے ترجمان علی محمد نعینی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے خطے میں امریکہ کے تقریباً 10 جدید رڈار سسٹمز تباہ کیے ہیں۔ الجزیرہ' میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ خلیج کا خطہ اب ایسی جنگ کا میدان بنتا جا رہا ہے جہاں الیکٹرانک اسپیکٹرم، سیٹلائٹ معلومات اور انٹیلیجنس نیٹ ورک روایتی ہتھیاروں سے زیادہ اہم ہو چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق چین اس تنازع کو ایک عملی تجربہ گاہ کے طور پر بھی دیکھ رہا ہے تاکہ مستقبل میں تائیوان کے ممکنہ تنازع کے لیے اپنی فوجی حکمت عملی بہتر بنا سکے جبکہ روس کے لیے ایران کی مدد کرنا مغربی دباؤ کے جواب میں اسٹریٹجک مفادات کا حصہ ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ خلیج میں طاقت کا توازن بدل رہا ہے اور اب اصل جنگ یہ نہیں کہ کون زیادہ طاقتور ہے بلکہ یہ ہے کہ میدان جنگ میں کون زیادہ بہتر دیکھ اور سمجھ سکتا ہے۔

امریکہ کی مزید ممالک کو 30 دن تک روسی تیل خریدنے کی اجازت

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے مزید ممالک کو 30 دن تک روسی تیل خریدنے کی اجازت دے دی، جس کے بعد خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ نے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے مزید کئی ممالک کو روسی تیل خریدنے کی عارضی اجازت دے دی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز' کی جانب سے بتایا گیا امریکہ کی جانب سے روسی تیل کی خریداری کے لیے مزید 30 دن کی مہلت دی گئی ہے، جس کے بعد خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ اس فیصلے کے تحت روسی تیل 11 اپریل تک فروخت کیا جا سکے گا، جس کا مقصد سپلائی میں کمی کے خدشات کو دور کرنا ہے۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز بند کیے جانے کے باعث مشرق وسطیٰ سے خام تیل کی ترسیل شدید متاثر ہے۔ اس بندش کی وجہ سے عالمی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا تھا، جس نے عالمی معیشت کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ صورتحال کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی توانائی ایجنسی نے بھی ہنگامی اقدامات کی منظوری دے دی ہے۔ ایجنسی نے اپنے ذخائر سے 400 ملین بیرل تیل مارکیٹ میں ریلیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ رسد اور طلب کے فرق کو کم کر کے قیمتوں کو مستحکم کیا جا سکے۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکی رعایت اور عالمی توانائی ایجنسی کے اس مشترکہ اقدام سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ ہوش ربا اضافے کو روکنے میں مدد ملے گی۔

ایران جنگ کے آخری دن امریکہ میں ہونے والے واقعات پیشگوئی

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے آخری دن کیا ہوگا چین کے مشہور پروفیسر شوکن جیانگ نے پیشگوئی کردی ہے۔ ایران سے اسرائیل اور امریکہ کی مشترکہ جنگ جاری ہے اور 12 روز کے دوران فریقین کا بھاری جانی اور مالی نقصان ہو چکا ہے۔ دونوں جانب سے سخت بیانات سے ایسا لگتا ہے کہ شاید یہ جنگ طویل عرصہ چلے۔ تاہم اس حوالے سے چین کے مشہور پروفیسر شوکن جیانگ کی نئی پیشگوئی سامنے آئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پروفیسر شوکن جیانگ، جو مستقبل کی کئی درست پیشگوئیاں کر چکے ہیں اور جنہیں اب پوری دنیا "چین کا نوسٹراڈیمس" قرار دے رہی ہے۔ انہوں نے ایران امریکہ جنگ سے متعلق ایک اور بڑی پیشگوئی کر دی ہے۔ شوکن جیانگ کی ایران جنگ سے متعلق پیشگوئی کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ ٹرمپ کا اصل مقصد صرف ایران کو شکست دینا نہیں بلکہ مارچ 2027 تک ایک فل اسکیل "زمینی حملہ کرنا ہوگا۔ ٹرمپ اس جنگ کو اپنی طاقت مضبوط کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ جیانگ نے جو پہلے ہی یہ انتباہ دے چکے ہیں کہ امریکہ یہ جنگ ہار سکتا ہے۔ "ان کے مطابق امریکی فوج اکیسویں صدی کی ایسمیٹرک وار فیئر" کے لیے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے اس کی مثال 415 قبل مسیح کی "سسلین مہم" سے دی ہے، جہاں ایتھنز کی طاقتور فوج اپنے دشمنوں کو کم سمجھنے کی وجہ سے تباہ ہو گئی تھی۔ چینی نجومی نے مزید کہا کہ اگر جنگ طویل ہو جاتی ہے تو ٹرمپ ایمرجنسی وار پاورز" کا استعمال کر کے انتخابات موخر کر سکتے ہیں اور تیسرے دور اقتدار کے لیے راستہ ہموار کر سکتے ہیں۔ امریکی آئین کی 22 ویں ترمیم کے باوجود، جنگ جیسی ہنگامی صورتحال میں وہ Franklin D. Roosevelt کی طرح طویل عرصے تک صدر رہنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شوکن جیانگ جنہوں نے دو سال قبل اپنی پریڈکٹیو ہسٹری یوٹیوب ولاگ سیریز میں دی ایران ٹریپ" کے نام سے ایک ویڈیو جاری کیا تھا، جسے اب تک کروڑوں لوگ دیکھ چکے ہیں۔

Tral-i -payeen
Tral-Kashmir-192123
اخلاص ٹرسٹ ترال کشمیر
جامعۃ الاخلاص ترال کشمیر
http/ www.ikhlastrust.org Ph: 01933 250831

مدرسہ دارالعلوم جامعۃ الاخلاص کے لیے اپیل

اللہ کا بے حد کرم، فضل اور رحم ہے کہ دارالعلوم جامعۃ الاخلاص سے مسلسل حفاظ کرام فارغ التحصیل ہو رہے ہیں۔ یہ ادارہ مسلسل دینی خدمات انجام دے رہا ہے، جہاں حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی تعلیم کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ یہاں کے فارغ التحصیل حفاظ کرام نہ صرف اپنے علاقے بلکہ بیرون علاقہ بھی دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسے میں سینکڑوں طلبہ قرآن کریم کی روشنی سے منور ہو رہے ہیں، جن کے قیام وطعام کا مستقل انتظام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں، ادارے کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر کئی درسگاہیں بھی قائم ہیں، جہاں سند یافتہ اساتذہ طلبہ وطالبات کو قرآن پاک کی تعلیم دے رہے ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس مقدس مہینے، ماہِ رمضان، میں اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ اور خصوصی امداد کے ذریعے اس دینی ادارے کا مالی تعاون کریں۔ آپ اپنے عطیات درج ذیل بینک اکاؤنٹ میں جمع کروا سکتے ہیں یا نیچے دیے گئے QR کوڈ کو اسکین کر کے بھی بھیج سکتے ہیں۔

(خیرات اکاؤنٹ): 0065040100025000
(زکوٰۃ اکاؤنٹ): 0065010100001936
IFSC Code....JAKAOFLORAL
Jammu and Kashmir bank main tral
JKBMERC00149225@jkb
NAME: Ikhlas Trust Tral.

J&K PET WELFARE SOCIETY
Head Office: Dar-ul-Salam Children's Home, Jadeed Baghat, Sopore
Reg. Ofice: Dar-ul-Muzaffar Children's Home,Bagh-i-Islam, Baramulla
Reg. Office: New Colony, Nigeen Bagh, Hazratbal, Srinagar-190006

APPEAL

The Board of Governors of J&K PET Welfare Society wish Ramadan Mubarak with all its blessings to the Muslim Umma in general and to our donors in particular who have been aiding the organization right from its very inception. Besides running two Children's Homes (one at Baramulla and one at Sopore) and a Skill Development Centre at Khawaja Bazar Srinagar, the Society provides financial assistance to the poor, medical aid to the diseased, marriage aid to girls of B. P. L. category and scholarship to meritorious but poor students for undergoing professional courses or pursuing higher education. In order to create awareness among the masses the organisation arranges seminars, symposia, debates and discussions on topics of social evils and their eradication. For creating a spirit of competition among the youth and to identify hidden talent the organisation holds debates, discussions and quiz programs.

In order to facilitate the conduct of tutorial classes and to avoid the unhealthy practice of having more than one class in a room the Society recently constructed an annexe to the main building at Dar-ul-Slam Sopore and on this account we still owe lakhs of rupees to the concerned contractor which requires to be liquidated.

As accomplishment of all these activities as well as paying of the debt the Society requires colossal amounts of money, we once again approach our donors for their generous help so that we are in a position to carry forward the mission and to accomplish the aims and objectives of the Society.

J&K PET Welfare Society Accounts No. with J&K Bank:
i) 0347040100011616 (TP Sopore)
ii) 0002040100025189 (Amira Kadal, Srinagar)
iii) 1112040100002129 (Polo view Srinagar)
Iv) 0363040100009855 (Nowata, Srinagar)
v) 0397040100003990 (Azad Gunj, Baramulla)
vi) 0070040100010284 (KB Adda, Baramulla)
Board of Governors J&K PET Welfare Society
Contact No: 9906585516 (Patron)
9419032327 (Chairman), 9419082039 (Vice Chairman),
9419182299 (Secretary), 7889793465 (Treasurer)

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچر وار ۱۴ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

طالب دنیا سمندر کا پانی پینے والے کی مثل ہے کہ جس قدر پانی پیتا ہے زیادہ پیاس لگتی ہے، امام غزالیؒ

ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت

جنوبی ایشیا میں جاری کشیدہ صورتحال کے باعث عوام میں مختلف قسم کے خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ خصوصاً جموں و کشمیر کے لوگوں میں گھریلو ایندھن یعنی ایل پی جی سلنڈروں کی فراہمی کے حوالے سے تشویش پائی جا رہی ہے۔ تاہم حکومت نے واضح طور پر یقین دہانی کرائی ہے کہ مرکز کے زیرِ انتظام علاقے میں ایل پی جی کی کوئی قلت نہیں ہے اور سپلائی کا نظام معمول کے مطابق جاری ہے۔ اس کے باوجود افواہوں اور غیر مصدقہ اطلاعات کی وجہ سے بعض حلقوں میں غیر ضروری خوف اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے، جو کسی بھی طرح مفید نہیں۔

حکومت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایل پی جی کی سپلائی چین مکمل طور پر فعال ہے اور ذخائر بھی وافر مقدار میں موجود ہیں۔ حکام نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ کسی بھی صورت میں ضروری اشیاء، خصوصاً گھریلو گیس کی فراہمی متاثر نہیں ہونے دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ نے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ جو لوگ اس صورتحال کا فائدہ اٹھا کر ذخیرہ اندوزی یا منافع خوری کی کوشش کریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ ہنگامی یا کشیدہ حالات میں بعض عناصر مصنوعی قلت پیدا کر کے قیمتیں بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے افراد نہ صرف قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں بلکہ سماجی ذمہ داریوں سے بھی غافل ہوتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے دی گئی سخت وارننگ دراصل ایسے ہی عناصر کے خلاف ایک واضح پیغام ہے کہ عوامی مفاد کے خلاف کسی بھی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

اس موقع پر عوام کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ سب سے پہلے ضروری ہے کہ لوگ افواہوں پر کان نہ دھریں اور صرف مستند ذرائع سے آنے والی معلومات پر اعتماد کریں۔ غیر ضروری طور پر زیادہ سلنڈر خریدنے یا ذخیرہ کرنے کی کوشش سپلائی کے نظام پر دباؤ ڈال سکتی ہے اور اس سے واقعی عارضی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر گھرانہ اپنی معمول کی ضرورت کے مطابق ہی گیس حاصل کرے۔

اسی طرح سماجی رابطوں کی ویب سائٹس استعمال کرنے والے افراد کو بھی احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ غیر مصدقہ خبروں کو پھیلانا خوف اور بے یقینی کو بڑھا سکتا ہے۔ ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہر فرد کو چاہیے کہ وہ درست معلومات کو فروغ دے اور افواہوں کے پھیلاؤ کو روکے۔

انتظامیہ کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ سپلائی کے نظام کی مسلسل نگرانی جاری رکھے، ڈسٹری بیوشن مراکز پر شفافیت برقرار رکھے اور عوام کو بروقت معلومات فراہم کرے۔ اگر کہیں بھی قلت یا بدانتظامی کی شکایات موصول ہوں تو فوری کارروائی کی جائے تاکہ عوام کا اعتماد قائم رہے۔

مختصراً، موجودہ صورتحال میں سب سے اہم چیز صبر، اعتماد اور نظم و ضبط ہے۔ حکومت کی یقین دہانی کے بعد عوام کو گھبرانے کے بجائے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اگر حکومت اور عوام دونوں اپنی اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں تو نہ صرف ایل پی جی کی فراہمی کا نظام مستحکم رہے گا بلکہ کسی بھی بحران کا مقابلہ بھی آسانی سے کیا جا سکے گا۔

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد بحیثیت وزیرِ تعلیم ایک جائزہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر:-8877174244

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد برصغیر کی اُن نابغہ روزگار شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے فکر و نظر کی بلندی، عزم و استقلال کی پختگی اور کردار کی تابندگی سے تاریخ کے صفحات کو منور کیا۔ اُن کی ذات علم و حکمت کا چراغ بھی تھی اور حریتِ فکر کا استعارہ بھی۔ جب ہم انہیں بحیثیت وزیرِ تعلیم دیکھتے ہیں تو ایک ایسے مردِ مومن کی تصویر سامنے آتی ہے جس کے سینے میں قوم کی تقدیر سنوارنے کا خواب اور ذہن میں تعلیم کے ذریعے ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کا جامع نقشہ موجود تھا۔ وہ محض ایک سرکاری عہدے دار نہیں تھے بلکہ ایک صاحبِ فکر مصلح، ایک دور اندیش مدبر اور ایک اولوالعزم رہنما تھے جنہوں نے تعلیم کو قوم کی روحانی و فکری آزادی کا سب سے مؤثر ذریعہ قرار دیا۔

مولانا آزاد کی زندگی ابتدا ہی سے جدوجہد، خود اعتمادی اور عزمِ صمیم کی داستان ہے۔ مکہ معظمہ کی پاکیزہ سرزمین میں 1888ء میں آنکھ کھولنے والے اس بچے نے کم عمری ہی میں غیر معمولی ذہانت کے آثار دکھائے۔ بعد ازاں جب وہ کلکتہ کی علمی و ادبی فضا میں پروان چڑھے تو عربی، فارسی اور اردو پر عبور حاصل کیا اور جدید علوم سے بھی استفادہ کیا۔ اُن کی فکری پرواز کا اندازہ اُن کے رسالہ الہلال سے ہوتا ہے جس نے غلام ہندوستان میں آزادی کی نئی روح پھونک دی۔ یہی اولوالعزمی آگے چل کر اُن کے سیاسی اور تعلیمی کردار میں جلوہ گر ہوئی۔ وہ جانتے تھے کہ آزادی محض سیاسی تبدیلی کا نام نہیں بلکہ ذہنی و تعلیمی بیداری کے بغیر ادھوری ہے۔

جب 1947ء میں ہندوستان آزاد ہوا اور پنڈت جواہر لال نہرو کی قیادت میں پہلی کابینہ تشکیل پائی تو مولانا آزاد کو وزارتِ تعلیم کا قلمدان سونپا گیا۔ یہ انتخاب محض سیاسی مصلحت نہ تھا بلکہ ایک فکری ضرورت تھی، کیونکہ ملک کو ایسے رہنما کی ضرورت تھی جو تعلیم کو قومی تعمیر کی بنیاد بنا سکے۔ مولانا آزاد نے اس ذمہ داری کو ایک مقدس امانت سمجھا۔ اُن کے نزدیک تعلیم کا مقصد صرف روزگار فراہم کرنا نہ تھا بلکہ ایک ایسے باشعور، بااخلاق اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل تھا جو فرقہ واریت اور تعصب سے بالا ہو۔

وزیرِ تعلیم کی حیثیت سے اُن کی سب سے بڑی خدمت یہ تھی کہ انہوں نے ہندوستان کے تعلیمی ڈھانچے کو ایک مضبوط نظریاتی بنیاد فراہم کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلاتفریق مذہب و ملت سب کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔ اُن کے دور میں ابتدائی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات کیے گئے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ چودہ برس تک کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دی جائے۔ یہ نظریہ بعد میں ہندوستانی آئین کی پالیسی ساز دفعات میں شامل ہوا۔

اعلیٰ تعلیم کے میدان میں اُن کی خدمات نہایت نمایاں ہیں۔ انہوں نے جامعات کو محض امتحانی ادارے کے بجائے تحقیق و تخلیق کے مراکز بنانے پر زور دیا۔ اسی فکر کے تحت University Grants Commission کے قیام کی راہ ہموار ہوئی تاکہ جامعات کی نگرانی، معیار کی بہتری اور مالی معاونت کا باقاعدہ نظام قائم ہو۔ اس ادارے نے ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے استحکام میں بنیادی کردار ادا کیا۔ سائنسی اور فنی تعلیم کے فروغ کے لیے بھی مولانا آزاد نے انقلابی اقدامات کیے۔ اُن کے زمانے میں Indian Institute of Technology Kharagpur کا قیام عمل میں آیا، جو بعد میں پورے ملک میں اعلیٰ تکنیکی تعلیم کی علامت بن گیا۔ اُن کا یقین تھا کہ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے بغیر کوئی قوم ترقی کی دوڑ میں آگے نہیں بڑھ سکتی۔ اسی سوچ نے ہندوستان میں سائنسی شعور کو فروغ دیا اور نوجوان نسل کو تحقیق کی طرف مائل کیا۔

ثقافتی اور ادبی اداروں کے قیام میں بھی اُن کی بصیرت نمایاں ہے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ قوم کی روح اُس کی تہذیب، زبان اور فنونِ لطیفہ میں پنہاں ہوتی ہے۔ چنانچہ اُن کی سرپرستی میں Sangeet، Sahitya Akademi، Lalit Kala اور Natak Akademi Akademi جیسے اداروں کی بنیاد رکھی گئی تاکہ ادب، موسیقی، رقص اور مصوری کو فروغ مل سکے۔ یہ ادارے آج بھی ہندوستان کی ثقافتی شناخت کو محفوظ اور مستحکم کرنے میں مصروف ہیں۔

مولانا آزاد قومی یکجہتی کے علم بردار تھے۔ اُن کے نزدیک تعلیم کا مقصد ذہنوں کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ جوڑنا تھا۔ وہ کثرت میں وحدت کے قائل تھے اور چاہتے تھے کہ تعلیمی نصاب ایسا ہو جو ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی عکاسی کرے۔ انہوں نے فرقہ وارانہ تعصب کو تعلیم کے ذریعے ختم کرنے کی کوشش کی اور اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو رواداری، ہم آہنگی اور باہمی احترام کا درس دیا جائے۔

خواتین کی تعلیم کے بارے میں بھی اُن کا نقطۂ نظر نہایت واضح اور ترقی پسند تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ اگر قوم کی مائیں تعلیم یافتہ ہوں گی تو آنے والی نسلیں خود بخود سنور جائیں گی۔ اسی لیے انہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ پر خاص توجہ دی اور ریاستی سطح پر ایسے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جن سے خواتین کو تعلیمی مواقع میسر آئیں۔

بالغوں کی تعلیم اور شرحِ خواندگی میں اضافے کے لیے بھی انہوں نے منصوبے بنائے۔ اُن کا ماننا تھا کہ آزادی کے بعد سب سے بڑا چیلنج جہالت کا خاتمہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے دیہی علاقوں میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے اور عوامی کتب خانوں کے قیام پر زور دیا تاکہ عام لوگ بھی علم کے نور سے فیض یاب ہو سکیں۔

مولانا آزاد کی وزارت کا ایک اہم پہلو اُن کا یہ ایمان تھا کہ تعلیم کو اخلاقی بنیادوں پر استوار ہونا چاہیے۔ وہ صرف سائنسی ترقی کے قائل نہ تھے بلکہ روحانی و اخلاقی تربیت کو بھی ضروری سمجھتے تھے۔ اُن کے نزدیک تعلیم کا اصل مقصد انسان کو بہتر انسان بنانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کی تعلیمی پالیسی میں کردار سازی کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔

وہ زبان کے مسئلے پر بھی متوازن موقف رکھتے تھے۔ انہوں نے ہندوستانی زبانوں کی ترقی کی حمایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی تسلیم کیا کہ عالمی سطح پر روابط کے لیے بین الاقوامی زبانوں سے واقفیت ضروری ہے۔ مگر وہ اس بات کے سخت مخالف تھے کہ اپنی مادری زبانوں کو نظر انداز کیا جائے۔ اُن کی نظر میں زبان صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ تہذیبی شناخت کا ستون ہے۔

مولانا آزاد کی اولوالعزمی کا سب سے بڑا مظہر یہ تھا کہ شدید سیاسی اختلافات اور تقسیمِ ہند کے کٹھن حالات کے باوجود انہوں نے تعلیم کے میدان میں اپنا سفر جاری رکھا۔ فرقہ وارانہ فسادات، مہاجرین کا مسئلہ اور معاشی مشکلات ان سب کے باوجود وہ اس یقین پر قائم رہے کہ قوم کی اصل طاقت اُس کے تعلیمی ادارے ہیں۔ انہوں نے نہایت صبر و حکمت سے پالیسی سازی کی اور مستقبل کے ہندوستان کی بنیادیں استوار کیں۔

آج جب ہم ہندوستان کے تعلیمی نقشے پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں جگہ جگہ مولانا آزاد کی فکر کے نقوش دکھائی دیتے ہیں۔ جامعات کی توسیع، سائنسی تحقیق کے مراکز، ثقافتی ادارے، فنی تعلیم کا فروغ یہ سب اُن کی بصیرت کا نتیجہ ہیں۔ اُن کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے حکومتِ ہند نے اُن کی سالگرہ، 11 نومبر، کو قومی یومِ تعلیم کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا، تاکہ نئی نسل اُن کے تعلیمی وژن سے آگاہ ہو سکے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت ایک درخشاں ستارے کی مانند ہے جس کی روشنی وقت کے ساتھ مدھم نہیں ہوئی بلکہ مزید نکھر کر سامنے آئی ہے۔ بحیثیت وزیرِ تعلیم اُنہوں نے جو بیج بوئے تھے وہ آج تناور درخت بن چکے ہیں۔ اُن کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قوموں کی تقدیر بندوق سے نہیں بلکہ قلم سے سنورتی ہے، اور تعلیمی ادارے ہی وہ کارخانے ہیں جہاں مستقبل کے معمار تیار ہوتے ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر ہندوستان کی تعلیمی تاریخ لکھی جائے تو اُس کا روشن ترین باب مولانا آزاد کے نام سے موسوم ہوگا۔ اُن کی اولوالعزمی، اُن کی بصیرت اور اُن کی خدمات ہمیشہ قوم کے لیے مشعلِ راہ رہیں گی

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات کا مطالعہ ختم کرتے ہوئے دل ایک عجیب کیفیت سے دوچار ہو جاتا ہے۔ یہ احساس ابھرتا ہے کہ ہم کسی عام سیاسی عہد کی داستان نہیں پڑھ رہے تھے بلکہ ایک ایسے مردِ درویش کی سعیِ مسلسل کا مشاہدہ کر رہے تھے جس نے قلم کو اقتدار سے زیادہ طاقتور سمجھا، اور درسگاہ کو سلطنت سے زیادہ باوقار جانا۔ حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ وسائل محدود تھے، حالات انتشار سے بھرے ہوئے تھے، ملک ابھی تقسیم کے زخم سہہ رہا تھا مگر ایک شخص اپنے یقین کی روشنی سے مستقبل کا نقشہ تراش رہا تھا۔

سوچیے ! جب گرد و پیش میں نفرت کی آگ بھڑک رہی تھی، اُس وقت وہ تعلیم کو محبت کی زبان بنا رہے تھے۔ جب سیاست وقتی فائدوں کی طرف جھک رہی تھی، وہ صدیوں کے افق کو دیکھ رہے تھے۔ جب قوم کو فوری مرہم درکار تھا، وہ آنے والی نسلوں کے لیے بنیادیں استوار کر رہے تھے۔ کیا یہ معمولی بات ہے کہ ایک رہنما وزارت کو منصب نہیں بلکہ امانت سمجھے؟ کیا یہ تعجب کی بات نہیں کہ ایک عالمِ دین جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کو بھی قومی بقا کی شرط قرار دے؟ اُن کی ذات میں روایت اور جدت کا ایسا حسین امتزاج تھا جو آج بھی ذہن کو چونکا دیتا ہے۔

قاری جب اس سفر پر نگاہ ڈالتا ہے تو محسوس کرتا ہے کہ مولانا آزاد نے صرف ادارے قائم نہیں کیے بلکہ ایک فکر کو زندہ کیا، ایک سمت متعین کی، اور ایک خواب کو حقیقت کا روپ دیا۔ اُنہوں نے تعلیم کو محض کتابوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے قوم کی روح سے جوڑ دیا۔ اُن کا یقین تھا کہ اگر ذہن روشن ہو جائے تو تقدیر خود روشن ہو جاتی ہے۔ یہی یقین اُن کے ہر فیصلے میں جھلکتا ہے، اور یہی یقین آج بھی ہمارے لیے سوال بن کر کھڑا ہے : کیا ہم اُس روشنی کی قدر کر رہے ہیں جو انہوں نے جلائی تھی؟

حیرت انگیز امر یہ ہے کہ وقت گزرنے کے باوجود اُن کا وژن فرسودہ نہیں ہوا۔ جوں جوں دنیا ترقی کی نئی منازل طے کر رہی ہے، اُن کی باتیں مزید معنی خیز ہوتی جا رہی ہیں۔ گویا وہ اپنے عہد سے آگے دیکھ رہے تھے، جیسے اُنہیں آنے والے زمانوں کی دھڑکن سنائی دے رہی ہو۔ یہی بصیرت، یہی اولوالعزمی اور یہی خلوص اُنہیں محض ایک وزیر نہیں بلکہ ایک معمارِ قوم بنا دیتا ہے۔

اختتام پر قاری کے دل میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ کیا واقعی ایک فرد تاریخ کا دھارا موڑ سکتا ہے؟ مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی اس سوال کا جیتا جاگتا جواب ہے۔ انہوں نے ثابت کیا کہ جب نیت خالص ہو اور مقصد بلند ہو تو قلم کی جنبش سے تقدیریں بدل سکتی ہیں۔ اُن کی داستان حیرت بھی ہے، استعجاب بھی، اور ایک خاموش دعوت بھی دعوت اس بات کی کہ ہم علم کو اپنا شعار بنائیں اور تعلیم کو اپنی قوم کی سب سے بڑی ترجیح۔

یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ اختتام نہیں بلکہ ایک آغاز ہے ایک ایسی فکری بیداری کا آغاز جو ہر نسل کو جھنجھوڑتی رہے گی۔ مولانا آزاد کا نام تاریخ کے اوراق میں نہیں، بلکہ اُن چراغوں میں زندہ ہے جو ہر درسگاہ میں جلتے ہیں۔ اور جب تک علم کی یہ روشنی قائم ہے، اُن کی عظمت کا یہ باب بھی قائم رہے

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

میری کشتی لوٹا دو: ویریندر پٹواری کی کہانیوں کا تنقیدی جائزہ

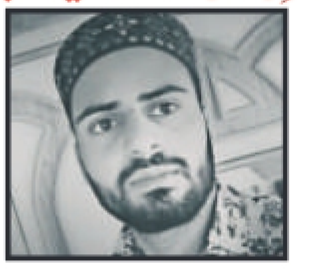

تبصرہ نگار
محمد عرفات وانی
کھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

اردو زبان و ادب کی تاریخ میں کشمیری پنڈتوں اور کائستھوں کا کردار ایک تابناک کہکشاں کی مانند ہے، جس نے نہ صرف زبان کی تزئین کی بلکہ اس کے ادبی افق کو تہذیبی روشنی سے منور کیا۔ اس روشن فہرست میں دو گروہ نمایاں ہیں، ایک وہ ادیب جو کشمیر سے باہر نکل کر لکھنؤ، دہلی اور دیگر شہروں میں اپنا ادبی مسکن قائم کرتے ہیں جیسے پنڈت دیا شنکر نسیم، رتن ناتھ سرشار اور چکبست اور دوسرا وہ قلمکار جو اپنی مٹی اور اپنی جڑوں سے منسلک رہتے ہوئے اردو کی خدمت میں لگے رہے۔ تاہم 1990ء کے ہولناک حالات نے اس چھوٹی مگر مخلص قوم کو وادی سے ہجرت پر مجبور کیا جن میں پریم ناتھ پردیسی، ڈاکٹر برج پریمی اور ویریندر پٹواری جیسے نام قابلِ ذکر ہیں، جنہوں نے جلاوطنی کے دکھ کو اپنے فن کا حصہ بنایا۔

ویریندر پٹواری اردو ادب کے اس سلسلے میں ایک معتبر اور نمایاں نام ہیں جنہوں نے 1965ء سے اپنی تخلیقات کے ذریعے ادبی افق پر اپنی الگ پہچان قائم کی۔ سوپور کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہونے والے پٹواری صاحب نے اپنے والد پنڈت پریم ناتھ پٹواری سے ادب کی گہری اور پختہ وراثت حاصل کی۔ پیشے کے لحاظ سے سول انجینئر ہونے کے باوجود ان کی تخلیقی روح نے ہر آزمائش کو پیچھے چھوڑ دیا حتیٰ کہ ایک حادثے کے بعد جسمانی معذوری اور ہجرت کے کٹھن مراحل بھی ان کے قلم کی روانی کو روک نہ سکے۔ ان کی تحریریں نہ صرف کشمیر کی خوشبو اور وہاں کے بدلتے سماجی مناظر کی عکاسی کرتی ہیں بلکہ انسانی روح کے اندر چھپے کرب اور احساسات کو بھی بڑے نفیس انداز میں بیان کرتی ہیں۔

ان کا مجموعہ کہانیاں "میری کشتی لوٹا دو" داخلی درد، جڑوں سے وابستگی اور اپنی شناخت کی تلاش کا ایک بھرپور ادبی آئینہ ہے۔ اس عنوان میں چھپی پکار اور تڑپ محض ایک فرد کی نہیں بلکہ اس نسل کی داستان ہے جو اپنی ماضی کی بازیافت اور اپنی ثقافت کی حفاظت کی خواہاں ہے۔ پٹواری صاحب کی کہانیاں انسانی تعلقات کی نزاکت، ہجرت کے المیے اور مشکلات کے باوجود زندگی کی جدوجہد کو دردمندی اور باریکی سے پیش کرتی ہیں۔ ان کا فن قاری کو یہ شعور دلاتا ہے کہ حالات چاہے کتنے ہی ناہموار کیوں نہ ہوں، سچا ادیب اپنے الفاظ کے ذریعے اپنی زمین اور تہذیب کو ہمیشہ زندہ رکھتا ہے۔

ویریندر پٹواری اردو ادب کے ممتاز ہم عصر ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں۔ 1965ء سے انہوں نے اردو، ہندی، انگریزی اور کشمیری میں افسانے، ناولٹ، شاعری اور ڈرامے تخلیق کیے۔ ان کی ادبی کاوش کے نتیجے میں اب تک 300 سے زائد افسانے برصغیر کے معتبر رسائل جیسے آج کل، بیسویں صدی، ایوانِ اردو اور شیرازہ میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی افسانے نگاری کا اسلوب منفرد، پر اثر اور فلسفیانہ گہرائی سے معمور ہے جو مختصر کہانی میں بھی معنوی وسعت اور جذباتی شدت پیدا کر دیتا ہے۔

ان کی تخلیقات میں 10 افسانوی مجموعے شامل ہیں: فرشتے خاموش ہیں 1981))، دوسری کرن 1986))، بے چین لمحوں کا تنہا سفر 1988))، آواز سرگوشیوں کی 1995))، ایک ادھوری کہانی 2002))، افق 2003))، دائرے 2010))، آنکھوں کے دور میں 2011))، لالہ رخ 2013)) اور تماشائی 2022))۔

اس کے علاوہ دو ڈراموں کے مجموعے (آخری دن 1983 اور انسان 2006)، ہندی ناولٹ کب بھور ہوگی 2000)) اور کشمیری افسانوں کا مجموعہ علم 2007)) بھی شامل ہیں۔ ان کے کریڈٹ پر 16 ریڈیو ڈرامے، 7 ٹی وی پلیز، 6 اردو ٹی وی فلمیں اور 18 اردو ٹیلی سیریز (تقریباً 100 اقساط) شامل ہیں۔ ان کے فن پر جموں یونیورسٹی میں ایم فل کے دو تحقیقی مقالے بھی لکھے جا چکے ہیں۔ ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد اعزازات اور انعامات سے نوازا گیا ہے جن میں شیریشٹھا سمان (ہارمنی انڈیا 2022)، اردو اکادمی بہار، دہلی اردو اکادمی اور جموں و کشمیر اردو اکادمی شامل ہیں۔

نامور ادیب دیپک بدکی ویریندر پٹواری کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ان کا اسلوب منفرد اور جاذبِ نظر ہے جس میں کشمیر کی مٹی اور وہاں سے ان کی محبت صاف جھلکتی ہے۔ دیپک بدکی کے مطابق پٹواری صاحب کی تحریریں قناعت، دردمندی اور انسانیت دوستی کی عکاس ہیں اور ان کے قلم کی روانی ہر حالت میں برقرار رہی۔

ویریندر پٹواری کا تازہ مجموعہ کہانیاں "میری کشتی لوٹا دو" اردو ادب میں ایک تازہ ہوا کے جھونکے کی مانند ہے۔ یہ کتاب محض کہانیوں کا مجموعہ نہیں بلکہ مصنف کے مشاہدات، گہرے فنی شعور اور انسانی تجربات کا نچوڑ ہے۔ 140 صفحات پر مشتمل یہ کتاب جی۔ این۔ کے پبلیکیشنز کی شائع کردہ، ترتیب اور پیشکش میں بے حد متاثر کن ہے۔ اس کا عنوان خود ایک فلسفیانہ گہرائی رکھتا ہے جو ماضی کی یادوں، کھوئی ہوئی شناخت اور انسان کی باطنی کشمکش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس کتاب میں کل 40 کہانیاں شامل ہیں جو انسانی زندگی کے مختلف رنگوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کے عنوانات میں، میں فاتح ہوں، ہوک، سووا، طوطا، انجام، نا جانے کیوں، جموو، اچانک، بود نابود، دھوئیں کی لکیریں، عجوبہ، سوال، اور اگر، جواز، انوکھا کھیل، اجنبی دوست، معصوم، یہ دیش کون ہے، ایک ہی راستہ، دشمن، بلاعنوان، مگر کب، تماشائی، وجود، سزا، فریاد، ایک انوکھی عدالت، گرداب، کچھ میری سنو، کہیں یہ وہ تو نہیں، خاموشی، تلاش، ہمارے اپنے محسن جی، وصیت، پکار، ڈرپوک، برف، مینا بازار، کروٹ اور میری کشتی لوٹا دو شامل ہیں۔ ہر کہانی اپنے اختصار کے باوجود قاری کو گہرے انسانی جذبات، سماجی شعور، سیاسی الجھنوں اور باطنی کشمکش کی ایک نئی دنیا میں لے جاتی ہے۔

ویریندر پٹواری کی تحریروں کی سب سے بڑی خوبی ان کا سادہ مگر پر اثر اسلوب ہے۔ وہ بڑی بات کو کم سے کم الفاظ میں بیان کرنے کے ماہر ہیں، جو جدید افسانچہ نگاری کا بنیادی تقاضا ہے۔ دیپک بدکی نے انہیں صوفی منش قلمکار قرار دیا ہے اور یہ صفت ان کی تحریروں میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ ہر کہانی اپنے اندر ایک فلسفہ، ایک سوال، اور ایک انسانی تجربہ رکھتی ہے۔ مجموعے کے آخری باب میری کشتی لوٹا دو میں مصنف نے اپنے خیالات اور مشاہدات کا ایسا عکس پیش کیا ہے جو قاری کے ذہن پر دیرپا اثر چھوڑتا ہے۔

کہانیاں مختلف موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں جیسے کرونا وبا، انسانی رشتے، سماجی بے حسی، معاشرتی انتشار، تاریخی و سیاسی حالات، اخلاقی سوالات اور والدین و بچوں کے تعلقات۔ مثال کے طور پر، سیکشن 27 ایک انوکھی عدالت میں ملزم کی خاموشی اور اخلاقی فیصلہ، سیکشن 29 کچھ میری سنو میں جگری یادیں اور خاندانی محبت، سیکشن 32 تلاش میں ہجرت کے اثرات انسانی زندگی اور جذبات کی پیچیدگیوں کو نمایاں کرتے ہیں۔ "وصیت"، "پکار" اور "ڈرپوک" جیسے ابواب انسانی نفسیات، ہمدردی اور اخلاقی شعور کو بے باک انداز میں پیش کرتے ہیں۔ "برف" اور "مینا بازار" میں فرقہ وارانہ نفرت، انسانی برداشت اور تباہ شدہ معاشرتی ڈھانچوں کی منظر کشی ہے۔ "کروٹ" میں غیر متوقع بحران کے باوجود عزم اور اجتماعی کوشش انسانی ارادے کی بہترین مثال پیش کرتی ہے۔

ویریندر پٹواری کا فنی سفر محض لفظوں کا کھیل نہیں بلکہ اس تہذیبی نوحے کی آواز ہے جو ہجرت کے تپتے صحراؤں میں اپنی جڑوں کی نمی تلاش کر رہا ہے۔ عمر کے اس ڈھلتے پڑاؤ اور ضعیفی کے عالم میں بھی، جہاں عام انسان اپنی گرتی ہوئی صحت اور شخصی آسائشوں کے بارے میں فکرمند ہوتا ہے، پٹواری صاحب کا کمال یہ ہے کہ انہیں اپنی صحت سے زیادہ اردو ادب کی ترویج و بقا کا خیال رہتا ہے۔ ان کا یہ تازہ مجموعہ میری کشتی لوٹا دو محض ایک کتاب نہیں بلکہ ایک ایسی جلاوطن روح کی پکار ہے جو ماضی کے شفاف پانیوں میں اپنی کھوئی ہوئی شناخت اور انسانیت کے گم گشتہ رشتوں کی بازیافت چاہتی ہے۔ پٹواری صاحب کا فن یہ ثابت کرتا ہے کہ جب زمین پاؤں سے نکل جائے تو سچا ادیب اپنے الفاظ کے ذریعے ایک ایسی کائنات تخلیق کر لیتا ہے جہاں یادوں کے جزیرے اور امید کے سائبان کبھی مسمار نہیں ہوتے۔ ان کی یہ ادبی ہمت اور اردو سے بے لوث عشق نئی نسل کے قلم کاروں کے لیے ایک روشن مشعلِ راہ ہے۔

میری رائے میں، یہ مجموعہ نہ صرف اردو افسانچہ نگاری کے لیے ایک ممتاز اضافہ ہے بلکہ انسانی زندگی، سماجی شعور اور فلسفیانہ گہرائی کے تناظر میں بھی ایک لازوال شاہکار ہے۔ ویریندر پٹواری نے اپنی کہانیوں کے ذریعے نہ صرف معاشرتی و سیاسی مسائل کو نمایاں کیا بلکہ انسانی رشتوں، اخلاقی اقدار اور امید کی روشنی کو بھی بے باک انداز میں قاری کے سامنے رکھا۔ ہر منظر، ہر کردار، ہر تمثیل اور ہر استعارہ ایک دوسرے کے ساتھ مربوط اور مکمل محسوس ہوتا ہے۔

ویریندر پٹواری کا مجموعہ کہانیاں میری کشتی لوٹا دو اردو ادب میں ایک نہایت سنجیدہ، فکری اور ادبی اہمیت کا حامل شاہکار ہے۔ یہ کتاب قاری کے سامنے انسانی تجربات، اخلاقی شعور، سماجی تضادات اور سیاسی پیچیدگیوں کی ایک جامع تصویر پیش کرتی ہے اور ہر منظر میں انسانی جذبات اور فلسفیانہ گہرائی کی نفیس جھلک دکھاتی ہے۔ اس شاندار مجموعے کے ذریعے ویریندر پٹواری نے اپنی کہانی نویسی اور افسانچہ نگاری میں مہارت کا لوہا منوایا ہے اور اردو ادب کے دامن کو ایک نئی مالا سے آراستہ کیا ہے۔ میں، وانی عرفات اپنی طرف سے ویریندر پٹواری اور ان کی اس شاندار ادبی تخلیق "میری کشتی لوٹا دو" پر دلی اور دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ مجموعہ ہر اردو کے شائق کے لیے ایک قابلِ قدر تحفہ اور فکری روشنی کا سرچشمہ ہے۔

wania6817@gmail.com

مغربی ایشیا کا

کو ایران کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا اور خطے میں حالیہ پیش رفت پر اپنے نقطہ نظر سے آگاہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دونوں رہنماوں نے رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔وزیر اعظم نے ایرانی صدر کو بتایا کہ ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور سلامتی کے ساتھ ساتھ سامان اور توانائی کی بلا روک ٹوک ترسیل کی ضرورت ہندوستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے، جو ایک اہم جہاز رانی کا راستہ ہے جس سے ہندوستان کی توانائی کی خاطر خواہ درآمدات آتی ہیں۔ 2 دن پہلے ہندوستان جانے والے تیل بردار بحری جہاز پر ایرانی فورسز نے اس وقت فائرنگ کی تھی جب وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا۔وزیر اعظم نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کیے گئے مربوط حملے کے تناظر میں گزشتہ 10 دنوں میں کئی مغربی ایشیائی ممالک کے رہنماوں سے بات کی تھی، جس میں اسلامی ملک کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو گزشتہ ماہ ہلاک کر دیا گیا تھا۔جوابی کارروائی میں، ایران نے خلیجی خطے کے ارد گرد اسرائیل اور امریکی فوجی تنصیبات پر ڈرون اور میزائل داغے ہیں، جن میں دبئی اور دوحہ کے عالمی کاروباری اور ہوابازی کے مراکز بھی شامل ہیں۔وزیر اعظم مودی نے اس سے قبل عمان، کویت، بحرین، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، اردن، اسرائیل اور قطر کے رہنماوں سے بات کی اور ان کے ممالک پر حملوں پر تشویش کا اظہار کیا، اور کچھ ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی مذمت کی۔انہوں نے ان ممالک میں مقیم ہندوستانی برادری کی فلاح و بہبود اور سلامتی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔خلیج اور مغربی ایشیا میں تقریباً ایک کروڑ ہندوستانی رہتے ہیں جبکہ تقریباً 10 ہزار ہندوستانی شہری ایران میں رہتے ہیں، پڑھتے ہیں اور کام کرتے ہیں، وہیں 40 ہزار سے زیادہ اسرائیل میں رہتے ہیں۔

ہماری ثقافت میں

اپنی شناخت بنانے کے لئے اس کے پختہ عزم کی ستائش کی۔انہوں نے کہا کہ ہماری بے پناہ ادبی اور ثقافتی دولت سے تشکیل پانے والا معاشرہ اس بات کا تعین کرے گا کہ ہم کون ہیں اور ہم کیا بن سکتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس ادبی و ثقافتی تقریب کے موقعہ پر ہر ایک پر زور دیا کہ وہ اس حقیقی شناخت پر غور کریں جو ہمیں آپس میں جوڑتی ہے اور ہمارے اندر وابستگی کا گہرا احساس پیدا کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ثقافت اور ادب کا حقیقی سنگم کا مطلب ہے کہ ہم مختلف فنون لطیفہ کے ذریعے اپنی مٹی سے جڑیں اور معاشرے کی روح میں نئی تازگی پیدا کریں۔لیفٹیننٹ گورنر نے عظیم شخصیات اور ممتاز ادبی ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کسی خطے کی شناخت صرف معاشی کامیابیوں سے متعین نہیں ہوتی بلکہ اس کی داستانوں، نغموں اور ہنرمندوں کے رنگا رنگ فن میں جھلکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ معاشرے کے روشن خیال اذہان کو لوک فنون اور لوک ادب کو جموں کی زندہ روح کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہماری لوک روایات صرف کتب خانوں تک محدود نہیں بلکہ وہ قلم کاروں کی تحریروں، گلوکاروں کے نغموں، لوک رقص کے قدموں اور فنکاروں کے رنگوں میں پروان چڑھتی ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے بڑی ذمہ داری کے ساتھ میں ہر ایک سے بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ادب اور ثقافت کی خدمت کریں۔انہوں نے کہا، "یہ نسل در نسل منتقل ہونے والی اقدار کی زندہ میراث کو برقرار رکھتا ہے اور آپ کو صرف ایک ورثہ ہی نہیں بلکہ اس کے تحفظ کی ذمہ داری بھی سونپتا ہے۔ یہ روایت ہمیں شمولیت کی خوبی سکھاتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہماری زبان کا تحفظ ہمارے یادوں کو محفوظ رکھتا ہے جبکہ علاقائی فنون کی پرورش خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ ہمیں مقامی داستانوں، بولیوں اور فنی روایات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کیوں کہ ہر فرد کی شناخت انہی جڑوں سے توانائی حاصل کرتی ہے۔ جب نسلیں جمع ہو کر اپنے تجربات کا تبادلہ کرتی ہیں تو ثقافتی اور ادبی ورثہ ماضی تک محدود نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ مکالمہ بن جاتا ہے۔دو روزہ ادبی و ثقافتی کنکلیو میں ثقافتی جلوس، مقامی ملبوسات، دستکاری، روایتی ضیافتوں، کتابوں اور فنون کی نمائش کرنے والے سٹالز، پینل مباحثے اور مختلف سرگرمیاں شامل ہیں جو خطے کی منفرد شناخت، زبانوں، لوک کہانیوں، رسم و رواج، تخلیقی صلاحیتوں اور ادبی ورثے کو اُجاگر کرتی ہیں۔اس موقعہ پر جموں یونیورسٹی کے کثیر لسانی میگزین "دی لٹرائن" کا پہلا ایڈیشن بھی جاری کیا گیا۔افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، وائس چانسلر شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی پروفیسر پرگتی کمار، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، نامور صحافی کنسلٹنگ ایڈیٹر امر اجالا راج کشور اور ایڈیٹر، ساہتیہ تک، انڈیا ٹوڈے گروپ جئے پرکاش پانڈے، ڈین ریسرچ سٹڈیز پروفیسر نیلو روہمترا، رجسٹرار ڈاکٹر نیرج شرما، کوآرڈی نیٹر ساہتیہ سنسکرتی سماگم پروفیسر صدف شاہ، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران، سینئر افسران، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں طلبا موجود تھے۔

بھدرواہ میں المناک

پوسٹ میں کہا کہ بھدرواہ کے بستی گاوں کے قریب المناک سڑک حادثے کے بارے میں جاننے کے بعد، ڈی سی ڈوڈہ کرشن لال سے بات کی، جس میں بدقسمتی سے، جموں و کشمیر پولیس کا ایک ہیڈ کانسٹیبل، ذوالفقار علی، اور اس کی بیوی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ان کے ساتھ سفر کرنے والے ان کے دو بچے بھی زخمی ہوئے لیکن وہ خطرے سے باہر ہیں۔مرکزی وزیر نے کہا کہ انھیں ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے، انہوں نے ایک پوسٹ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے میری دلی تعزیت کی۔

جمعتہ الوداع

دیا گیا تھا۔معلوم ہوا کہ نزول قرآن کے مقدس مہینے رمضان المبارک کے آخری جمعہ جمعتہ الوداع کے موقع پر تقریباً ایک لاکھ عقیدت مند سری نگر کے تاریخی حضرت بل درگاہ میں جمع ہوئے۔ نمازیوں جن میں مرد وزن اور بچے و بزرگ بھی شامل تھے، کی ایک بڑی تعداد صبح کے اوقات سے ہی جمعتہ الوداع کے عظیم و بابرکت اجتماع میں شرکت کیلئے درگاہ حضرت بل پہنچنا شروع ہوئے۔اس دوران ہزاروں کی تعداد میں نجی اور مسافر گاڑیوں میں سوار لوگ یہاں پہنچتے رہے۔حکام، وقف بورڈ اور مقامی انتظامیہ نے درگاہ حضرت بل میں نماز جمعتہ الوداع کے ہموار یقینی بنانے کیلئے وسیع انتظامات کیے تھے۔حضرت بل اور اس کے آس پاس سیکورٹی سخت کر دی گئی تھی، پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے اہلکاروں کو بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔اس دوران درگاہ آنے والی گاڑیوں کیلئے ٹریفک پلان ترتیب دیا تھا تاکہ ٹریفک جام کی وجہ سے عقیدت مندوں کو یہاں مقررہ وقت سے پہلے پہنچنے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔مقررہ وقت پر جب درگاہ حضرت بل کے امام صاحب نے نماز جمعتہ الوداع کیلئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لیجا کر اللہ اکبر کہا، تو پوری فضا اللہ اکبر سے گونج اُٹھی اور فضا معطر ہوئی۔امام صاحب نے نماز جمعتہ الوداع کی دو رکعت مکمل کی، جسکے بعد درگاہ حضرت بل کی فضاء درود و ابراہیم سے گونج اُٹھی، اور اسکے بعد امام صاحب نے اُمت مسلمہ کی فلاح و بہبود، تمام

لوگوں کی سلامتی، جموں وکشمیر میں امن وسلامتی اور خوشحالی وترقی کیلئے دعا کی، اور ایک لاکھ کے لگ بھگ حاضرین نے ان دعاوں پر آمین کہا۔عہدیداروں نے کہا کہ پورے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے اضافی انتظامات کئے گئے تھے تاکہ جمعتہ الوداع کے اجتماعات کے ہموار انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔دریں اثنا، وادی کشمیر کیساتھ ساتھ جموں خطے کے سبھی بیس اضلاع میں واقع جامع مساجد، امام بارگاہوں، خانقاہوں، آستانوں، زیارت گاہوں اور دینی مدارس میں منعقدہ نماز جمعتہ الوداع میں عقیدت مندی کی بڑی تعداد نے تزک واحتشام کیساتھ شرکت اور انفرادی واجتماعی فلاح و بہبود، امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔

شوپیان میں جعلی

کے قبضے سے 79,000/- کے جعلی کرنسی نوٹ برآمد کیے جن کی شناخت محمد سید وانی ولد غلام محی الدین وانی ساکنہ بٹ پورہ شوپیاں، محمد مقبول نائکو ولد حبیب اللہ نائیکو ساکنہ بنگام شوپیان اور پیرزادہ الطاف ولد پیرزادہ غلام محمد ساکنہ ترکہ بنا(BDO Zainapora) کے طور پر ہوئی ہے۔تمام ملزمان کو باضابطہ طور پر گرفتار کر لیا گیا ہے اور جعلی کرنسی کے ذرائع کا پتہ لگانے اور گردشی نیٹ ورک میں ملوث دیگر افراد کی نشاندہی کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس عام لوگوں سے کرنسی کے لین دین سے نمٹنے کے دوران چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

وزیر اعلیٰ کی قیادت

ممبران اسمبلی، اسپیکر اور قائد حزب اختلاف کیلئے ٹی اے ڈی اے اور میڈیکل الاونسز میں اضافے کی مزید منظوری دی۔ایل پی جی کے جاری بحران پر ترجمان نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ایل پی جی کا کافی ذخیرہ ہے اور لوگوں سے گھبرانے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ حکام کے ساتھ تعاون کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی ممکنہ بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کیلئے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ذرائع کے مطابق ٹرانسپورٹ کرایہ میں 18 فیصد کا اضافہ کرنے کو منظوری دی گئی۔حکمرانی کو مضبوط بنانے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ترقی کو تیز کرنے کے مقصد سے اہم فیصلوں کی راہ ہموار کی گئی۔وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ فیصلے انتظامی کارکردگی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے لئے گئے ہیں۔علیحدہ طور پر، وزیر اعلیٰ نے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت کاموں کے نفاذ کے بارے میں جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔انہوں نے منصوبوں پر بروقت عملدرآمد اور موثر نگرانی کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سکیم کے فوائد شفاف اور موثر انداز میں مقررہ مدت کے اندر، فنڈز کی کمی کے بغیر زمین پر موجود لوگوں تک پہنچیں۔

رواں مالی سال

رکھی۔ان کا کہنا تھا کہ ارکان کو بتانا ضروری ہے کہ ضمنی مطالبات زر کا یہ دوسرا بیچ ہے اور یہ رواں مالی سال کے لیے ہے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ضمنی مطالبات کو گھٹا کر ایک یادو کر دیا گیا ہے۔وہ تو اسے ایک ہی کرنے کے حق میں تھیں لیکن ریاستوں کے مطالبات ہوتے ہیں اور دوسرے اخراجات ہوتے ہیں اس لیے ان کی تعداد دو تک کر دی گئی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کھلے ذہن اور پائیداری کے ساتھ ضمنی مطالبات لائی ہیں۔حال ہی میں 9ہزار 200 کروڑ کی ضرورت ہے اور اسے بھی ان مطالبات کی 69 شقوں میں رکھا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی استحکام، مالیاتی نظم وضبط، پائیدار ترقی اور معتدل افراط زر کی علامت رہی ہے۔ اس ترقی کا سہرا ڈھانچہ جاتی اصلاحات اور مضبوط عوامی سرمایہ کاری کو جاتا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں رفتار برقرار رکھنے کے لیے عوامی سرمایہ کاری کو گزشتہ بجٹ کے 11.2 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھا کر 27-2026 میں 12.2 لاکھ کروڑ روپے کرنے کے ساتھ ہی حکومت 'انفراسٹرکچر رسک گارنٹی فنڈ' بھی قائم کرے گی، جو قرض دہندگان کو جزوی قرض کی ضمانت فراہم کرے گا۔ اس سے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں میں سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہوگا۔وزیر خزانہ نے کہا کہ دفاعی شعبے کے لیے 41ہزار کروڑ سے زیادہ کے ضمنی گرانٹ کے مطالبات ہیں۔اس میں ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کے لیے الگ سے التزام کیا گیا ہے تاکہ فوجی ٹیلی کام نیٹ ورک اور اس سے متعلقہ امور کو آسانی سے حل کیا جاسکے۔وزیر خزانہ نے کہا کہ سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود پر حکومت کی خصوصی توجہ ہے اور اس میں 6140 کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔سابق فوجیوں کی صحت سے متعلق سہولیات کے لیے بھی اس میں فنڈ کا التزام کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسانوں کی حالت کو مضبوط بنانے کے لیے کھاد کی سبسڈی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے ۔ کسانوں کو کھاد کی سبسڈی کے لیے 19230 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے ۔ کسانوں کو دشواری نہ ہو اس کے لیے فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے 'غریب کلیان ان کوش' بنایا گیا ہے جس کے تحت غریبوں کو راشن دیا جارہا ہے۔گھریلو سطح پر کھاد کی پیداوار میں اضافہ کیا جارہا ہے۔یوریا کی پیداوار 225 لاکھ ٹن سے بڑھ کر تین لاکھ ٹن سے زیادہ ہوگئی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے کھاد کے چھ کارخانے قائم کیے ہیں اور ان سے ہر سال 12.7 لاکھ ٹن کھاد پیدا ہو رہی ہے اور اسے جلد ہی 25 لاکھ ٹن تک لانے کا منصوبہ ہے۔محترمہ سیتارمن نے منریگا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دیہی مزدوروں کے لیے 'جے رام جی' نام سے نیا قانون لائی ہے اور اس میں 95000 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے، لیکن یہ قانون اپریل سے نافذ ہوگا۔منریگا کے تحت دیہی مزدوروں کو پریشانی نہ ہو، اس کے لیے ضمنی مطالبات زر کے اس بیچ میں 30000 کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔جل جیون مشن کے تحت بجٹ میں گزشتہ سال کے لیے 67000 کروڑ روپے مختص تھے جسے اب بڑھا کر 67670 کروڑ روپے کیا جارہا ہے۔یہ اسکیم 2028 تک چلے گی۔وزیر خزانہ نے بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کا تذکرہ کیا اور کہا کہ انہیں مضبوط بنانے کے لیے 30ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ 27-2026 کے لیے مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کا 4.3 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جو 26-2025 کے 4.4 فیصد سے بہتر ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ 27-2026 میں قرض اور جی ڈی پی کا تناسب 55.6 فیصد رہنے کا امکان ہے، جبکہ 26-2025 میں یہ 56.1 فیصد تھا۔"وزیر خزانہ نے کہا کہ "ان پرانے زیر التوا بلوں کے لیے ضمنی گرانٹ کے مطالبات کی اس فہرست میں 30,000 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔اس سے 31 مارچ تک کے منریگا کے بقایا جات کی ادائیگی کا معاملہ حل ہو جائے گا۔" محترمہ سیتارمن نے اپوزیشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "اپوزیشن کو اس کی بالکل پرواہ نہیں ہے۔لیکن جب وہ دوبارہ یہاں کھڑے ہوتے ہیں تو پوچھتے ہیں، 'منریگا کے لیے آپ نے کیا دیا؟ اس حکومت نے منریگا کے فنڈز میں کٹوتی کردی ہے۔' جب میں جواب دے رہی ہوں، جب

میں بجٹ میں کیے گئے التزامات بتا رہی ہوں، تب وہ سنتے ہی نہیں اور اس کے اوپر وہ بے شرمی سے یہاں کھڑے ہو کر میری آواز دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں ان کے اس رویے کی سخت مذمت کرتی ہوں۔"وزیر خزانہ نے کہا کہ رواں مالی سال کے لیے "پہلے اور دوسرے دونوں ضمنی مطالبات زر کو ملا کر کل رقم 4.13 لاکھ کروڑ روپے بنتی ہے۔ تاہم، اس رقم میں سے 1.71 لاکھ کروڑ تکنیکی طور پر ضمنی ہے

شمالی کمان کے

اور پورے جموں وکشمیر میں تیز ردعمل اور تیاری اور پوزیشن کو یقینی بنانے کے مقصد سے ہموار انضمام پر زور دیا۔ایجنسیوں نے انسداد دہشت گردی کے روڈ میپ کو ہم آہنگ کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے یوٹی میں مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اس سے قبل شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے بسنت گڑھ کا دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کو جائزہ لیا اطلاعات کے مطابق شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے اور علاقے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جموں کے بسنت گڑھ میں فوجی علاقوں کا دورہ کیا۔دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے مشکل حالات میں کام کرنے والے فوجیوں کی ثابت قدمی اور اعلیٰ تیاریوں کو سراہا۔شمالی کمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "لیفٹنٹ جنرل پرتیک شرما آرمی کمانڈر شمالی کمان نے سیکٹر میں تعینات یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے بسنت گڑھ کا دورہ کیا"۔انہوں نے مزید لکھا "انہیں سیکورٹی کی موجودہ صورتحال اور انسداد دہشت گردی کی جاری کوششوں کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی خاص طور پر بہتر نگرانی، تیز رفتار ردعمل کے طریقہ کار اور ٹیکنالوجی اور اختراعی حکمت عملی کو مربوط کرنے والی مضبوط مشقوں پر توجہ دی گئی"۔دورے کے دوران فوجی کمانڈر نے علاقے کے سیکورٹی گرڈ کو مضبوط بنانے میں ان کے اہم کردار کو نوٹ کرتے ہوئے فوجیوں کی ثابت قدمی، تیاری کی اعلیٰ حالت اور علاقے کا مطالبہ کرنے میں پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔اس نے کہا کہ بات چیت نے فوجیوں کے حوصلے کو مزید تقویت بخشی اور خطے میں امن اور استحکام کے لیے ہندوستانی فوج کے غیر واضح عزم کو تقویت بخشی۔

شوپیاں میں جعلی کرنسی کی

حکومت کی اپیل

وہ صرف تیل تقسیم کرنے والی کمپنیوں کی سرکاری ویب سائٹ سے ہی بکنگ کریں، کیونکہ کچھ ڈیجیٹل فراڈ کرنے والے اس صورتحال کا غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔سلنڈروں کی کالابازاری اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے اور ریاستوں کو سلنڈر سپلائی کی نگرانی کرنے کو کہا گیا ہے۔متبادل ایندھن کے طور پر مٹی کے تیل کے استعمال کو بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔حکومت نے کہا کہ مغربی ایشیائی ممالک سے پروازوں کے آپریشن میں مسلسل بہتری ہو رہی ہے اور اب تک ڈیڑھ لاکھ ہندوستانی واپس آ چکے ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کی رات ایران کے صدر سے فون پر بات کی اور وہاں کی صورتحال اور ہندوستانی شہریوں کی حفاظت پر گفتگو کی۔وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھی اپنے ایرانی ہم منصب سے دوطرفہ امور اور برکس ممالک سے متعلق مسائل پر بات کی ہے۔پٹرولیم وزارت میں جوائنٹ سکریٹری سجاتا شرما نے کہا کہ ملک میں گھریلو گیس اور پٹرول-ڈیزل کی کوئی کمی نہیں ہے۔انہوں نے بتایا کہ عام دنوں میں اوسطاً 50 لاکھ سلنڈر بک ہوتے ہیں، لیکن گھبراہٹ کے باعث اس وقت 75 لاکھ سلنڈر بک ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوام اس طرح کی جلد بازی نہ کریں اور جہاں پی این جی لائن دستیاب ہے وہاں فوری کنکشن لیں۔ملک میں پی این جی کی کوئی کمی نہیں ہے اور 60 لاکھ خاندان فوراً پی این جی پر منتقل ہو سکتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ ایل پی جی کا غیر قانونی استعمال روکنے کے لیے سخت نگرانی کریں۔ ذخیرہ اندوزی اور کالابازاری کو روکنے میں ضلع انتظامیہ، ڈی ایم اور ایس پی کا کردار اہم ہے۔شرما نے کہا کہ ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر ضلع میں مٹی کے تیل کی تقسیم کے لیے ایک یا دو مقامات کی نشاندہی کریں۔انہوں نے مانا کہ مجموعی طور پر صورتحال مشکل ہے، اسی لیے تجارتی سلنڈروں کی سپلائی روک دی گئی تھی، لیکن اب کچھ سلنڈر جاری کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔

مرکز نے آفات سے

کے لیے 158.41 کروڑ روپے اور جموں وکشمیر کے لیے 330.34 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔حکومت قدرتی آفات اور مصیبتوں کے وقت ریاستی حکومتوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور تمام ضروری امداد فراہم کر رہی ہے۔یہ اضافی امداد اس رقم سے الگ ہے، جو مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستی آفات امدادی فنڈ کے تحت ریاستوں کو پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے اور جو ریاستوں کے پاس خرچ کے لیے دستیاب ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران مرکزی حکومت نے 28 ریاستوں کو ریاستی فنڈ کے تحت 20,735.20 کروڑ روپے اور 21 ریاستوں کو قومی فنڈ کے تحت 3,628.18 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔اس کے علاوہ ریاستی آفات تخفیف فنڈ سے 23 ریاستوں کو 5,373.20 کروڑ روپے اور قومی آفات تخفیف فنڈ سے 21 ریاستوں کو 1,189.56 کروڑ روپے بھی جاری کیے گئے ہیں۔

خراب موسم کے

کی لہر لوٹ آئی ہے۔شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں درجہ حرارت کافی بہتر ہوگیا ہے۔وادی کشمیر میں اگر چہ دن بھر دھوپ کھلی رہتی ہے تاہم مطلع صاف رہنے سے شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے درج ہو رہا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں مطلع صاف رہنے سے شبانہ درجہ حرارت میں مزید گراوٹ درج ہوئی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے کئی حصوں میں دن کے درجہ حرارت میں 5 سے 8 ڈگری سینٹی گریڈ کا معمولی اضافہ ہوا ہے۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 20 مارچ تک موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے جبکہ کچھ ایک مقامات پر خطے کے مختلف حصوں میں بارش اور برفباری کے امکانات ہیں۔محکمہ موسمیات نے پیشنگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ عام طور پر 13 اور 14 مارچ کو موسم خشک رہنے کی توقع ہے، اس کے بعد ابر آلود حالات کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش اور 15 اور 16 مارچ کو اونچے مقامات پر برفباری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 17 اور 18 مارچ کو کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی بارشیں ہو سکتی ہیں جبکہ کچھ ایک مقامات پر برفباری بھی ہونے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 15 مارچ کی شام کو ممکنہ گرج چمک اور تیز ہواؤں سے محتاط رہیں۔ انہوں نے ایڈوائزری کے مطابق کسان ان دنوں کھیتوں اور باغات میں کام کاج کی سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔

حکومت ہند کا

کے منظرنامے کا ایک منفرد اور قیمتی حصہ ہے، جو بنیادی طور پر ہمالیہ کے اونچائی والے علاقوں، شمال مشرق کے کچھ حصوں اور جزیرہ نما پہاڑی علاقوں کے منتخب علاقوں میں پروان چڑھتی ہے۔یہ جموں وکشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، اروناچل پردیش، سکم اور مغربی گھاٹ کے کچھ حصوں، شمال مشرق اور جزیرہ نما علاقوں میں پھیلا ہوا ہے، جو پہاڑی علاقہ میں مجموعی طور پر 5.33 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ حصے پر محیط ہے۔ یہ وسیع جغرافیہ قدیم دریاؤں، ندیوں، جھیلوں اور آبی ذخائر سے مالا مال ہے، جو سرد پانی کی مچھلیوں کی انواع کی نشو و نما اور تنوع کے لیے مثالی ماحولیات کیا لات پیش کرتا ہے۔ کولڈ واٹر مچھلیوں کی 278 سے زیادہ شناخت شدہ انواع کے ساتھ، یہ ماحولیاتی نظام روزی روٹی پیدا کرنے، غذائیت کی حفاظت، سائنسی آبی زراعت اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے بے پناہ امکانات پیش کرتے ہیں۔پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت حکومت ہند کے محکمہ ماہی گیری نے سرد پانی کی ماہی گیری کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے بڑے اقدامات کیے ہیں۔ کولڈ واٹر والی ریاستوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے، ہیچریوں (انڈے سے بچے نکالنے کے مراکز) کی توسیع، بیج اور فیڈ سسٹم کو بڑھانے، ریس وے کی سہولیات کو فروغ دینے، ٹرانسپورٹ اور کولڈ چین نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور روزی روٹی پر مبنی سرگرمیوں کی حمایت کرنے کے 2,299.58 کروڑ روپے کی مخصوص سرمایہ کاری منظور کی گئی ہے۔ یہ اقدامات ہندوستان میں ایک جدید، ٹیکنالوجی سے چلنے والے کولڈ واٹرا یکوا کلچر ایکو سسٹم کی بنیاد بنا رہے ہیں۔کانفرنس کے دوران ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری (ایم او ایف اے ایچ ڈی) مرکزی وزیر عزت راجیو رنجن سنگھ "کولڈ واٹر فشریز کی ترقی کے لیے ماڈل گائیڈ لائنز" جاری کریں گے، روایتی اور ترقی پسند کولڈ واٹر ماہی گیروں، پی ایم-ایم کے ایس ایس وائی کے تحت فشریز کو آپریٹیو اور کسان کریڈٹ کارڈ سے مستفید ہونے والوں کو اسکیم کے فوائد تقسیم کریں گے۔ تکنیکی اجلاس میں تحقیق اور اختراع، ٹیکنالوجی کو اپنانے، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور کاروباری ترقی سمیت اہم موضوعاتی شعبوں پر غور و خوض کیا جائے گا۔اس تقریب کا مقصد جموں وکشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، سکم، اروناچل پردیش، ناگالینڈ، منی پور، میگھالیہ، تمل ناڈو، مہاراشٹر، کرناٹک اور کیرالہ کے پالیسی سازوں، ماہرین، محققین اور متعلقہ فریقوں کو ایک ساتھ ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے، تاکہ علم اور معلومات کے تبادلے کو فروغ دے کر اور قومی اور ریاستی ترجیحات کو ہم آہنگ کر کے، کانفرنس کولڈ واٹر فشریز کے شعبے میں پائیدار ترقی کو تیز کرنے کی کوشش کرے گی۔

حج 2026

لاجسٹک تیاریاں بشمول سفری رابطہ کاری، رہائش اور سفر کے لئے واقفیت جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ عازمین 10 دنوں کی مدت میں ایک سے زیادہ کھیپوں میں سفر کریں گے، ہر پرواز میں حجاج کا ایک نامزد گروپ ہوگا تاکہ حج کے عمل کے ہموار انتظام کو یقینی بنایا جاسکے۔حکام نے بتایا کہ عازمین حج کیلئے سعودی عرب میں رہائش کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔حکام کے مطابق عازمین حج کے لیے کیے گئے انتظامات کے تحت مرد اور خواتین عازمین کو قیام کے دوران الگ الگ رہائش کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔اس کے علاوہ، حکام نے حجاج کے قیام کے دوران خود کھانا پکانے پر پابندی عائد کر دی ہے، اور کھانے کے انتظامات اس کے بجائے مخصوص کیٹرنگ سروسز کے ذریعے فراہم کیے جائیں گے۔عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد حج کے دوران حجاج کے لئے حفاظت، حفظان صحت اور سہولیات کے بہتر انتظام کو یقینی بنانا ہے۔اسلامی قمری کیلنڈر کے مطابق حج اس سال کے آخر میں متوقع ہے اور سعودی عرب میں لاکھوں عازمین کے جمع ہونے کے لیے عالمی سطح پر تیاریاں جاری ہیں۔عہدیداروں نے کہا کہ روانگی سے قبل یاتریوں کے لئے واقفیت اور بیداری کے پروگرام بھی منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ انہیں سفری طریقہ کار، صحت کے رہنما خطوط اور یاترا سے وابستہ رسومات سے واقف کرایا جاسکے۔جموں وکشمیر میں، حج کے انتظامات حج کمیٹی اور متعلقہ حکام کے ذریعے مربوط ہوتے ہیں، جو عازمین کے سفری نظام الاوقات، دستاویزات اور دیگر لاجسٹک ضروریات کی نگرانی کرتے ہیں۔حجاج کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ روانگی سے قبل لازمی طبی جانچ اور دستاویزات مکمل کرلیں تاکہ سفر کے دوران ہموار کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔منتخب حجاج کے اہل خانہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ روانگی کے دنوں میں ہوائی اڈے پران کے ساتھ آئیں گے، یہ اس خطے میں ایک رواج ہے جہاں عازمین کے مذہبی سفر پر جانے سے پہلے رشتہ دار الوداع کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں

یہ اصلاحات NH-44 پر مسافروں اور مال بردار ٹریفک کی ہموار اور محفوظ نقل وحرکت میں سہولت فراہم کریں گی، جو جموں کو وادی کشمیر اور ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی اہم راہداری ہے۔وزیر نے مزید کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں، ہم جموں وکشمیر میں ہائی وے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ کنیکٹیویٹی، اقتصادی ترقی اور سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔

اننت ناگ میں مرکزی

وقت زیر غور ہیں۔ڈی ڈی سی نے متعلقہ افسران کو زیر التواء کیسوں کے حل میں تیزی لانے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ اہل مستفیدین کو بلا تاخیر مکانات کی امداد ملے۔ آر جی ایس اے کے سلسلے میں، میٹنگ میں پنچایتی راج اداروں کو صلاحیت کی تعمیر، بہتر طرز حکمرانی کے طریقوں اور نچلی سطح پر ادارہ جاتی مضبوطی کے ذریعے مضبوط بنانے کے لیے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی ڈی سی نے پنچایتوں کی فعال صلاحیت کو بڑھانے کے لیے آر جی ایس اے فنڈز کے مؤثر استعمال پر زور دیا۔ مالی سال 26-2025 کے لیے پنچایت گھر اور کامن سروس سینٹرز (سی ایس سی) کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔عہدیداروں نے چیئر کو بریفنگ دی کہ 58 پنچایت گھر ورکس کے ہدف کے مقابلے میں 54 کو الاٹ کیا گیا ہے، 47 کو اٹھایا گیا ہے اور 30 اسٹینڈ مکمل ہو چکے ہیں جو کہ اٹھائے گئے کاموں میں 64 کی پیشرفت کا اشارہ ہے۔ اسی طرح، 59 سی ایس سی کے ہدف کے مقابلے میں اٹھائے گئے کل 48 میں سے 30 سی ایس سی مکمل ہو کر حوالے کیے گئے ہیں۔ پنچایت لرننگ سینٹرز کے اقدام پر، ایک جزوی طور پر کام کر رہا ہے اور 4 مزید کو مالی سال 26-2025 میں نامزد کیا گیا ہے۔ پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس پر کی گئی پیشرفت، جس کا مقصد مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پنچایتوں کی حکمرانی کی کارکردگی کا جائزہ لینا تھا، پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ Capex، UT Capex اور MPLADS کے تحت ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے، DDC نے ٹائم لائنز، معیار کے معیارات اور منصوبوں کی مؤثر نگرانی پر سختی سے زور دیا۔انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ رکاوٹوں کو دور کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ترقیاتی فوائد دیہی برادریوں تک موثر انداز میں پہنچیں۔ جامع اور پائیدار دیہی ترقی کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈاکٹر بلال نے ان

سہولیات کے بغیر پنچایتوں میں کھیل کے میدانوں کی ترقی کے لیے کاموں کی نشاندہی اور ترجیح دینے کی ہدایات جاری کیں۔انہوں نے (SBM(G اور دیگر اقدامات کے موثر نفاذ کے ذریعے دیہی صفائی اور صفائی کو بڑھانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ACD، ACR، CPO، ADC، REW، AEs، AEEs، BDOs، Exen اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

ڈاکٹر فاروق پر حملے

ان پر پیچھے سے گولی چلائی جب نیشنل کانفرنس کے صدر جموں میں ایک شادی سے نکل رہے تھے۔

حکومت جموں وکشمیر نے

کارکردگی مزید مضبوط ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ میٹریل کمپونٹ اور عملے کے اعزازیہ دونوں مدات میں بیک وقت فنڈز کے اجراء سے منریگا کے تحت جاری کاموں میں تیزی آئے گی اور سکیم کو آسانی سے عملانے میں مدد ملے گی۔حکومت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ مالی تعاون دیہی ترقیاتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور یونین ٹیریٹری کے دیہی گھرانوں تک روزگار کی ضمانت فراہم کرنے کے اپنے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

منقسم عالمی

اقوام متحدہ، ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن، یورپی یونین اور نیٹو جیسے ادارے یکطرفہ اقدامات اور متنازعہ معیارات کے باعث بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا، ایسی دنیا میں جہاں سخت گروہی سیاست کمزور پڑ رہی ہے، اسٹریٹیجک خودمختاری اب ایک آپشن نہیں بلکہ ضرورت بن گئی ہے جو ہمارے وجود کے لیے قومی لچک کو سب سے بڑی ترجیح دیتی ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف سفارت کاری اور معاشی طاقت سے قومی سلامتی کی ضمانت نہیں دی جاسکتی اور آخر کار قابل اعتماد فوجی صلاحیت ہی خودمختاری کی حفاظت کرتی ہے۔سینئر فوجی افسر نے کہا، ایسے منقسم ماحول میں معاشی طاقت اور سافٹ پاور ضروری تو ہیں لیکن اپنے آپ میں کافی نہیں ہیں۔ایک قابل اعتماد، جدید اور حکمت عملی کے مطابق تعینات فوجی طاقت ہی آخر کار قومی سلامتی کی ضمانت دیتی ہے۔ ہندوستان کے بدلتے ہوئے سیکورٹی نقطہ نظر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک نے اسٹریٹیجک تحمل سے آگے بڑھ کر متوازن اور فعال کارروائی کی سمت میں تبدیلی دکھائی ہے۔انہوں نے کہا، ہندوستان نے 2016 سرجیکل اسٹرائکس، 2019 بالاکوٹ فضائی حملہ اور حالیہ آپریشن سیندور کے ذریعے یہ تبدیلی ظاہر کی ہے، جہاں اسٹریٹیجک تحمل سے آگے بڑھ کر فعال اور متوازن فوجی کارروائی کی گئی۔جاری۔۔۔لیفٹیننٹ جنرل دیویندر شرما نے کہا، جب ہمارے مفادات کو خطرہ لاحق ہوتا ہے تو درست اور فیصلہ کن کارروائی کرنے کا ہمارا فیصلہ یہ پیغام دیتا ہے کہ ہندوستان کی سرخ لکیریں اب مذاکرات کا موضوع نہیں رہیں اور ہماری فوجی طاقت اپنے خودمختار راستے کے دفاع کے پختہ عزم سے تقویت پاتی ہے۔انہوں نے حالیہ ایک بین الاقوامی کارروائی کا بھی ذکر کیا جس سے واضح ہوتا ہے کہ جدید جنگ میں سائبر، الیکٹرانک اور انٹیلی جنس صلاحیتوں کو روایتی فوجی طاقت کے ساتھ کس طرح ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔انہوں نے 3 جنوری 2026 کو کاراکاس سے نکولس مادورو کو نکالنے کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے اسے کثیر جہتی فوجی ہم آہنگی کی مثال قرار دیا۔سینئر فوجی افسر نے کہا، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو کاراکاس سے نکالنا نہ کوئی روایتی حملہ تھا، نہ کوئی اعلان شدہ جنگ اور نہ ہی اس میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان ہوا۔ یہ قومی مفادات کے حصول کے لیے فوجی صلاحیتوں کا ایک درست اور کثیر میدانوں پر مبنی تال میل تھا۔ان کے مطابق الیکٹرانک جنگی نظام نے ملک کی کثیر سطحی فضائی دفاعی نظام کو غیر فعال بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا، کاغذوں پر وینزویلا کے پاس جنوبی امریکہ کی مضبوط ترین کثیر سطحی فضائی دفاعی نظاموں میں سے ایک تھا لیکن اس رات زمین سے فضا میں مار کرنے والا ایک بھی میزائل داغا نہیں گیا۔لیفٹیننٹ جنرل شرما نے کہا، جدید الیکٹرانک وارفیئر اور نیٹ ورک میں دراندازی کے باعث ریڈار آپریٹرز کو آسمان بالکل صاف نظر آرہا تھا جبکہ ان کے اوپر سو سے زیادہ طیارے پرواز کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے یہ ظاہر کیا کہ بڑے پیمانے کی جنگ کے بغیر بھی کمانڈ اور کنٹرول نظام کو مفلوج کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا، اس کارروائی نے وینزویلا کے فوجی اعصابی نظام کو کاٹ دیا۔مواصلاتی نظام منہدم ہو گیا اور کمانڈ کا ڈھانچہ مفلوج ہو گیا۔ ریسکیو ٹیم کو ٹھیک ٹھیک معلوم تھا کہ انہیں کہاں جانا ہے۔انہوں نے تلاش نہیں کی بلکہ سیدھا اندر داخل ہو گئے۔ اس واقعے سے حاصل ہونے والے اسباق پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید قومی سلامتی مختلف میدانوں کی صلاحیتوں کے انضمام پر منحصر ہے۔سینئر فوجی افسر نے کہا، اس واقعے سے اسٹریٹیجک سبق واضح ہے کہ کسی ملک کی سلامتی اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنی اس کی کثیر میدانوں کی صلاحیتوں کو یکجا کرنے اور قومی عزم کو متحد کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو تیزی سے بکھرتی عالمی ترتیب میں آگے بڑھنے کے لیے فوجی طاقت کو سفارتی اور معاشی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا، ایسی منقسم دنیا میں جہاں قائم شدہ اصول زیادہ مبہم ہوتے جا رہے ہیں، فوجی ہارڈ پاور ہماری خودمختاری اور اسٹریٹیجک خودمختاری کی ایک ناگزیر بنیاد بنی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا، متوازن اور قابل اعتماد انداز میں پیش کی گئی ہارڈ پاور، جامع قومی حکمت عملی کے ایک ستون کے طور پر ہماری عالمی اثر پذیری کی بنیاد بنے گی اور ہمیں وکست بھارت 2047 کے ہدف کی طرف آگے بڑھائے گی۔

جمعتہ الوداع کے

فضائیل، عشرہ مغفرت اور جمعتہ الوداع پر بیان فرمایا اور عالم امن کے لیے دعا مانگی۔ واضح رہے کہ موقعے پر ہزاروں عقیدت مند موجود تھے۔

انتظامیہ کی یقین دھانی

صوبائی کمشنر کشمیر نے بتایا تھا کہ وادی میں 15 روز کے لئے سٹاک موجود ہے اور لوگوں کو اس حوالے سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

شوپیاں میں جموں وکشمیر

اشیاء کو ہینڈل کرتے وقت صفائی ستھرائی کو یقینی بنائیں اور یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ اپنے احاطے کو صاف ستھرا رکھیں اور عوام کو معیاری اشیاء فراہم کریں۔مشترکہ ٹیموں نے اس بات پر زور دیا کہ غیر معیاری اشیائے خوردونوش کی فروخت یا زائد قیمتوں پر حکومتی اصولوں کی خلاف ورزی پر قانون کے مطابق سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ فعال اقدام اشیائے ضروریہ کی ہموار دستیابی کو یقینی بنانے، قیمتوں پر کنٹرول برقرار رکھنے اور رمضان کے دوران عوام کو شفاف اور پریشانی سے پاک ماحول فراہم کرنے کے لیے شوپیاں پولیس کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

چیننگ میں تیزی

عوام کو راحت پہنچانے کے بجائے مصائب ومشکلات میں مبتلا کرنے کے مواقعے دستیاب رکھے جا رہے ہیں۔عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری انتظامیہ کی جوابدہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی بھی قصاب کا کوئی حساب سے گوشت فروخت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں شکایتیں درج کرنے کے باوجود ایسے قصابوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ سیول اور قانون نافذ کرنے والے ادارے سرمایہ داروں کے سامنے بے بس ہیں۔

مسلمانوں کی عظمت

اسلام کو اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر نوافل اور قرآن پاک کی تلاوت و دیگر عبادات میں مصروف رہنا چاہیے اور رب العزت سے اپنے گناہوں کی معافی کی دعائیں مانگنی کی تلقین کی ہے۔انہوں نے علمدار کشمیر حضرت شیخ نور الدین نورانی کے عرس مبارک پر ریاستی عوام کو مبارکباد پیش کی ہے ان کے تیں گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرت علمدار نے اشاعت اسلام اور خدمت خلق میں بے پناہ خدمات انجام دیں جس کے لئے یہاں کے لوگ ہمیشہ ان کے احسان مند ہیں۔جمعتہ الوداع کے موقعہ پر فلسطینیوں پر ہو رہے مظالم کی مذمت کی گئی اور بیت المقدس کی اسرائیلی قبضے سے رہائی کیلئے دعا مانگی گئی ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینئر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپواڑہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں وکشمیر، ابن حقانی یوتھ فاونڈیشن جموں وکشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آرہ پیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بوئن کپوارہ، جامع ہدایت البنات کرالپار، دارالعلوم حی علی الفلاح ہدپورہ گنگن، دارالعلوم رحمت عالم یار بگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ بھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ براتھ، مدرسہ نور الاسلام براتھ کلان سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شلوہ، دارالعلوم شاہ رحیم بن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکاہجن اور مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم تلی گھر کوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القران بربیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغداد پوتی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ لبن چوگام شالکس، دارالعلوم فیضان مدینہ نو پورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا نامبلہ دھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ مکول گوجر نگر راجوری، دارالعلوم صوت القران پھلی پورہ بونیار، دارالعلوم سمنانیہ سنگس کولگام، دارالعلوم عائشہ صدیقہ للبنات ہتمولہ، دارالعلوم داود یہ گنگ بگ اور دارالعلوم سلطانیہ للبنات چوگام شالکس کے منتظمین و مدرسین نے بھی جمعتہ الوداع کے مقدس موقعہ پر مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔

آئرن میں آف

ہیں۔ان کی کاوشوں سے درجنوں افراد نے بھی خون عطیہ کرنے کی عادت اپنائی ہے۔حال ہی میں کیسر فاونڈیشن اور آئی ایچ آر او جموں وکشمیر چیپٹر کے تعاون سے لال دید اسپتال سری نگر میں منعقد ہونے والا 85 واں خون عطیہ کیمپ بھی دراصل ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔سماجی حلقوں اور عوامی نمائندوں نے آفاق رشید کی خدمات کو بے حد سراہا ہے اور انہیں انسانیت کا حقیقی خادم قرار دیا ہے۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے افراد معاشرے کے لیے امید کی کرن ہوتے ہیں جو دوسروں کی زندگی بچانے کے لیے اپنی توانائیاں وقف کر دیتے ہیں۔آفاق رشید کی زندگی نوجوان نسل کے لیے ایک روشن مثال ہے۔ان کی لگن، جذبہ اور خدمت کا سفر یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر ارادہ مضبوط ہو تو ایک فرد بھی معاشرے میں مثبت اور دیرپا تبدیلی لا سکتا ہے۔ان کی خدمات یقیناً مزید لوگوں کو اس عظیم کار خیر یعنی خون عطیہ کرنے کی جانب راغب کرتی رہیں گی۔

اچار اور بیکری

بیچنے والے نے کہا "رمضان ہمارے لیے ایک خاص وقت ہے کیونکہ ہمارے اچار شیلف سے اڑ جاتے ہیں"۔اس نے آم، لیموں اور مخلوط سبزیوں کے ذائقے کو شامل کیا جو بہت سے لوگوں کے لیے روزے کے تجربے کی تکمیل کرتے ہیں۔اس کے علاوہ مالکان کے لیے، رمضان فروخت میں اضافہ اور خوشی کا احساس لاتا ہے کیونکہ صارفین اپنی لذیذ پیشکشوں کے لیے شور مچاتے ہیں۔اسی طرح ایک مقامی ظہور احمد نے بتایا کہ بیکری کی اشیاء اور اچار ان کیلئے نہ صرف کھانے کی اشیاء نہیں بلکہ رمضان کا لازمی حصہ ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان پکوانوں کو خاندان اور دوستوں کے ساتھ بانٹنا اس بابرکت مہینے کے دوران برادری اور یکجہتی کے احساس کو بڑھاتا ہے۔

گاندربل اور

میں آسانی کو بہتر بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، سری نگر میں سی سی اے کا ذیلی دفتر قائم کرنے کے لئے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے کے لئے بی ایس این ایل کے چیف جنرل منیجر، جموں وکشمیر سرکل کے ساتھ 12 مارچ، 2026 کو ایک میٹنگ بھی کی گئی۔مطلوبہ جگہ کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور توقع ہے کہ ذیلی دفتر ضروری منظوری حاصل کرنے کے بعد جلد ہی کام شروع کر دے گا۔ عبوری طور پر، پی آر سی سی اے، نارتھ زون نے سی سی اے، جموں وکشمیر اور سی جی ایم جموں وکشمیر بی ایس این ایل کی مشاورت سے فیصلہ کیا ہے کہ سی سی اے آفس، جموں کا ایک افسر ہفتہ وار بنیاد پر سری نگر کا دورہ کرے گا۔ افسر پنشن یافتگان سے ان کی شکایات کو دور کرنے اور سری نگر ذیلی دفتر کے کام کرنے تک ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے بی ایس این ایل کی طرف سے فراہم کردہ مخصوص مقام پر ملاقات کرے گا۔دی پی سی سی اے، نارتھ زون نے سی سی اے، جموں وکشمیر، جے کی کی فعال کوششوں کو سراہا۔سی سی اے، جموں وکشمیر، کش کمار، سی جی ایم جموں وکشمیر اروند پانڈے، بی ایس این ایل نے پی جی ایم کشمیر نے اس پہل کو آسان بنانے میں حصہ لیا۔انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ سری نگر میں مجوزہ ذیلی دفتر کے قیام سے کشمیر کے علاقے میں بی ایس این ایل پنشن یافتگان کے مسائل کو حل کرنے میں نمایاں مدد ملے گی۔یہ اقدامات "سیوا سنکلپ" قرارداد کے مطابق کیے جا رہے ہیں، جسے مرکزی کابینہ نے 24 فروری 2026 کو "سیوا تیرتھ" (نئے پی ایم او) میں منظور کیا تھا، جس کا مقصد خدمت، شفافیت اور جواب دہی پر مبنی شہریوں پر مرکوز ورک کلچر کو فروغ دینا ہے۔قرارداد کا مقصد "ناگرک دیو بھاوا" (شہری خدا ہے) کے جذبے کو مجسم بناتے ہوئے حکمرانی کی اخلاقیات کو استحقاق سے لگن کی طرف منتقل کرنا ہے۔ یہ اقدامات اسپرٹ آف سروس کے اصول سے متاثر ہیں، جس میں 1.4 ارب شہریوں کی خدمت کے ذریعے فیصلے کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس میں ملک میں آخری شخص کی زندگی کو آسان بنانے پر توجہ دی جائے گی۔

جنوبی افریقہ ٹورنامنٹ کی احمق ترین ٹیم ہے، مائیکل وان کا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے نتائج پر حیران کن دعویٰ

لندن، 13 مارچ (یو این آئی) سابق انگلش کپتان مائیکل وان اپنے بے باک تجزیوں کے لیے مشہور ہیں، لیکن اس بار انہوں نے جنوبی افریقہ کی "اسپورٹس مین شپ" یا حکمت عملی کے فقدان کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ وان کا ماننا ہے کہ جنوبی افریقہ نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر دراصل ہندوستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنے کا راستہ صاف کیا، اور اگر پروٹیز تھوڑی 'چالاکی' دکھاتے تو ہندوستان سپر 8 مرحلے میں ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو جاتا۔ وان کے مطابق بڑی ٹیموں کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کا موقع ہاتھ سے نہیں گنوانا چاہیے تھا، کیونکہ ایسی ٹیمیں واپسی کر کے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ جنوبی افریقہ نے تو تمام میچ جیت کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی، لیکن وہاں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں 9 وکٹوں کی عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بہترین ٹیم کو جلدی باہر کرنا ہی جیتنے کا طریقہ ہے۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو 76 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دی تھی، جس کے بعد ہندوستان کی بقا کا دارومدار دوسرے میچوں کے نتائج پر تھا۔ جنوبی افریقہ نے احمد آباد میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر نہ صرف اپنی سیمی فائنل کی جگہ پکی کی بلکہ ہندوستان کو بھی ٹورنامنٹ میں زندہ رہنے کا موقع فراہم کر دیا۔ اس نتیجے کے بعد ہندوستان نے زمبابوے اور پھر کولکتہ میں ویسٹ انڈیز کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی، جہاں انہوں نے انگلینڈ کو دھول چٹائی اور آخر کار نیوزی لینڈ کو ہرا کر چیمپئن بن وان نے مزید کہا کہ اگر آپ ورلڈ کپ جیتنا چاہتے ہیں، تو بہترین طریقہ یہ ہے کہ سب سے خطرناک ٹیم کو ابتدائی مراحل میں ہی باہر کر دیا جائے۔ ان کے مطابق جنوبی افریقہ نے موقع گنوا دیا اور خود سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ سے ہار کر باہر ہو گئے، جبکہ ہندوستان فاتح بن کر اگرچہ وان کا یہ بیان 'اسپورٹس مین شپ' کے خلاف لگ سکتا ہے، لیکن سوشل میڈیا پر اس نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے کہ کیا ٹیموں کو ٹائٹل جیتنے کے لیے ایسی تزویراتی شکست کا سہارا لینا چاہیے؟

تھری بائی تھری باسکٹ بال کی عالمی مقبولیت میں ریکارڈ اضافہ

بیجنگ، 13 مارچ (یو این آئی) انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، سال 2025 تھری بائی تھری (3x3) باسکٹ بال کے لیے اب تک کا بہترین سال ثابت ہوا ہے۔ اس کھیل کی میڈیا ویلیو، نشریاتی کوریج اور مداحوں کی شمولیت میں ریکارڈ اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ فیبا کے مطابق، گزشتہ سیزن میں مقابلوں کی بھرمار رہی جس نے اس کھیل کے گراف کو بلندیوں پر پہنچا دیا۔ فیبا 3x3 ورلڈ ٹور کے 17 اسٹاپس، 19 چیلنجر ایونٹس اور خواتین کی سیریز کے 15 ٹورنامنٹس منعقد ہوئے۔ کیلنڈر میں پہلی بار فیبا 3x3 'چیمپئنز کپ' کا اضافہ کیا گیا۔ قومی ٹیموں کے درمیان ہونے والے مقابلوں، بالخصوص ورلڈ کپ نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مداحوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔ رپورٹ کے مطابق، 3x3 باسکٹ بال نے 2025 میں اسپانسرز کے لیے 220 ملین سے 290 ملین امریکی ڈالرز کی تخمینہ میڈیا ویلیو پیدا کی۔ اس کھیل کی نشریات دنیا کے 234 ممالک اور خطوں تک پھیل گئیں۔ 2025 کے ورلڈ کپ کی ٹیلی ویژن کوریج میں 2023 کے مقابلے میں 48 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو کہ مجموعی طور پر 418 نشریاتی گھنٹوں پر محیط تھی۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری: لکشمی نے شاٹ پٹ میں طلائی تمغہ جیت لیا

نئی دہلی 13 : مارچ (یو این آئی) کلاس روم کی چار دیواری سے لے کر تھرونگ سرکل کے میدان تک، ایک ٹیچر کی محنت رنگ لے آئی۔ ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ لکشمی نے ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری میں خواتین کے شاٹ پٹ (ایف/36ایف/37ایف40) ایونٹ میں اپنی بہترین کارکردگی کی بدولت گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ 7.76 میٹر کی تاریخی تھرو لکشمی نے فائنل مقابلے میں 7.76 میٹر کی شاندار تھرو پھینک کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس ایونٹ میں ہندوستان کا غلبہ برقرار رہا کیونکہ ہم وطن اکوتائی سیتارام نے 5.49 میٹر کے ساتھ چاندی کا تمغہ (سلور) جیتا، جبکہ بھوٹان کی چیمی ڈیما 5.27 میٹر کی تھرو کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ جیت کے بعد 'یو این آئی' سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے لکشمی نے اپنی اس کامیابی کو برسوں کی ریاضت اور نظم و ضبط کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا "میں بہت خوش ہوں کہ آج میں شاٹ پٹ میں گولڈ میڈلسٹ بن گئی ہوں۔ یہ تمغہ روزانہ کی سخت ٹریننگ اور کھیل کے تئیں میری لگن کا ثمر ہے۔ میں مزید فتوحات کے لیے اپنی محنت جاری رکھوں گی۔" لکشمی نے اپنی ایتھلیٹکس کے سفر کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ایک طویل عرصے سے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ان کی تھرو بمشکل 6 میٹر تک پہنچتی تھی، لیکن مسلسل مشق کی بدولت اب انہوں نے 7 میٹر کا ہندسہ عبور کر لیا ہے، جو ان کے لیے باعث فخر ہے۔ صبح و شام کی سخت ٹریننگ بطور ٹیچر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے ساتھ ساتھ لکشمی ایک جنونی کھلاڑی بھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی پوری توجہ صرف اور صرف ایتھلیٹکس پر مرکوز رہتی ہے۔

ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری: سمت انتل کا ایک اور گولڈ، اب نظریں 75 میٹر کے عالمی ریکارڈ پر

نئی دہلی، 13 مارچ (ایجنسیز) دو بار کے پیرا اولمپک گولڈ میڈلسٹ اور ہندوستانی جیولن تھرو اسٹار سمت انتل نے ایک بار پھر اپنی برتری ثابت کر دی۔ نئی دہلی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں جاری ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری میں سمت انتل نے مردوں کے جیولن تھرو ایف/43ایف/44ایف 64 مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ سمت انتل نے 69.25 میٹر کی تھرو پھینکی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ایونٹ کے تمام تمغے ہندوستانی کھلاڑیوں کے نام رہے۔ پشپیندر سنگھ نے 56.91 میٹر کے تھرو کے ساتھ سلور میڈل جیتا، جبکہ پونم رام نے 49.48 میٹر کے ساتھ برانز میڈل حاصل کیا۔ ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری 11 سے 13 مارچ تک نئی دہلی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں آٹھ ممالک کے ایتھلیٹس حصہ لے رہے ہیں۔ ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری میں مردوں کی جیولن تھرو ایف/43ایف/44ایف 64 مقابلے میں گولڈ میڈل جیتنے کے بعد سمیت انتل نے یو این آئی سے کہا کہ وہ ابھی تک پریکٹس میں بھی 75 میٹر تک نہیں پہنچ پائے ہیں، لیکن آہستہ آہستہ اپنی تکنیک اور طاقت کو بہتر بنانے کی کوشش جاری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم مسلسل بہتری کی طرف کام کر رہے ہیں، آگے کیا ہوتا ہے یہ دیکھیں گے۔ سونی پت سے تعلق رکھنے والے اس چیمپئن کھلاڑی نے بتایا کہ مقابلے کے دوران وہ خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنی توانائی کو بچا کر رکھتے ہیں تاکہ تھرو کے وقت پوری قوت کا استعمال کیا جا سکے۔ سمت کے مطابق ان کا موجودہ ٹریننگ پروگرام بالکل درست سمت میں ہے اور وہ اپنی تکنیک میں کسی بڑی تبدیلی کے حق میں نہیں ہیں۔ سمیت انتل ہندوستان کے کامیاب ترین پیرا ایتھلیٹس میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے 2020 اور 2024 کے پیرا اولمپکس میں مردوں کی جیولن تھرو ایف 64 کیٹیگری میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ دونوں مرتبہ انہوں نے بالترتیب 68.55 میٹر اور 70.59 میٹر کے تھرو کے ساتھ پیرا اولمپک ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اس کے علاوہ وہ ورلڈ چیمپئن شپ میں تین مرتبہ گولڈ میڈل جیت چکے ہیں اور 2025 میں قائم کیا گیا 71.37 میٹر کا چیمپئن شپ ریکارڈ بھی انہی کے نام ہے۔

اے آئی ایف ایف کے سابق سیکرٹری جنرل کشل داس 66 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے سابق سیکرٹری جنرل کشل داس جمعہ کے روز 66 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انہوں نے 2010 سے 2022 تک، یعنی ایک دہائی سے زائد عرصے تک ہندوستانی فٹبال کی انتظامی باگ ڈور سنبھالی۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور دو بیٹے شامل ہیں۔ پیشہ ورانہ طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کشل داس کھیل کی انتظامیہ اور نظم و نسق کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 'پرائس واٹر ہاؤس کوپرز' اور 'شیل' جیسی عالمی کمپنیوں سے کیا۔ فٹبال فیڈریشن سے قبل وہ دبئی میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے چیف فنانشل آفیسر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے، جس نے بین الاقوامی کھیل کی دنیا میں ان کی پہچان مستحکم کی۔ وہ 1996 میں آئی ایم جی انڈیا کے سی ایف او کے طور پر بھی وابستہ رہے۔ نومبر 2010 میں اے آئی ایف ایف کے سیکرٹری جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، کشل داس کے دور میں ہندوستانی فٹبال میں کئی بڑی تبدیلیاں اور کامیابیاں دیکھنے کو ہندوستان نے ان کی قیادت میں پہلی بار فیفا کے کسی عالمی ٹورنامنٹ فیفا انڈر 17-ورلڈ کپ 2017) کی کامیاب میزبانی کی۔ 2017 میں 'انڈین ویمنز لیگ' کا آغاز انہی کے دور میں ہوا، جبکہ 2022 کے اے ایف سی ویمن ایشین کپ کی میزبانی بھی ان کی انتظامی صلاحیتوں کا ثبوت تھی۔

آئی پی ایل 2026: رشبھ پنت کی یووراج سنگھ کے ساتھ خصوصی ٹریننگ

ممبئی، 13 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے آئندہ آئی پی ایل 2026 کے لیے اپنی کمر کس لی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے گزشتہ ہفتے ممبئی کے تاریخی بریبورن اسٹیڈیم میں سابق اسٹار آل راؤنڈر یووراج سنگھ کے ساتھ چار دن تک سخت ٹریننگ سیشنز میں حصہ لیا۔ ذرائع کے مطابق پنت اور یووراج نے ان چار دنوں کے دوران دن اور رات، دونوں وقت بیٹنگ کی مشقیں کیں۔ خاص طور پر وائٹ بال کرکٹ (محدود اوورز) کے جدید اور جارحانہ شاٹس پر توجہ دی گئی۔ 28 سالہ پنت، جن کے لیے گزشتہ سیزن کچھ خاص ثابت نہیں ہوا تھا، اس بار اپنے بلے سے ناقدین کو جواب دینے کے لیے بے تاب ہیں۔ یووراج سنگھ کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ رشبھ اور یووراج کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات ہیں۔ دونوں طویل عرصے سے ایک ساتھ ٹریننگ کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے، جو بالآخر گزشتہ ہفتے حقیقت کی شکل اختیار کر گیا۔ یووراج سنگھ اب ایک بہترین مینٹور کے طور پر ابھرے ہیں۔ انہوں نے ابھشیک شرما، شبھمن گل اور پربھ سمرن سنگھ جیسے کھلاڑیوں کی تکنیک نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ یووی کی صحبت پنت کے وائٹ بال کیریئر میں نئی روح پھونک دے گی، کیونکہ پنت نے اگست 2024 کے بعد سے ہندوستان کے لیے کوئی وائٹ بال میچ نہیں کھیلا ہے۔

"میرا مقابلہ تمغوں سے نہیں، اپنی ٹائمنگ سے ہے": پیرا اولمپک فاتح پریتی پال کا عزم

نئی دہلی، 13 مارچ (یو این آئی) پیرا اولمپک کھیلوں میں ٹریک اینڈ فیلڈ مقابلوں میں دو تمغے جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون ایتھلیٹ پریتی پال نے اپنی کامیابی کا منفرد راز فاش کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ میدان میں تمغہ جیتنے کے دباؤ کے بجائے اپنی ٹائمنگ کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھتی ہیں۔ نئی دہلی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں جاری ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس گراں پری میں پریتی پال نے خواتین کی 100 میٹر (T35/T37) ریس میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی برتری ثابت کر دی۔ انہوں نے یہ فاصلہ محض 14.46 سیکنڈ میں طے کیا۔ چاندی کا تمغہ روس کی مارگریٹا ماتایوا (16.25 سیکنڈ) نے اور کانسی کا تمغہ کرینا ماچولسکایا (17.38 سیکنڈ) نے جیتا۔ میچ کے بعد یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے 25 سالہ پریتی نے کہا "یہ ایک ایسا مقابلہ ہے جہاں ہر کوئی اپنا بہترین دینے کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں بات صرف میڈل کی نہیں بلکہ ٹائمنگ کی ہوتی ہے۔ میں میڈل کے بارے میں سوچ کر خود پر دباؤ نہیں ڈالتی۔ سچ تو یہ ہے کہ مجھے لگتا ہے میں اس سے بھی بہتر کر سکتی تھی جیسا کہ میں ٹریننگ کے دوران کر رہی ہوں۔" ایک اسپرنٹر کے طور پر درپیش چیلنجز پر بات کرتے ہوئے پریتی نے بتایا کہ تیز رفتار سیشنز کے دوران انجری (چوٹ) کا خطرہ سب سے بڑی رکاوٹ ہوتا ہے۔ انہوں نے 'آئس باتھ' (برف کے پانی سے غسل) اور بہتر خوراک کو اپنی بحالی کے لیے انتہائی اہم قرار دیا۔ اتر پردیش سے تعلق رکھنے والی پریتی نے اپنی کامیابی کا کریڈٹ نیشنل ٹریننگ گروپ کو دیا، جہاں وہ ارجن ایوارڈ یافتہ سمرن شرما اور چراغ بریتھا جیسے نامور کھلاڑیوں کے ساتھ مشق کرتی ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ ایک ساتھ ٹریننگ کرنے سے ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ ان کا اگلا ہدف ٹورنامنٹ کے تیسرے دن ہونے والا 200 میٹر کا ایونٹ میں کسی بھی بہانے کے بغیر اپنے ہی سابقہ ریکارڈ کو توڑنا۔ یاد رہے کہ پریتی پال نے 2024 کے پیرس پیرا اولمپکس میں 100 میٹر اور 200 میٹر ریس میں دو کانسی کے تمغے جیت کر تاریخ رقم کی تھی، اور اب ان کی نظریں عالمی ریکارڈز پر جمی ہیں۔

دوسرا ون ڈے، پاکستان نے بنگلا دیش کو 128 رنز سے ہرایا

میرپور/۱۳مارچ/(ایجنسیز) پاکستان نے دوسرے ون ڈے میچ میں بنگلادیش کو 128 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے کر سیریز ایک ایک سے برابر کر دی تفصیلات کے مطابق بنگلادیش کے میرپور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں بنگلادیش نے ٹاس جیت پر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان نے دوسرے ون ڈے میچ میں معاذ صداقت اور سلمان آغا کی شاندار بیٹنگ کی بدولت بنگلادیش کو جیت کیلیے 275 رنز کا ہدف دیا تاہم بارش کی وجہ سے ہدف کو 243 اور اوورز 32 کر دیے گئے۔ پاکستان کے معاذ صداقت 75 اور آغا سلمان 64 رنز بنا کر نمایاں بلے باز رہے۔ دوسری اننگز بارش کی وجہ سے تاخیر سے شروع ہوئی تو ڈک ورتھ لوئس کے تحت میچ کو 50 کی جگہ 32 اوورز تک مختصر کر دیا گیا جبکہ ہدف کو کم کر کے 243 کر دیا گیا۔ ہدف کے تعاقب میں بنگلادیش کی بیٹنگ لائن مشکلات کا شکار رہی اور صرف 15 رنز پر ابتدائی تین کھلاڑی پویلین لوٹے، تاہم لٹن داس اور توحید نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے اسکور کو 73 تک پہنچایا تو اس موقع پر لٹن داس معاذ صداقت کی گیند پر ایل بی ڈبلیو اس کے بعد وکٹیں وقفے وقفے سے گرتی رہیں اور پوری ٹیم 23.3 اوورز میں 114 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ معاذ صداقت اور حارث رؤف نے 3، 3 جبکہ شاہین آفریدی نے دو وکٹیں لیں، محمد وسیم اور فہیم اشرف نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ پاکستان کی جانب سے فخر زمان اور معاذ صداقت نے اوپننگ کا آغاز کیا اور دونوں بلے بازوں نے 103 رنز جوڑے، اس موقع پر نوجوان بیٹر معاذ 46 گیندوں پر 6 چوکوں پانچ چھکوں کی مدد سے 75 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر آؤٹ ہوئے۔ فخر زمان 121 کے مجموعی اسکور پر صرف 31 رنز بنا کر پویلین لوٹے، پھر محمد رضوان اور سلمان آغا نے ایک اور شاندار پارٹنرشپ قائم کر کے اسکور کو 231 تک پہنچایا تو سلمان آغا 64 اور محمد رضوان 44 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد پاکستان کا کوئی بھی بلے باز وکٹ پر زیادہ دیر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم 47 اوور میں 274 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔ بنگلادیش کی جانب سے راشد حسین تین اور مہدی حسن مرزا 2 کھلاڑیوں کا آؤٹ کر کے نمایاں بلے باز رہے۔

ویمنز ایشین کپ: چین اور تائیوان کا ٹکراؤ، چینی کوچ کی کھلاڑیوں کو 'پرسکون' رہنے کی ہدایت

پرتھ، 13 مارچ (ایجنسیز) ویمنز ایشین کپ کے کوارٹر فائنل میں کل (ہفتہ) روایتی حریف چین اور تائیوان ایک ایسے میچ میں آمنے سامنے ہوں گے جہاں فٹبال کے ساتھ ساتھ سیاسی سرگرمیاں بھی مرکز نگاہ ہیں۔ اس اہم معرکے سے قبل چین کے کوچ اینٹ ملیچ نے اپنی کھلاڑیوں پر زور دیا ہے کہ وہ میدان میں 'پرسکون اور پراعتماد' رہیں۔ یہ میچ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ٹورنامنٹ کے دوران سیاسی تنازعات نے سر اٹھایا ہے۔ آسٹریلیا میں جاری اس ایونٹ میں تائیوان "چائنیز تائپے" کے نام سے شرکت کر رہا ہے، جو کہ چین کے ساتھ ایک طویل المدتی سیاسی سمجھوتہ ہے۔ تاہم، سڈنی میں ہندوستان کے خلاف میچ کے دوران تائیوان کے سابق کوچ کو اسٹیڈیم سے اس وقت باہر نکال دیا گیا جب وہ "گو تائیوان" کے نعرے لگا رہے تھے۔ اس واقعے پر تائیوان کی وزارت خارجہ نے ایشین فٹبال کنفیڈریشن سے باضابطہ احتجاج بھی ریکارڈ کرایا ہے۔ چین کے کوچ اینٹ ملیچ کا کہنا تھا کہ اگرچہ وہ دسویں بار ٹائٹل جیتنے کے لیے پرامید ہیں، لیکن تائیوان کو آسان حریف نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا "تائیوان نے جاپان جیسی مضبوط ٹیم کو سخت مقابلہ دیا اور پھر اگلے دو میچ جیتے۔ ہمیں اپنے گیم پلان پر عمل کرنا ہوگا، اگر ہم پرسکون رہ کر اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں تو نتیجہ ہمارے حق میں آئے گا۔" دوسری جانب تائیوان کے تھائی نژاد کوچ پراسب چوک چو کے مورنے سیاسی بحث سے ہٹ کر صرف فٹبال پر توجہ مرکوز رکھی۔ انہوں نے جمعہ کو پریس کانفرنس میں کہا "ہم نے جاپان کے خلاف پہلے ہاف میں بہترین دفاع کیا تھا۔ اگر ہم ایک ٹیم بن کر لڑیں اور اپنی توجہ برقرار رکھیں، تو ہم ٹاپ لیول کی ٹیموں کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کوارٹر فائنل کی اہمیت صرف سیمی فائنل تک رسائی تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس میچ کا نتیجہ ورلڈ کپ 2027 کی اہلیت کا بھی فیصلہ کرے گا۔ ایشین کپ کی ٹاپ 6 ٹیمیں براہ راست برازیل میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیں گی۔

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کوچز کو پی ایس ایل 11 کے لیے 'این او سی' جاری

ویلنگٹن، 13 (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے اپنے اہم کوچنگ اسٹاف کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے گیارہویں ایڈیشن میں شرکت کے لیے چھٹی دے دی ہے۔ یہ فیصلہ کیوی کوچز کی پیشہ ورانہ مہارت اور فرنچائز کرکٹ میں ان کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے اسسٹنٹ کوچز لیوک رونکی اور جیکب اورم کو این او سی جاری کیا گیا ہے۔ لیوک رونکی اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی خدمات انجام دیں گے، جبکہ جیکب اورم اسسٹنٹ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ پی ایس ایل میں مصروفیات کی وجہ سے دونوں کوچز جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز اور بنگلہ دیش کے اہم دورے کے دوران کیوی ٹیم کے ساتھ دستیاب نہیں ہوں گے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ان کی عدم موجودگی میں عبوری کوچز کا اعلان بھی کر دیا ہے تاکہ ٹیم کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹی ٹوئنٹی سیریز کا باقاعدہ آغاز 15 مارچ سے ہو رہا ہے، تاہم رونکی اور اورم اب براہ راست پاکستان میں اپنی فرنچائز کی حکمت عملی پر توجہ دیں۔ پی ایس ایل 11 کے لیے جہاں کوچز کی آمد ہو رہی ہے، وہیں اس بار پی سی بی نے شائقین کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل ٹکٹنگ کا سسٹم بھی متعارف کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔

آئی پی ایل 2026: روہت شرما اس وقت سب سے فٹ اور مضبوط کھلاڑی ہیں: آکاش چوپڑا

نئی دہلی 13 : مارچ (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر اور مشہور کمنٹیٹر آکاش چوپڑا نے ممبئی انڈینز کے اسٹار بلے باز روہت شرما کی فٹنس اور ٹیم میں ان کے کردار کے حوالے سے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ روہت اس وقت اپنے کیریئر کے بہترین جسمانی فارم میں ہیں اور انہیں محض ایک 'بیٹر' کے طور پر استعمال کرنا ٹیم کے حق میں نہیں ہے۔ خصوصی شو 'گیم پلان' میں گفتگو کرتے ہوئے آکاش چوپڑا نے کہا اگر آپ فٹ ہیں، تو آپ کو پورا میچ کھیلنا چاہیے، نہ کہ متبادل کے طور پر آنا چاہیے۔ ایک اوپنر ڈگ آؤٹ میں بیٹھ کر 20 اوورز تک تماشائی بننے کا عادی نہیں ہوتا۔ روہت شرما اس وقت سب سے فٹ، تیز رفتار اور شاید سب سے مضبوط کھلاڑی ہیں؛ لہٰذا انہیں پورے 40 اوورز میدان میں رہنا چاہیے۔" آکاش چوپڑا کا مزید کہنا تھا کہ ممبئی انڈینز روہت شرما کی مہارت کا بھرپور فائدہ تبھی اٹھا سکے گی جب وہ فیلڈنگ کے دوران بھی میدان میں موجود ہوں۔ سابق آف اسپنر ہربھجن سنگھ نے بھی روہت شرما کو '12ویں کھلاڑی' کے طور پر استعمال کرنے کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے موجودہ کپتان ہاردک پانڈیا کو مشورہ دیتے ہوئے کہا روہت ایک عظیم لیڈر رہے ہیں، ان کا میدان میں ہونا ٹیم کے حوصلے بلند کرتا ہے۔ ہربھجن کے مطابق، میچ کے نازک لمحات میں جب کپتان کو فوری اور اہم فیصلے کرنے ہوتے ہیں، تو روہت شرما ہاردک پانڈیا کے لیے بہترین مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ کچھ میچوں میں روہت شرما کو بطور 'امپیکٹ پلیئر' استعمال کیا گیا تھا، جس پر کرکٹ ماہرین مسلسل سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ 1 اپریل کو جب ممبئی انڈینز اپنے سفر کا آغاز کرے گی، تو کیا روہت شرما پورے 40 اوورز ایکشن میں نظر آئیں گے؟

عراق میں امریکی جہاز کو پیش آنے والے حادثے میں 6 ہلاکتیں ہوئیں: سینٹکام کی تصدیق

ڈرون حملے کے نتیجے میں فرانسیسی چیف وارنٹ آفیسر ہلاک جبکہ 7 اہلکار شدید زخمی

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) سینٹکام نے عراق میں گر کر تباہ ہونے والے امریکی جہاز حادثے میں سبھی کریو ممبرا 6 ہلاکتوں کی تصدیق کر دی۔ سینٹکام نے دعویٰ کیا ہے کہ جہاز فرینڈلی یا دشمن کی کارروائی کا نشانہ نہیں بنا، فی الحال ریسکیو کا عمل جاری ہے۔ امریکی سینٹکام نے بتایا کہ واقعےمیں عملے کے 6 اہلکار ہلاک ہوگئے۔ سینٹکام کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی ری فیولنگ طیارہ کے سی 135 عراق کیمغربی علاقےمیں 12 مارچ کو گرا، واقعے کی وجوہات جاننےکے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے واقعے کی تصدیق

کرتے ہوئے اسے ایک حادثہ قرار دیتے ہوئے کہا دو طیاروں کو فضائی مشن کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جن میں سے ایک طیارہ گر گیا جبکہ دوسرے نے محفوظ لینڈنگ کی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ کسی دشمن کے حملے یا فرینڈلی فائر' کا نتیجہ نہیں ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے طیارے میں 6 فوجی اہلکار سوار تھے۔ دوسری جانب ایران کے ختم الانبیا سینٹرل ہیڈ کوارٹر نے امریکی دعوے کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ عراق کی مزاحمتی فورسز نے امریکی ری فیولنگ طیارے کو مار گرایا ہے اور اس میں موجود تمام اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ ادھر عراق کے علاقے اربیل میں ڈرون حملے کے نتیجے میں فرانسیسی چیف وارنٹ آفیسر ہلاک جبکہ 7 اہلکار شدید زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فرانسیسی صدر میکرون کی جانب سے عراق کے علاقے اربیل ڈرون حملے میں فوجی اہلکار کی ہلاکت کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اربیل میں فرانسیسی فوجی مشیروں کو نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ صدر میکرون کی جانب سے جوابی کارروائی کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

تہران میں القدس ریلی میں شامل خاتون ملبہ لگنے سے جاں بحق

لاکھوں افراد کے مظاہروں اور عوامی طاقت کے خوف سے اسرائیل بوکھلا گیا، ایران

تہران، 13 مارچ (یو این آئی) ایرانی دارالحکومت تہران میں نکالی جانے والی عالمی یوم القدس کی ریلی کے دوران

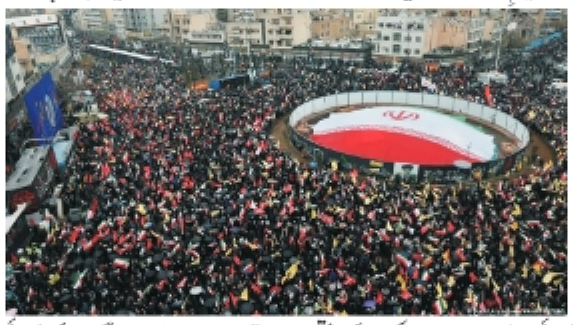

فضائی حملے اور زوردار دھماکوں کے نتیجے میں ایک خاتون شہید ہوگئی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق تہران میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب القدس ڈے کے مرکزی مظاہرے کے قریب یکے بعد دیگرے کئی زوردار دھماکے سنے گئے۔ یہ دھماکے اس وقت ہوئے جب ہزاروں کی تعداد میں شہری فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے سڑکوں پر موجود تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فضائی حملے کے نتیجے میں گرنے والے ٹکڑے (ملبہ) ریلی میں شریک ایک خاتون کو لگے، جس کے باعث وہ جانبر نہ ہوسکیں اور موقع پر ہی شہید ہوگئیں۔ ایرانی حکام کی جانب سے دھماکوں کی نوعیت اور حملے کے ماخذ کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ تہران سمیت پورے ایران میں آج یوم القدس کے حوالے سے بڑے پیمانے پر ریلیاں نکالی جارہی ہیں، جن میں حالیہ علاقائی کشیدگی کے باعث سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ دوسری جانب ایران کی قومی سلامتی کے رہنما اور سابق اسپیکر پارلیمنٹ علی لاریجانی نے یوم القدس کی ریلیوں پر ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں دشمن کی بوکھلاہٹ اور کمزوری کا واضح ثبوت قرار دیا ہے۔ علی لاریجانی کا کہنا ہے کہ اسرائیل عالمی یوم القدس کے موقع پر نکالے جانے والے لاکھوں افراد کے مظاہروں اور عوامی طاقت کے خوف سے بوکھلا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کی طاقت، بیداری اور ایرانی قوم کے غیر متزلزل قومی عزم کو سمجھنے میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ ایرانی رہنما نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ نہتے مظاہرین کو نشانہ بنانا بہادری نہیں بلکہ یہ اسرائیل کی اپنی داخلی کمزوری اور شکست خوردہ ذہنیت کو واضح کر رہا ہے۔ انہوں نے عالمی برادری کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ایران اپنی سرزمین اور شہریوں کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت کو برداشت نہیں کرے گا اور ایسی ہر کارروائی کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ تہران میں القدس ریلی کے قریب ہونے والے دھماکوں اور حملوں کے بعد ایرانی قیادت کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آنے کا سلسلہ جاری ہے۔

ایران ہتھیار ڈالنے کے بہت قریب ہے؛ صدر ٹرمپ کا دعویٰ

جنگ کے خاتمے کی کوئی حتمی ڈیڈ لائن نہیں

واشنگٹن/۱۳ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران اب جنگ میں ہتھیار ڈالنے کے بہت قریب ہے تاہم انھوں نے جنگ کے خاتمے کی کوئی حتمی ڈیڈ لائن نہیں دی۔ عالمی خبر رساں

ادارے کے مطابق ان خیالات کا اظہار صدر ٹرمپ نے جی سیون ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ ورچوئل اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایرانی قیادت شدید دباؤ میں ہے اب وہاں شاید ہی کوئی ایسا اعلیٰ عہدیدار باقی رہ گیا ہو جو باضابطہ طور پر ہتھیار ڈالنے کا اعلان کر سکے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں صورتحال اب بتدریج بہتر ہو رہی ہے اور کمرشل جہازوں کو دوبارہ اس راستے سے گزرنے کے لیے آپریشن شروع کرنے چاہئیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے شرکا کو یقین دلایا کہ ضرورت پڑنے پر امریکا آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی اور تیل بردار جہازوں کو سیکیورٹی فراہم کرے گا۔ جی سیون رہنماؤں نے صدر ٹرمپ پر ایران جنگ ختم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جلد از جلد جنگ ختم کر کے آبنائے ہرمز کو محفوظ بنایا جائے کیونکہ اس اہم سمندری گزرگاہ سے تیل کی سپلائی متاثر ہو رہی ہے۔

اسرائیل پہلے سے زیادہ مضبوط ہے: ایران جنگ کے بعد پہلی تقریر میں نیتن یاہو کا دعویٰ

ایران کے نئے سپریم لیڈر کی زندگی کی ضمانت نہیں دی جا سکتی نیتن یاہو کی دھمکی

تل ابیب، 13 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران اسرائیل پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکا ہے، اس جنگ نے اسرائیل کو خطے میں نئے اتحاد قائم کرنے کا موقع دیا ہے، جو ماضی میں ممکن نہیں تھا، لیکن اب ہم اپنی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مل کر کی جانے والی کارروائیوں نے ایران کے جوہری اور بیلسٹک منصوبوں کو زیر زمین منتقل ہونے سے روک دیا ہے۔ نیتن یاہو نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حملوں میں ایران کے اعلیٰ جوہری سائنس دان شہید ہوئے اور پاسداران انقلاب اور بسیج فورسز کو شدید نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اب وہ ایران نہیں رہا اور دعویٰ کیا کہ 28 فروری سے شروع

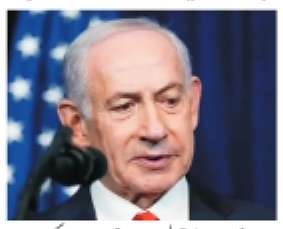

ہونے والے حملوں نے ایران کو اپنے جوہری اور بیلسٹک پروگرام کو زیر زمین منتقل کرنے سے روک دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای اور حزب اللہ کے نئے سربراہ نعیم قاسم کے حوالے سے ایک سوال کا جب دیتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ خامنہ ای انقلابی گارڈز کی کٹھ پتلی ہیں اور عوام کے سامنے ظاہر نہیں ہو سکتے۔ ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کا حوالہ دیتے ہوئے نیتن یاہو نے ایرانی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، بالآخر یہ آپ ہی پر منحصر ہے، فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ان کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سابقہ بیانات سے مماثلت رکھتا ہے، جنہوں نے بارہا ایرانی عوام سے اپنی حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی اپیل کی اور کہا تھا کہ ان کی آزادی کی گھڑی قریب آ چکی ہے۔

اسرائیل کی لبنان پر بمباری، مزید 8 افراد جاں بحق

بیروت، 13 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے لبنان پر حملوں کی نئی لہر کا آغاز کر دیا، اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں رات سے اب تک 8 افراد شہید ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق لبنان پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں رات سے اب تک 8 افراد جام شہادت نوش کر گئے، 2 مارچ سے جاری حملوں میں جاں بحق افراد کی مجموعی تعداد 687 ہوگئی جن میں 90 سے زائد بچے بھی شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے لبنان کے ساتھ ساتھ ایران پر بھی وسیع پیمانے پر نئے حملے شروع کر دیے، رات گئے تہران اور دیگر شہروں میں دھماکے سنے گئے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ ایرانی

حکومت کے انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، اسرائیلی فوج نے ایران میں نیوکلیئر پروگرام کی اہم سائٹس کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، تہران کے قریب طالقان میں واقع سائٹ کو جنگی جہازوں نے ٹارگٹ کیا۔ یونیسف کا کہنا ہے کہ اس جنگ کے آغاز سے اب تک خطے میں 1100 سے زائد بچے ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں، ان میں 200 بچے ایران، 91 لبنان، 4 اسرائیل اور ایک بچہ کویت میں مارا گیا۔

ایران اور اسرائیل کے درمیان حملوں اور دھمکیوں کا تبادلہ جاری

نئے سپریم لیڈر کے بیان کے بعد ایران کے اسرائیل پر حملے، 30 افراد زخمی

تہران/۱۳ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے جمعہ کی صبح تہران میں بڑے پیمانے پر فضائی حملوں کی نئی لہر شروع کی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق تہران اور دیگر علاقوں میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی فضائیہ نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران مغربی اور وسطی ایران میں 200 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا۔ ادھر ایران نے جمعرات اور جمعے کی درمیانی رات اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی نئی بارش کی۔ اس اقدام سے امریکہ اور اسرائیل کے ان دعووں کو چیلنج کیا گیا، جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کا بڑا حصہ تباہ کر دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایک ایرانی میزائل شمالی اسرائیل میں ناضرت کے قریب ایک بدوی عرب

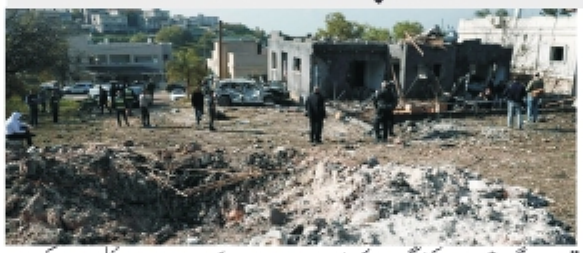

قصبے میں گرا جس سے کئی گھروں کو شدید نقصان پہنچا۔ اسرائیل اور امریکہ کے اٹھائیس فروری کو شروع کیے گئے حملوں کو آج تیرہ مارچ بروز جمعہ دو ہفتے مکمل ہونے کے ساتھ اسرائیلی، امریکی اور ایرانی رہنما بظاہر کسی بھی قسم کی لچک دکھانے کے لیے تیار دکھائی نہیں دے رہے۔

جنگیں شروع کرنا آسان ہے لیکن خاتمہ چند ٹویٹس سے نہیں ہوتا: علی لاریجانی

ایران کے بجلی نظام پر حملہ ہوا تو پورا خطہ اندھیرے میں ڈبو دیں گے

تہران، 13 مارچ (یو این آئی) ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو جواب دیتے ہوئے کہا جنگیں شروع کرنا آسان ہے لیکن خاتمہ چند ٹویٹس سے نہیں ہوتا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ جنگوں کا خاتمہ سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔ علی لاریجانی نے اپنے بیان میں ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جنگیں شروع کرنا تو آسان کام ہے لیکن ان کا خاتمہ محض چند ٹویٹس سے نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے اس تاثر کو مسترد کر دیا کہ امریکی صدر کے سوشل میڈیا بیانات سے خطے کی صورتحال تبدیل ہو سکتی ہے۔ ایرانی عہدیدار نے مزید سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کو اس وقت تک جانے نہیں دیں گے جب تک آپ اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتے اور اس کی قیمت ادا نہیں کرتے۔" عالمی سطح پر ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی اور عسکری تناؤ میں اضافے کی خبریں گردش کر رہی ہیں۔ مبصرین کے مطابق، ایران نے اس بیان کے ذریعے واضح کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے مذاکرات یا تصفیے کے لیے امریکہ کی جانب سے ٹھوس اعتراف حقیقت کا منتظر ہے۔ ادھر علی لاریجانی نے ایران کے بجلی پیدا کرنے کے نظام پر حملہ کرنے کی

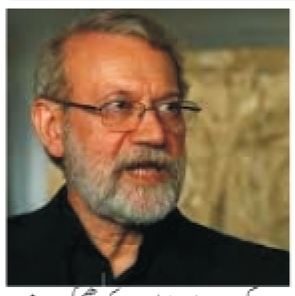

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی پر سخت ردعمل دے دیا۔

چین کا امریکی و اسرائیلی حملوں میں شہید ایرانی طلبہ

کے اہل خانہ کے لیے مالی امداد کا اعلان

بیجنگ، 13 مارچ (یو این آئی) چین نے امریکی اور اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے ایرانی طلبہ کے والدین کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق ریڈ کراس سوسائٹی آف چائنا کی جانب سے 2 لاکھ ڈالر کی ہنگامی امداد دی جائے گی۔ یہ امدادی رقم باقاعدہ طور پر ایرانی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی کے حوالے کی جائے گی تاکہ اسے متاثرہ خاندانوں تک پہنچایا جا سکے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ یہ امداد خاص طور پر ان طلبہ کے والدین کے لیے مختص کی گئی ہے جو حالیہ حملوں میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے ہیں۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ بیجنگ عام شہریوں پر کیے جانے والے اندھا دھند حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اسے عالمی قوانین کی خلاف ورزی تصور کرتا ہے۔ چین کی جانب سے یہ اقدام ایران کے ساتھ اظہار یکجہتی اور انسانی ہمدردی کے تحت اٹھایا گیا ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کی مالی معاونت کی جا سکے۔

امریکہ میں جسٹس فار ہند رجب ایکٹ 'متعارف:

اسرائیلی مظالم کی تحقیقات کا مطالبہ

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) ڈیموکریٹ قانون ساز سینیٹر پیٹر ویلچ سمیت پانچ قانون سازوں نے غزہ میں 5 سالہ فلسطینی بچی ہند رجب، اس کے خاندان اور امدادی اہلکاروں کی ہلاکت کی تحقیقات کے لیے بل پیش کر دیا۔ امریکی کانگریس کے ڈیموکریٹ ارکان نے ایک اہم بل پیش کیا ہے جس میں محکمہ خارجہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فلسطینی بچی ہند رجب کے قتل کی تحقیقات کے حوالے سے کی گئی اپنی کوششوں کی وضاحت کرے اور یہ بتائے کہ کیا اس واقعے میں کوئی امریکی شہری ملوث تھا۔ ہالی ووڈ رپورٹر کی جمعرات کو جاری کردہ رپورٹ کے مطابق اس بل کا عنوان جسٹس فار ہند رجب ایکٹ" رکھا گیا ہے، اس بل کو ووٹنگ کے مرحلے تک پہنچنے کے لیے کانگریس کے دونوں ایوانوں کی کمیٹیوں اور بحث کے مراحل سے گزرنا ہوگا، تاہم ریپبلکن اکثریتی مقننہ میں اسے سخت چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہند رجب غزہ سے تعلق رکھنے والی چھ سالہ فلسطینی بچی تھی جس کی 29 جنوری 2024 کو اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں المناک موت بین الاقوامی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور غزہ میں جاری اسرائیلی نسل کشی کی علامت بن چکی ہے، جہاں اب تک 72,000 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ سینیٹ میں پیٹر ویلچ اور ایوان نمائندگان میں پرمیلا جے پال اور سارہ جیکبز کی جانب سے پیش کیے گئے اس بل کے متن میں کہا گیا ہے کہ قانون بننے کی صورت میں وزیر خارجہ اور وزیر جنگ 45 دنوں کے اندر ایک رپورٹ پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔ اس رپورٹ میں واضح کیا جائے گا کہ آیا یہ قتل امریکی فارن اسسٹنس ایکٹ اور 'لیہی لا' کی خلاف ورزی تو نہیں؟۔

امریکہ نے عارضی طور پر روسی تیل پر عائد پابندیاں اٹھالیں،

سپلائی میں بڑی تبدیلی

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکی اخبار نے کہا ہے کہ امریکہ نے عارضی طور پر روسی تیل پر عائد پابندیاں اٹھالیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ روسی تیل پر پابندیوں کی یہ چھوٹ 11 اپریل تک رہے گی۔ اس حوالے سے امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے اپنے بیان میں کہا بدقسمتی ہے کہ اس اقدام سے روس کو فائدہ ہو سکتا ہے، روسی تیل پر پابندیوں کی یہ چھوٹ مختصر مدت کے لیے ہے۔ امریکی وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کی توانائی حامی پالیسیوں نے امریکی تیل اور گیس کی پیداوار ریکارڈ سطح تک پہنچادی۔ امریکی ادارے کی جانب سے جاری رپورٹ کے مطابق روسی تیل کی سپلائی گزشتہ ہفتے 16 لاکھ بیرل بڑھ کر 2.17 کروڑ بیرل رہی۔ امریکی ادارے کے مطابق چین نے روس سے 1.24 کروڑ بیرل تیل خریدا، اس کے علاوہ ہندوستان کی خریداری 2 لاکھ بیرل اضافے سے 86 لاکھ بیرل تک پہنچ گئی۔ امریکی ادارے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ ترکیے کی بندرگاہوں پر روسی تیل کی ترسیل 7 لاکھ بیرل رہی جب کہ امریکی چھوٹ ملنے کے بعد ہندوستانی ساحلوں پر 3 کروڑ بیرل روسی تیل پہنچا، بھارت آئندہ ہفتے 50 لاکھ بیرل روسی تیل وصول کرنے والا ہے۔

امریکہ میں یہودیوں کی عبادت گاہ پر حملہ، مشتبہ شخص

مشی گن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکی ریاست مشی گن میں ڈرائیور نے گاڑی یہودیوں کی عبادت گاہ سے ٹکرا دی۔

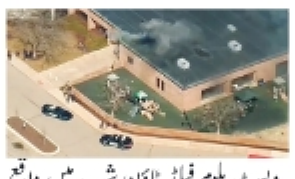

ویسٹ بلوم فیلڈ ٹاؤن شپ میں واقع ٹیمپل اسرائیل میں پیش آئے اس واقعہ میں سکیورٹی گارڈ سے فائرنگ کا مبینہ تبادلہ بھی ہوا جس میں ڈرائیور مارا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فائرنگ میں ایک سکیورٹی گارڈ زخمی ہوا تاہم پری اسکول کے طلبہ اور عملہ محفوظ رہا۔ اہلکاروں کا کہنا ہے کہ عبادت گاہ سے ٹکراتے ہی گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی اور مشتبہ شخص گاڑی ہی میں مردہ پایا گیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ واضح نہیں ہو سکا کہ مشتبہ شخص کی موت کس وجہ سے ہوئی اور اس شخص کی شناخت کیا تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مشی گن میں یہودی عبادت گاہ پر حملے کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

پاکستان کے کابل اور افغان سرحدی صوبوں پر تازہ فضائی حملے

حملوں میں نصف درجن افراد ہلاک، متعدد زخمی

کابل، 13 مارچ (یو این آئی) افغان حکام نے کہا ہے کہ پاکستان نے کابل اور متعدد سرحدی صوبوں میں نئے حملے کیے، جن کے نتیجے میں دارالحکومت میں چار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ کابل پولیس کے ترجمان خلیل زدران نے کہا کہ بمباری میں مکانات کو نشانہ بنائے جانے سے چھ افراد ہلاک اور 15 افراد زخمی ہوئے۔ ایک پاکستانی سیکیورٹی اہلکار نے، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، تصدیق کی کہ پاکستان نے رات بھر حملے کیے اور ان کا کہنا تھا کہ ہدف کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے عسکریت پسند تھے۔ اسلام آباد نے پچھلے ماہ اپنے پڑوسی کے خلاف ہوائی حملوں کی لہر شروع کی تھی اور کہا تھا کہ یہ

کارروائی اندرون پاکستان میں حملوں میں اضافے کے بعد شدت پسندوں کو نشانہ بنانے کے لیے ہے۔

ایران میں بچیوں کے اسکول پر حملہ، امریکی سینیٹر کا احتساب کا مطالبہ

واشنگٹن، 13 مارچ (یو این آئی) امریکی سینیٹر رافیل وارنوک نے ایران میں اسکول پر ہونے والے حملے میں 170 سے زائد طالبات کی شہادت پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ دینے والا اور خوف و ہراس پیدا کرنے والا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے سینیٹر، جو ایک پادری بھی ہیں، انہوں نے اس سانحے پر ذمے داروں کے احتساب اور اس سے سبق سیکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایران نے اس حملے کا الزام امریکی اور اسرائیلی افواج پر عائد کیا ہے، امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق فوجی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ مناب اسکول پر حملہ امریکی فوج کی جانب سے ہدف کے تعین کی غلطی تھی۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں رافیل وارنوک نے کہا کہ وہ قوم جس کے رہنما بچوں کی موت کو، چاہے وہ کسی بھی سبب سے ہو، اس قدر آسانی سے نظر انداز کر دیں، اسے اخلاقی اصلاح کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایرانی بچے بھی خدا کے بچے ہیں۔ سینیٹر رافیل وارنوک ان 40 ڈیموکریٹک سینیٹرز میں شامل ہیں جنہوں نے بدھ کے روز امریکی محکمۂ دفاع کو خط لکھ کر ٹرمپ انتظامیہ سے ایران میں شہری ہلاکتوں کے بارے میں وضاحت طلب کی۔ اس مطالبے میں خاص طور پر ایران کے شہر مناب میں ایک پرائمری اسکول پر میزائل حملے کا ذکر کیا گیا ہے، جہاں 170 سے زائد طالبات شہید ہوگئی تھیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com